رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
’’جمعہ کے دن غسل کرنا ہر بالغ مسلمان پر واجب ہے اور یہ کہ وہ مسواک کرے اور اگر خوشبو میسر ہو تو (وہ بھی) لگائے۔‘‘
صحیح بخاری: 880
صحیح مسلم: 1960

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 288 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Wednesday, 29th October, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۶ جمادی الاول ۱۴۴۷ھ ● بدھ، ۲۹ / اکتوبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

NRC اور SIR کے خوف سے پانی ہٹی میں خودکشی

بی جے پی کا ڈر، فرقہ بندی سازش پر ممتا کا غصہ ابل پڑا

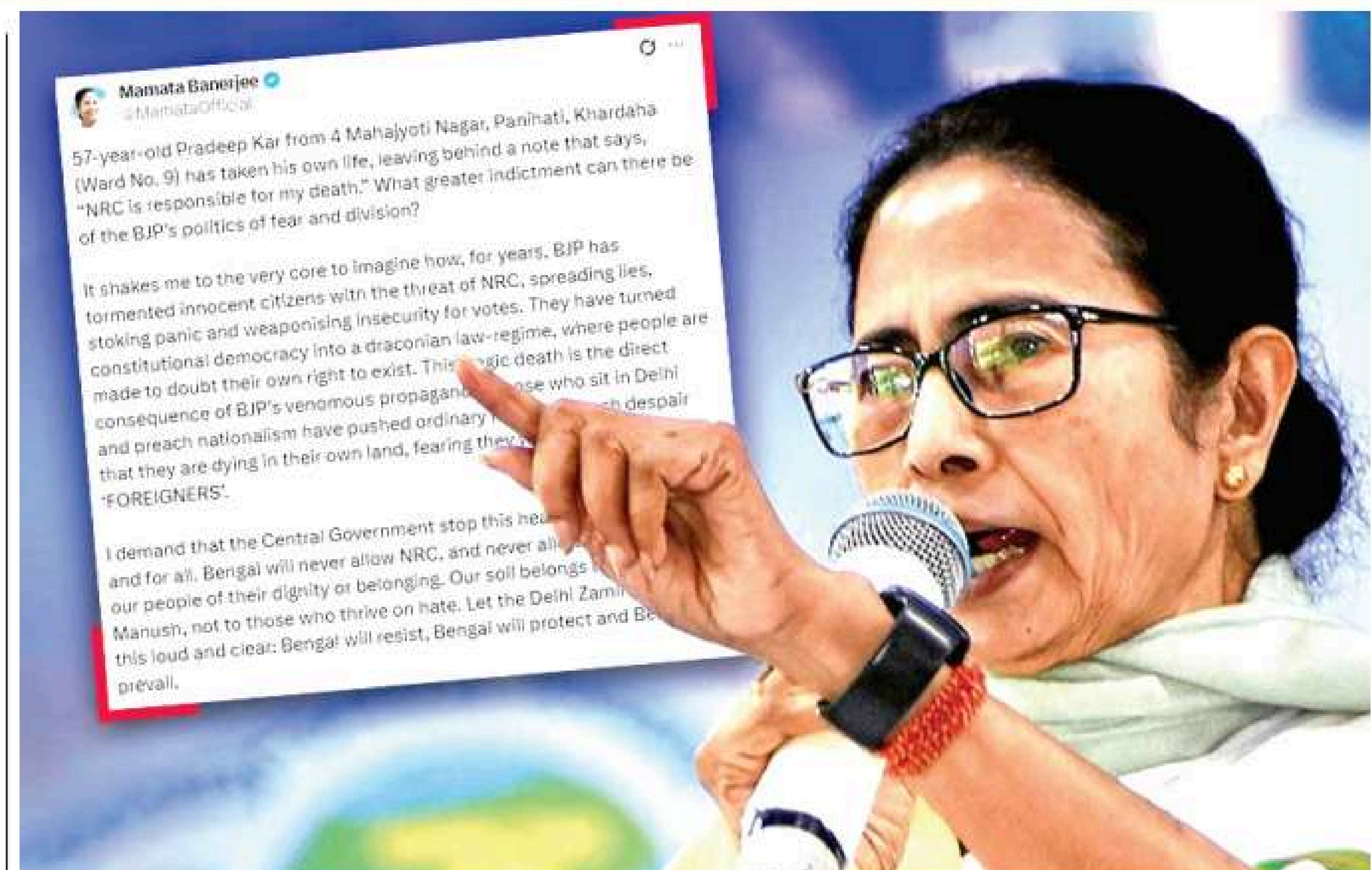

کولکاتا 28 اکتوبر: الیکشن کمیشن کے وعدے کے مطابق منگل سے ایس آئی آر شروع ہوا۔ ہزار سوالات بھی اٹھے، اسی دوران این سی آر کے خوف سے پانی ہٹی کے ایک بوڑھے نے خودکشی کر لی۔ گھر والوں نے بھی اس کی توثیق کردی۔ اس افسوسناک خبر کے ملتے ہی ترنمول کانگریس کے جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے غصے میں کہا کہ فوراً ہی امیت شاہ و الیکشن کمیشن کو گرفتار کرلینا چاہئے اور یہ بھی کہا کہ شاہ و گیانیش کمار کے خلاف ایف آئی آر کیا جائے۔ ان کی وجہ سے ہی ایک معمر شخص دہشت میں آ کر اپنی جان گنوادی۔ منگل کو ابھیشیک بنرجی نے ایک پریس کانفرنس کی وہاں انہوں نے بی جے پی اور الیکشن کمیشن کے خلاف اپنا پورا غصہ انڈیل دیا۔ اور یہ کہا کہ پانی ہٹی میں ایک فرد نے این سی آر کے خوف سے خودکشی کر لی۔ اس ایک شخص کی موت کا کیا (باقی صفحہ 4 پر)

’’جن کے ماں باپ نہیں رہے، ان یتیموں کا حشر؟‘‘ الیکشن کمیشن کی الجھن بڑھی، جواب بن نہ پڑا

دہلی 28 اکتوبر: بہار کے بعد SIR کی پیش قدمی بنگال سمیت ملک کے 12 ریاستوں میں اپنا دبدبہ قائم رکھے گا۔ الیکشن کمیشن نے SIR کرنے کا باضابطہ اعلان کیا ہے۔ حالانکہ سموار کی رات سے ہی یہ کڑی کارروائی شروع ہو چکی ہے۔ نئی دہلی کے وگیان بھون سے ہی الیکشن کمیشن نے پریس کو ایس آئی آر کرنے کا باضابطہ اعلان کر دیا تھا۔ اور اسی کے ساتھ ہی لوگوں کے اندر ایس آئی آر کو لیکر کئی شکوک بھی جنم لے رہے ہیں اور غصہ بھی بڑھ رہا ہے۔ کہیں (باقی صفحہ 4 پر)

بہار اسمبلی انتخاب: مہا گٹھ بندھن کا مشترکہ انتخابی منشور ’تیجسوی پرن‘ جاری، ریاست اور عوام کی ترقی کا خاکہ تیار

پٹنہ، 28/اکتوبر: بہار میں اسمبلی انتخابات کے پیش نظر مہا گٹھ بندھن نے اپنا انتخابی منشور جاری کر دیا ہے۔ مہا گٹھ بندھن کے وزیر اعلیٰ امیدوار تیجسوی یادو نے تمام اتحادی پارٹیوں کے سرکردہ رہنماؤں کے ساتھ مل کر اس انتخابی منشور کو جاری کیا، جسے ’تیجسوی پرن‘ یعنی ’تیجسوی کا عہد نامہ‘ نام دیا گیا ہے۔ اس انتخابی منشور میں بہار اور عوام کی ترقی کا خاکہ نظر آتا ہے۔ بے روزگاری ختم کر ریاستی عوام کو مضبوط بنانے کے لیے کئی منصوبوں کو اس انتخابی منشور میں شامل کیا گیا ہے۔

تیجسوی یادو نے اس انتخابی منشور کو جاری کرنے کے بعد کہا کہ ’’آج ہم لوگوں کے لیے بہت خاص دن ہے۔ ہمیں بہار کو بنانے کا کام کرنا ہے۔ ہم لوگوں نے آپ کے سامنے اپنے عزائم رکھ دیے ہیں۔ ہم لوگوں نے ظاہر کر دیا ہے کہ بہار کو نمبر 1 کیسے بنائیں گے۔‘‘ انھوں نے (باقی صفحہ 4 پر)

بہار اسمبلی انتخابات: مہا گٹھ بندھن آج جاری کرے گا انتخابی منشور، راہل گاندھی کل مظفرپور میں کریں گے ریلی سے خطاب

پٹنہ: 28/اکتوبر: بہار میں اسمبلی انتخابات کے پیش نظر سیاسی سرگرمیاں اپنے شباب پر پہنچ گئی ہیں۔ تمام سیاسی پارٹیوں نے اپنی کامیابی کو یقینی بنانے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگا رکھا ہے۔ اسی ضمن میں کانگریس کی قیادت والے اپوزیشن اتحاد ’مہا گٹھ بندھن (انڈیا)‘ کے رہنما بذات خود ووٹروں سے رابطہ کر کے اپنے حق میں ووٹ کرنے کے لیے کہہ رہے ہیں۔ ریاست کے عوام میں حکومت کی تبدیلی کے رجحان سے اپوزیشن اتحاد میں زبردست جوش و خروش نظر آ رہا ہے۔ اپوزیشن اتحاد ’انڈیا‘ نے انتخابی مہم کو (باقی صفحہ 4 پر)

الیکشن کمیشن کے ملک گیر ایس آئی آر کے خلاف احتجاج، تمل ناڈو، کیرالہ اور بنگال میں شدید مخالفت

28/اکتوبر: الیکشن کمیشن نے پیر کو ملک کی 12 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر - اسپیشل انٹینسیو ریویژن) کا اعلان کیا ہے۔ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے بتایا کہ ان ریاستوں کی ووٹر لسٹوں کو پیر کی رات 12 بجے سے فریز کر دیا گیا ہے اور یہ عمل 4 نومبر سے شروع ہوگا۔ اس کے بعد حتمی فہرست فروری 2026 میں جاری کی جائے گی۔

اس اعلان کے ساتھ ہی جنوبی ریاستوں میں سخت ردعمل سامنے آیا ہے۔ تمل ناڈو، کیرالہ اور مغربی بنگال کی حکومتوں نے کمیشن کے فیصلے کو سیاسی سازش اور ووٹ چھیننے کی کوشش قرار دیا ہے۔ تمل ناڈو کی حکمراں ڈی ایم کے پارٹی نے کہا کہ الیکشن کمیشن کا یہ قدم ریاست کے عوام کے ووٹ کے حق پر حملہ ہے۔ ڈی ایم کے حکومت نے 2 نومبر کو اس معاملے پر آل پارٹی (باقی صفحہ 4 پر)

’میری ہی حکومت ہے، میرا ہی ایڈمنسٹریشن ہے، کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا‘، مدھیہ پردیش میں بی جے پی لیڈر کی درندگی!

28/اکتوبر: مدھیہ پردیش میں بی جے پی لیڈر کے ذریعہ ایک کسان کو ’تھار‘ جیسی بھاری گاڑی سے کچل کر مار ڈالنے کا الزام عائد کیا جا رہا ہے۔ ساتھ ہی اس کسان کی بیٹیوں کے ساتھ بی جے پی لیڈر کی بربریت کا انکشاف بھی کچھ میڈیا رپورٹس میں کیا گیا ہے۔ اس تعلق سے اب کانگریس نے بی جے پی پر سخت الفاظ میں حملہ کیا ہے۔ کانگریس نے مدھیہ پردیش کی بی جے پی حکومت کو ’جنگل راج‘ ٹھہرایا ہے اور کہا ہے کہ کسان کے ساتھ کی گئی تازہ درندگی کسی بی جے پی لیڈر کے ذریعہ درندگی کا پہلا معاملہ نہیں ہے۔ کانگریس نے (باقی صفحہ 4 پر)

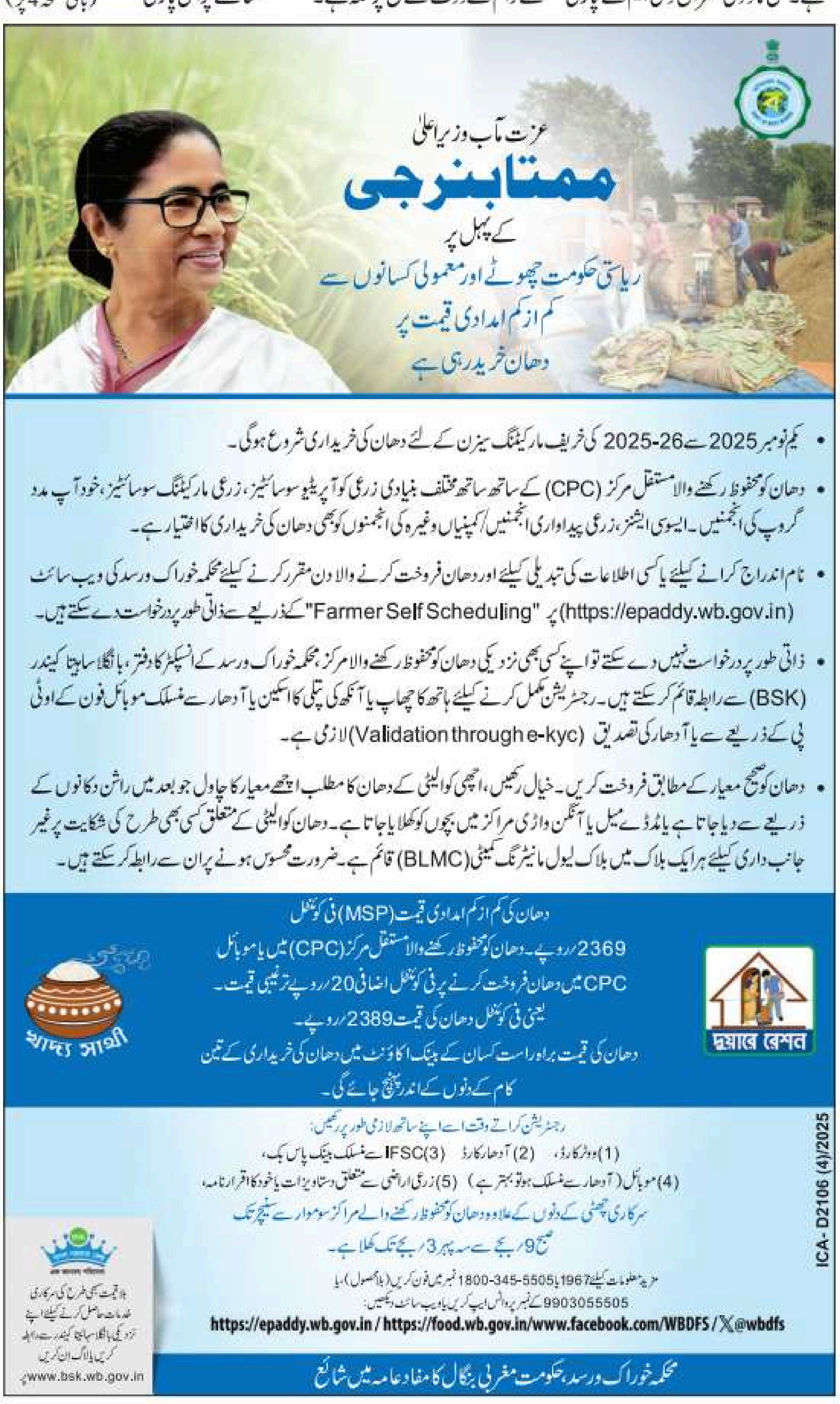

100 دن کے کام میں 'سپریم کورٹ' سے جیت کی بعد،

ریاستی حکومت نے کیس کو جلد نمٹانے کیلئے ہائی کورٹ کا رخ کیا

کولکاتا: 28 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) 100 دن کے کام کو لاگو کرنے پر سپریم کورٹ میں ریاست نے بڑی جیت حاصل کی۔ سپریم کورٹ نے واضح کیا ہے کہ مرکز کو اس پروجیکٹ کے بقایا جات ادا کرنے ہوں گے اور ساتھ ہی غریبوں کی مالی حالت کو برقرار رکھنے کیلئے بھی کام کرنا ہوگا۔ اس فیصلے کے بعد 3 سال سے زیادہ عرصے سے رکے ہوئے منریگا پروجیکٹ کو دوبارہ شروع کیا جانے والا ہے۔ لیکن 100 دن کے کام سے متعلق کئی معاملات ایسے ہیں، جو ابھی تک کلکتہ ہائی کورٹ میں زیر التوا ہیں۔ لہٰذا، ریاستی حکومت نے منگل کو ایک درخواست دائر کی جس میں ان مقدمات کو تیزی سے نمٹانے کا مطالبہ کیا گیا۔ کارگزار چیف جسٹس سوجوئے پال کی ڈویژن بنچ کی توجہ اس معاملے کی طرف مبذول کرائی گئی ہے تاکہ اس کی جلد سماعت کی جائے۔ سماعت 7 نومبر کو ہونے کا امکان ہے۔ بنگال کی حکمران جماعت

ترنمول کانگریس نے سب سے پہلے غریبوں کی روزی روٹی برقرار رکھنے کے لیے 100 دن کے کام کے بقایا جات کی وصولی کیلئے لڑائی شروع کی تھی۔ اکتوبر 2023 میں، ترنمول کے اراکین پارلیمنٹ نے مسلسل مرکزی 'محرومیت' کے خلاف احتجاج کیا۔ پارٹی کی قیادت اس کے آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی کر رہے تھے۔ ریاست میں 100 دنوں کے کام کے پیسے نہ ملنے والے مزدور اور کسان ان کے احتجاج میں شامل ہوئے۔ انہیں اس دن مرکزی دیہی ترقی کے وزیر سے ملنا تھا۔ لیکن وزیر کے بجائے وزیر مملکت ان سے ملاقات کر کے بات کرنے کا اعلان کیا گیا۔ تاہم، اس دن دہلی کے کرشی بھون میں انہیں بے مثال تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ اراکان پارلیمنٹ کو دہلی پولیس نے گھسیٹ کر باہر نکال دیا۔ اس دن ترنمول نے وعدہ کیا تھا کہ وہ اس لڑائی کا خاتمہ دیکھے گی۔

آخر کار، انہیں پیر کو 'سپریم' فیصلے میں بڑی فتح ملی۔ تاہم اس دن مرکزی وزیر کی بدتمیزی کو کوئی نہیں بھولا۔ منگل کی صبح ترنمول بھون میں ایک پریس کانفرنس میں اس دن کی یادیں سب کے سامنے آ گئیں اور انہوں نے پھر احتجاج کیا۔ انہوں نے پھر الزام لگایا کہ بنگال کے غریب عوام کو 100 دن کے کام سے محروم کرنے کی 'سازش' چل رہی ہے۔ بیرباہا ہنسدا، پرتیما منڈل نے کہا، لوگ بی جے پی کو 2026 کے انتخابات میں جواب دیں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ 100 دن کے کام سے متعلق کئی مقدمات ابھی تک ہائی کورٹ میں زیر التوا ہیں۔ اگر ان کا جلد ازالہ کر دیا جائے تو کام میں تیزی آئے گی۔ اسی لیے ریاستی حکومت نے یہ درخواست دی ہے۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم
(اول وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
29 / اکتوبر 2025

فجر	4 بج 17 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج 39 منٹ
ظہر	11 بج 20 منٹ
عصر	3 بج 25 منٹ
مغرب	5 بج 06 منٹ
عشاء	6 بج 06 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں: بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

این آر سی کے خوف سے شخص نے خودکشی کی

بنگال میں ایس آئی آر کارروائی کے آغاز پر عام شہریوں میں تشویش کی لہر

کولکاتا، 28 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) الیکشن کمیشن نے مغربی بنگال سمیت ملک کی دیگر 12 ریاستوں میں سسٹمیٹک انفارمیشن ریکانسیلی ایشن (SIR) کے نفاذ کی کارروائی کا آغاز کر دیا ہے۔ اس قدم کے بعد خاص طور پر مغربی بنگال میں عام شہریوں کے درمیان بے چینی اور اضطراب کی کیفیت دیکھنے میں آ رہی ہے۔ اس عوامی بےچینی کا پہلا افسوسناک نتیجہ آج سامنے آیا، جب نارتھ چوبیس پرگنہ کے رہائشی 57 سالہ پارادیپ کار نے مبینہ طور پر این آر سی کے خوف سے خودکشی کر لی۔ اپنے خودکشی نامے میں اس نے صاف طور پر لکھا کہ اس کی موت کے لیے این آر سی ہی ذمہ دار ہے۔ سال 2014 کے بعد سے ملک کے سماجی و اخلاقی ماحول میں جس طرح کی تبدیلیاں آئی ہیں، وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ مختلف سطحوں پر اقلیتی طبقے، خصوصاً مسلمانوں کو حاشیے پر دھکیلنے کی فضا نے عوامی اعتماد کو شدید متاثر کیا ہے۔ ادھر مغربی بنگال میں بھگوا بریگیڈ مسلسل یہ الزام عائد کرتا رہا ہے کہ ریاست میں ایک کروڑ سے زائد افراد بنگلہ دیش سے غیر قانونی طور پر داخل ہوئے ہیں، جس کی بنیاد پر سیاسی ماحول میں بھی کشیدگی بڑھ گئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مسلم سماج میں فکرمندی کی ایک نئی لہر صاف محسوس کی جا رہی ہے۔ ان حالات کے درمیان بنگال کے مسلم سماج کے درمیان سرگرم متعدد سیاسی شخصیات نے اس معاملے پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت سب سے بڑی ضرورت عوام میں خوف کے بجائے اعتماد پیدا کرنے کی ہے۔

بنگال میں منتھا کا اثر شروع، کچھ اضلاع میں کب تک بارش ہوگی؟

کولکاتا: 28 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) سمندری طوفان منتھا آندھرا پردیش کی طرف بڑھ رہا ہے۔ یہ شام کو وہاں لینڈ فال کرے گا۔ اس وقت اس کی رفتار 100 کلومیٹر فی گھنٹہ ہوگی۔ علی پور میٹرولوجیکل آفس نے ایک بار پھر شمالی بنگال میں بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ تاہم، یہاں تک کہ اگر لینڈ فال جنوب میں ہے، تو شمالی بنگال میں بھی بارش ہوگی۔ تمام جنوبی اضلاع میں ہلکی اور درمیانی گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ پرولیا اور دو بردوان میں 30 تاریخ کو موسلادھار بارش کا امکان ہے۔ 31 تاریخ کو بیر بھوم اور مرشد آباد اضلاع میں موسلادھار بارش ہوگی۔ یکم سے جنوبی بنگال میں بارش بتدریج کم ہوگی۔ دوسری طرف شمالی بنگال کے دارجلنگ اور مالدہ اضلاع میں بھاری بارش ہوگی۔ 30 تاریخ کو شمال کے تمام اضلاع میں موسلادھار بارش۔ موسمیات کا کہنا ہے کہ شمالی بنگال کے اضلاع میں بہت تیز بارش ہوگی۔ کیونکہ اگر لینڈ فال جنوب میں بھی ہو تو طوفان کا بقیہ حصہ کر مخالف سمت سے بہار میں آئے گا اور طوفان کا بقیہ حصہ شمالی بنگال کی طرف جائے گا۔ اس کا اثر اس ریاست پر پڑے گا۔ آج دو شمالی اضلاع میں موسلادھار بارش۔ یہ بارش جمعرات تک جاری رہے گی۔ یہ بارش 31 تاریخ کو کافی حد تک بڑھ جائے گی۔ تاہم 2 نومبر سے شمال میں موسم میں بہتری آئے گی۔ 31 تاریخ تک ہر روز بارش ہوگی۔ اس دوران کل بدھ اور جمعرات کو مزید بارش ہوگی۔ اور جمعہ کے بعد بارش کم ہو جائے گی۔ کولکاتا میں بہت زیادہ بارش کی کوئی وارننگ نہیں ہے۔

جگدھرتی پوجا کے افتتاح کے موقعے پر انٹالی اسمبلی کے ایم ایل اے شری سرنا کمل ساہا، ترنمول کانگریس پارٹی کے سابق ایم ایل اے و جنرل سکریٹری شری شنجئے بخشی ایڈوکیٹ جنرل شری بسواجیت دے، ایم ایم آئی سی شری سندیپن ساہا اور ترنمول مہیلہ کانگریس ریاستی جنرل سکریٹری محترمہ موسمی رے اور اشوک کمار چکرورتی عرف مانا چکرورتی اسٹیج میں نظر آتے ہوئے۔

رائے پور ہلف الفضول بیتول فنڈ کا رضا کارانہ خون کا عطیہ اور صحت سے متعلق آگاہی کیمپ

کولرا رائے پور ہلف الفضول بیتول فنڈ کے ذریعہ ہوڑہ میں منگل کو ایک عظیم الشان رضا کارانہ خون کا عطیہ اور صحت سے متعلق آگاہی کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ کولرا رائے پور میں بیت المکرم مسجد کے قریب کیمپ کا آغاز آج صبح 10 بجے ہوا۔ اس دن کے موقع پر خون کا عطیہ، خون کے گروپ کا تعین، شوگر فاسٹنگ، ہیلتھ چیک اپ، صحت سے متعلق آگاہی اور ثقافتی پروگرام منعقد کیے گئے۔ اس دن 150 افراد، مرد اور خواتین دونوں نے خون کا عطیہ دیا۔ خواتین خون عطیہ کرنے والوں کی تعداد خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ یہ خون کولکاتا کے ایس ایس کے ایم اسپتال بلڈ بینک اور ہوڑہ کے پھولیشور سنجیون اسپتال بلڈ بینک نے جمع کیا تھا۔ اس دن 100 افراد کا ہیلتھ چیک اپ کیا گیا۔ آج خون کے عطیہ کیمپ میں سنکریل حلقہ کی ایم ایل اے پریا پال، ہوڑہ ضلع پریشد کی ایگزیکٹو ڈائرکٹر نسیمہ قاضی، کولرا ہائی اسکول کی پرنسپل سونالی مشرا، کولرا ہائی اسکول کی پرنسپل شیخ ممتاز ال، اسسٹنٹ پرنسپل، کولرا نمبر 2 نثار الدین لشکر (لالتو)، کولرا نمبر 2 کے او سی سید علی، کولڑہ نمبر 2 کے او سی سید علی، چیف منسٹر کے باہر موجود تھے۔ میگھناتھ داس، ہلف الفضول بیتول فنڈ کے سکریٹری نیس الدین لشکر، مشیار لشکر، بلبل ملک، صدر ابو صدیق مڈے، عباس شیخ اور دیگر۔ ایم ایل اے پریا پال نے خون کے عطیہ کو عظیم اور ہم آہنگ عطیہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ خون کا عطیہ ذات، مذہب، رنگ سے بالاتر ہو کر سب کے درمیان ہم آہنگی کی فضا پیدا کرتا ہے۔

نارتھ ایسٹرن ریلوے

ای-ٹنڈرنگ ٹنڈر نوٹس

کھلا ای-ٹنڈر سنگل پیکٹ سسٹم کی بنیاد پر و کاموں کے ٹنڈر (ٹنڈر نوٹس نمبر ایم/ای ڈبلو/10/2025-26، بتاریخ: 27.10.2025) مطلوب ہے بذریعہ ڈویژنل ریل منیجر/میک/ای و ڈبلو/وارانسی/این ای ریلوے سے اور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل کام کے لئے۔ **کاموں کی تفصیلات**: لگ بھگ لاگت (روپے) 15,11n882.32 (روپے پندرہ لاکھ گیارہ ہزار آٹھ سو بیاسی و بتیس پیسے محض) جامع اے ایم سی (سالانہ دیکھ ریکھ کا ٹھیکہ) کام کیلئے دباؤ آمیز فلشنگ سسٹم (پی این ایس) اور الیکٹرو نیومیٹک دباؤ آمیز فلشنگ سسٹم کا (ای پی پی ایف ایس) لگائے کا ایل ایچ بی بوگیوں میں وارانسی ڈویژن کے برائے مدت 12 مہینے۔ بیعانہ کی رقمیں: 30,200.00 (تیس ہزار دو سو محض) ٹنڈر پیپر کی لاگت: صفر۔ (اختیارات ایس ٹی سی، برائے کام اپریل 2022 کا جاری کردہ بذریعہ ریلوے بورڈ کا واضح خط نمبر 2022/ای سی-1/سی ٹی/سی سی-2022/پالیسی نیو دہلی، بتاریخ 27.04.2022) **اے ایم سی مدت**: 12 مہینے ایل او اے کی جاری تاریخ سے۔ **ضمانتی مدت**: ٹھیکہ دار ضمانت فراہم کریں گے آئی آر ایس معاہدے کے تحت، نئی سپلائی مٹیریل کیلئے یعنی 24 مہینے کا فٹ مین تاریخ سے یا 30 ... **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت**: 25.11.2025 کو 15.00 بجے ... 14.30 بجے 25.11.2025 ... www.ireps.gov.in ...

CPRO/Mech-85

چترنجن لوکوموٹیو ورکس

ای-ٹنڈر نوٹس

ٹنڈر نوٹس نمبر: پی سی ایم ایم/سی ایل ڈبلیو/ایچ ڈبلیو ایچ/ای-پرکیورمنٹ/53، بتاریخ: 24/10/2025، پی سی ایم ایم/سی ایل ڈبلیو/ہوڑہ، صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مطلوب ہے ... www.ireps.gov.in ...

سی ایل ڈبلیو/ای ایس/3/0148 ترمیم-صفر/قوت استطاعت تعداد (-/+): 5% آئٹم کیٹیگری: نارمل، کل پی او لاگت ... **ٹنڈر/ڈوک کے مطابق** 13/11/25-0.00-[317]-14255009 ... 14/11/25-0.00-[318]- 14252699A ... 17/11/25-0.00-[320]-14252510F ... 14252734A ... 14252581 [315] ... 13/11/25-0.00-[316]-14252636 ...

PR/3/235

Like us on: www.facebook.com/clwrailways

آخری فہرست میں شمیک کی پسند کو ترجیح دی گئی

بی جے پی کی نئی کمیٹی کا اعلان نومبر میں کیا جائے گا

کولکاتا: 28 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) بنگال بی جے پی کی نئی کمیٹی 26 کے معرکے میں کودنے کے لیے تقریباً فائنل ہو چکی ہے، کون کون عہدیدار بنے گا، کس کے پروں کی تراش خراش کی جا رہی ہے، اس کے ناموں کو بھی فائنل کر لیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق موجودہ ریاستی صدر شمک بھٹاچاریہ کے انتخاب کو اس میں فوقیت حاصل ہوئی ہے۔ شمک بھٹاچاریہ نے کہا کہ بنگال بی جے پی کی نئی کمیٹی کا اعلان نومبر کے اوائل میں کیا جائے گا۔ تاہم، ریاستی صدر بننے کے بعد نئی کمیٹی کی تشکیل میں اتنا وقت لگانے پر شمک کے خلاف کچھ تنقیدیں شروع ہو گئی ہیں۔

تقریباً چار ماہ کی کشیدگی کے بعد بالآخر بنگال بی جے پی کی نئی ریاستی کمیٹی کو حتمی شکل دے دی گئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ پارٹی کے اندر اختلافات کو ایک طرف رکھ کر موجودہ ریاستی صدر شمک بھٹاچاریہ کی ترجیح اور رائے کو اہمیت دی گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ کس کو ڈراپ کیا جائے گا اور کون نیا ہوگا اس پر کافی بحث جاری ہے۔ سبکدوش ہونے والی کمیٹی میں 'متنازع' بننے والے بہت سے لوگوں نے اپنا تسلط برقرار رکھنے کی کوشش کی۔ انہیں بھی رکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ لیکن نئے ریاستی صدر شمک بھٹاچاریہ کی 'ضد' ان کے راستے کا کانٹا بن گئی۔ اور آخر میں بنگال بی جے پی کے مرکزی مبصر بھوپیندر یادو نے نئے صدر کی رائے کو ترجیح دی۔ نتیجے کے طور پر، بہت سے لوگ اپنے عہدے فارغ ہو رہے ہیں۔

ذرائع کے مطابق آر ایس ایس نے بھی اس بار شمیک کی رائے کو اہمیت دی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ مہیلا مورچہ اور یووا مورچہ سمیت کئی محاذوں کے صدور بدل رہے ہیں۔ پرانے ایم پی لیڈر دوبارہ مہیلا مورچہ کی ذمہ داری سنبھال سکتے ہیں۔ پارٹی ذرائع کے مطابق تین افراد کو جنرل سکریٹری کے عہدے سے ہٹایا جا رہا ہے۔ کمیٹی میں پرانے اور نئے کو ملانے کی کوشش کی گئی ہے۔ تاہم اگر کچھ لوگ نئے صدر کے قریب ہو کر فوائد حاصل کرنے کی کوشش بھی کرتے ہیں تو اس میں کتنی کامیابی ہوتی ہے یہ کمیٹی کے اعلان کے بعد ہی واضح ہو گا۔

☆

بنگلہ دیش سے سونا سمگل کرنے کی کوشش ناکام،

پیٹراپول بارڈر پر ڈھائی کروڑ کا مالیت کا سونا برآمد

بنگاؤں: 28 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) اسمگلروں نے بنگلہ دیش سے سرحد پار سونا اسمگل کرنے کی کوشش کی۔ اس کوشش کو بارڈر سیکورٹی فورس نے ناکام بنا دیا۔ بھاری مقدار میں سونا برآمد کر لیا گیا۔ سونے کی مارکیٹ قیمت تقریباً 2.5 کروڑ روپے ہیں۔ یہ سنسنی خیز واقعہ شمالی 24 پرگنہ کے بنگاؤں میں پیٹراپول سرحد پر پیش آیا۔ الزام ہے کہ ٹرک میں سونا اسمگل کیا جا رہا تھا۔ بی ایس ایف ٹرک ڈرائیور کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کر رہی ہے۔

بی ایس ایف ذرائع کے مطابق پیر کی رات بنگلہ دیش میں بیناپول سرحد کے پار سے ایک ٹرک پیٹراپول کے راستے ملک میں داخل ہوا۔ خالی ٹرک کو دیکھ کر بی ایس ایف کے جوانوں کو شک ہوا۔ جیسے ہی انہوں نے ٹرک کی تلاشی لی تو سبز رنگ کے دو پیکٹ نکل آئے۔ پیکٹ چھپائے گئے تھے۔ انہیں کھولتے ہی ڈیوٹی پر موجود جوان حیران رہ گئے۔ پیکٹوں میں بھاری مقدار میں سونا تھا۔ مبینہ طور پر 6 گولڈ بار اور 2 بسکٹ اسمگل کیے جا رہے تھے۔ برآمد شدہ سونے کا کل وزن 1974.540 گرام تھا۔ سونے کی تخمینہ مارکیٹ قیمت تقریباً 2.5 کروڑ روپے ہیں۔

اس کے بعد ٹرک ڈرائیور سے پوچھ گچھ کی گئی۔ ڈرائیور نے دعویٰ کیا کہ وہ خالی ٹرک لے کر ہندوستان واپس آ رہا تھا۔ اس وقت کچھ لوگوں نے اسے بہت سارے پیسوں کا لالچ دیا اور دو پیکٹوں کے ساتھ سرحد پار کرنے کو کہا۔ ڈرائیور پیسوں کا لالچ نہ سنبھال سکا۔ ڈرائیور کتنا سچا ہے؟ سونے کا تبادلہ کس کے ساتھ ہونا تھا؟ بی ایس ایف اس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ سونے کی اس بھاری مقدار کی برآمدگی ایک بڑی کامیابی ہے۔ بی ایس ایف کا دعویٰ ہے۔ سرحدی علاقے میں سخت نگرانی کی جا رہی ہے۔ بی ایس ایف ذرائع کے مطابق اس نگرانی میں مزید اضافہ کیا جائے گا۔

☆

اکھیل بھارتیہ ہندو مہاسبھا کے مغربی بنگال یونٹ کے صدر ... ٹھاکر پور بیہالا میں ... 128 وارڈ کے کونسلر ... (تصویر ساجد پرویز)

ترنمول کانگریس اور کانگریس کا مشترکہ الزام

ایس آئی آر کے نام پر عوام میں خوف پھیلانے کی کوشش

(اشفاق ثمر)

"ہم پیدائشی ہندوستانی ہیں، ایس آئی آر کا خوف بے بنیاد ہے": ایم ایل اے عبدالخالق ملا

ریاستی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے واضح اعلان کے حوالے سے ایم ایل اے عبدالخالق ملا نے کہا ہے کہ پیدائشی ہندوستانی شہریوں کو کسی خوف یا پریشانی کا سامنا کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ حقیقی ووٹرز کے نام ووٹر لسٹ سے خارج نہیں کیے جا سکتے۔ ملا نے اپنے بیان میں کہا، "ہم پیدائشی ہندوستانی ہیں، اس لیے بنا کسی خوف کے ایس آئی آر کا سامنا کریں۔ ہماری لیڈر اور وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے واضح طور پر کہہ دیا ہے کہ ایک بھی حقیقی ووٹر کا نام ووٹر لسٹ سے خارج نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر کہیں بھی کوئی اس کی جرأت کرے گا تو ترنمول کانگریس اور اس کی پوری ٹیم پوری قوت سے اس کا جواب دینے کے لیے تیار ہے۔ ایم ایل اے نے بتایا کہ پارٹی کے ضلعی و مقامی کارکن ہر بوتھ سطح پر بلا (BLO) کے ساتھ مل کر کام کریں گے اور کسی بھی قسم کی شکایت کو فوری وقت میں نپٹایا جائے گا۔ "ہماری پارٹی اور مجھ سے منسلک کارکنان کی ٹیم ہر پولنگ اسٹیشن اور ہر بوتھ پر فعال رہے گی تاکہ ووٹرز کے حقوق کو یقینی بنایا جا سکے،" ملا نے کہا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی ایس آئی آر کے نام پر عام لوگوں کے درمیان خوف و بے چینی پھیلانے کی کوشش کر رہی ہے۔ ملا کا کہنا تھا، "وہ ریاستیں جہاں بی جے پی کو خطرہ محسوس ہوتا ہے وہاں مختلف حربوں سے عوام میں بے چینی پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ ایس آئی آر کا الزام اسی سلسلے کی کڑی معلوم ہوتا ہے۔ بیان کے آخر میں ایم ایل اے عبدالخالق ملا نے عوام سے اپیل کی کہ وہ خود پر اعتماد رکھیں، کسی افواہ یا خوف کی آڑ میں نہ آئیں اور اپنی شناخت اور ووٹر رجسٹریشن کے حوالے سے کسی بھی شبہ کی صورت میں متعلقہ بوتھ لیول آفس کے اہلکار یا پارٹی نمائندوں سے رابطہ کریں تاکہ معاملہ فوری طور پر حل کیا جا سکے۔

ایس آئی آر کے نام پر خوفزدہ نہ ہوں، ڈٹ کر سامنا کریں: محمد مختار

گارڈین ریچ: 28 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کانگریس کے سینئر مسلم رہنما اور ساؤتھ 24 پرگنہ ون کانگریس کے صدر محمد مختار نے کہا ہے کہ ایس آئی آر کے نام پر گردش کرنے والی افواہیں سازش کا حصہ ہیں اور عوام کو ان سے ڈرنے کی بجائے ثابت قدمی سے حالات کا سامنا کرنا چاہیے۔ محمد مختار نے کہا کہ کانگریس پارٹی ہر ممکن مدد کے لیے تیار ہے اور بہار میں راہول گاندھی کی قیادت میں اٹھائی گئی آواز اور سپریم کورٹ تک معاملہ پہنچانے کے تجربے کی روشنی میں بنگال میں احتیاطی اقدامات اختیار کیے گئے ہیں۔ ان کے بقول، بی ایل او اہلکار جو ہر ڈور ٹو ڈور جائیں گے، ان کی نگرانی کے لیے کانگریس نے بی ایل اے (1) اور بی ایل اے (2) ترتیب دیے ہیں تاکہ کچھ اہلکار سینٹرل بوتھ پر رہیں اور باقی بوتھ سطح پر کمیشن کی جانب سے تعینات بی ایل او کی کارکردگی کو مسلسل دیکھیں۔ محمد مختار نے واضح کیا کہ اگر کسی ووٹر کو ایس آئی آر کے دوران کسی قسم کا مسئلہ پیش آئے تو وہ بلا جھجک پارٹی کے کارکنان سے رابطہ کریں: پارٹی قانونی دائرہ حق میں انہیں مکمل سپورٹ فراہم کرے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بنگال کی فضاء کو ایس آئی آر کے نام پر خراب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ ایک بیان میں محمد مختار نے تنقید کرتے ہوئے کہا کہ جو لوگ دعویٰ کرتے ہیں کہ یہاں "ایک کروڑ بنگلہ دیشی" موجود ہیں، وہ غلط فہمیاں پھیلا رہے ہیں اور سرحد پر مرکزی فورسز کی تعیناتی کے تناظر میں اس طرح کے الزامات کا سیاسی استعمال کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے عوام کو تسلی دی: "کسی کو بھی گھبرانے کی ضرورت نہیں، ہم ہندوستانی ہیں اور اسی مٹی میں دفن ہونے والے ہیں۔" محمد مختار نے آخر میں زور دیا کہ کسی بھی ناخوشگوار صورتِ حال کی صورت میں پارٹی کارکنان سے فوراً رابطہ کریں تاکہ ان کے مسائل کا بروقت، قانونی اور موثر حل یقینی بنایا جا سکے۔

افواہوں پر کان نہ دھریں، ایس آئی آر معمول کا عمل ہے: ریاض احمد

ہوڑہ: 28 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) ممبر بورڈ آف ایڈمنسٹریٹر، ہوڑہ کارپوریشن ریاض احمد نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ایس آئی آر (Systematic Information Reconciliation) کو لے کر کسی بھی طرح کی افواہوں یا پروپیگنڈے سے خوفزدہ نہ ہوں، کیونکہ یہ الیکشن کمیشن کا ایک معمولی اور ضابطہ بند عمل ہے، جس کا مقصد ووٹر لسٹ کی تصحیح اور درستگی کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ "ایس آئی آر کوئی نیا عمل نہیں ہے۔ دو دہائی قبل بھی یہ عمل ہوا تھا اور اس وقت بھی کسی کو غیر ملکی قرار نہیں دیا گیا اور نہ ہی کسی شہری کا نام ووٹر لسٹ سے حذف ہوا تھا۔ لہٰذا عوام کو چاہئے کہ وہ بی جے پی کے پھیلائے گئے جھوٹے پروپیگنڈے سے گمراہ نہ ہوں۔ بی جے پی بخوبی جانتی ہے کہ بنگال میں ان کی انتخابی کامیابی ممکن نہیں، اسی لئے وہ عوام میں خوف اور افواہ کا ماحول پیدا کر رہی ہے۔ ریاض احمد نے کہا کہ "ہم پیدائشی ہندوستانی ہیں، ہمارے بزرگوں نے اس ملک کو اپنا وطن عزیز چنا تھا، یہ کسی کے باپ کی جاگیر نہیں۔ لہٰذا گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔" انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ جب بھی بی ایل او (BLO) اہلکار گھر پر آئیں تو ان سے تمام معلومات بغور حاصل کریں، فارم بھرنے کے عمل کو سمجھیں، اور اگر کوئی بات سمجھ میں نہ آئے تو ترنمول کانگریس کی بوتھ سطح کی ٹیم سے رجوع کریں، جو ہر علاقے میں عوام کی رہنمائی کے لیے موجود رہے گی۔ ریاض احمد نے مزید کہا کہ "ہر بی ایل او کے ساتھ بی ایل اے کی ہماری ٹیم بھی متحرک رہے گی جو کسی بھی قسم کی پریشانی میں عوام کے ساتھ کھڑی ہوگی۔ ہماری قائد محترمہ ممتا بنرجی نے صاف کہہ دیا ہے کہ اگر کسی ایک بھی حقیقی ووٹر کا نام ووٹر لسٹ سے کاٹا گیا تو وہ خود کرسی چھوڑ کر سڑک پر احتجاج کرنے سے گریز نہیں کریں گی۔"

ہتھکنڈہ یا انتخابی معمول؟ ہوڑہ سے اسلام الدین لالہ کا ردِعمل

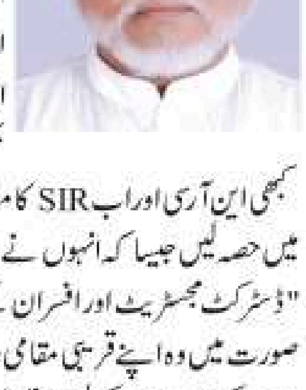

ہوڑہ کے معروف سماجی و سیاسی رہنما اور ترنمول کانگریس کے اقلیتی سیل کے جنرل سکریٹری شیخ اسلام الدین لالہ نے الیکشن کمیشن کی جانب سے کروائی جانے والی "اسپیشل انٹینسو ریویژن" (SIR) پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے اسے بی جے پی کی سیاسی سازش قرار دیا ہے۔ لالہ نے کہا کہ SIR بذاتِ خود الیکشن کمیشن کا معمول کا عمل ہے، تاہم اس مرتبہ اسے سیاسی ہتھکنڈے کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے تاکہ ترنمول کانگریس کی حکومت کو نقصان پہنچایا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس بار خوف و ہراس پھیلانے کی کوششیں پہلے کبھی اس درجے پر نہیں دیکھی گئیں، جبکہ مخالفین اسے "ووٹروں کی فہرست سے ہٹانے" کی سازش بھی قرار دے رہے ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا: "جو طرزِ عمل اس مرتبہ SIR کے نام پر دکھایا جا رہا ہے، وہ معمول سے ہٹ کر سیاسی مقاصد کے تحت ہے۔ بی جے پی اور مودی حکومت کے پاس چونکہ انتخابی دور میں عوام کے بیچ جانے کو کوئی تعمیری ایجنڈا نہیں ہوتا، اس لیے وہ کبھی مندر-مسجد، کبھی این آر سی اور اب SIR کا معاملہ اٹھا دیتے ہیں۔" اسلام الدین لالہ نے عوام سے اپیل کی کہ وہ بغیر خوف کے اسی جوش و خروش کے ساتھ SIR میں حصہ لیں جیسا کہ انہوں نے سال 2000 میں کیا تھا، اور اگر کسی ووٹر کا نام غلطی یا سازش کے تحت کاٹنے کی کوشش ہوتی ہے تو ترنمول کی ٹیم "ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور افسران کے گھیراؤ" تک کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے عوام کو ہدایت کی کہ ناموں کے سلسلے میں کسی بھی قسم کی پریشانی کی صورت میں وہ اپنے قریبی مقامی رہنماؤں، پارٹی کے نمائندوں یا بوتھ پر موجود عملے سے فوری رابطہ کریں تاکہ مسئلہ کا بروقت حل نکالا جا سکے۔ ترنمول رہنما کے اس بیان کے پس منظر میں ملک گیر سطح پر SIR کے نفاذ کو سیاسی بحث اور تنازع کا موضوع بنایا جا رہا ہے۔ جہاں بعض جماعتیں اسے "غیر قانونی یا شفافیت سے عاری" قرار دیتی ہیں وہیں دیگر اسے ووٹر لسٹ کی صفائی کے طور پر دیکھتی ہیں۔

مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے دھی گھاٹ میں چھٹھ پوجا کا افتتاح کیا

ممتا کی نوازشوں سے بنگال میں خوشی کی لہر

اپوزیشن کے شوبھیندو ابھی بھی خواب وخیال کی دنیا میں

کولکاتا28اکتوبر:سوموار کو اعلان کے ساتھ ہی منگل سے مغربی بنگال میں ووٹوں کی فہرست میں کتر وبیونت کا سلسلہ شروع ہوگیا۔اوراس وقت بنگال میں جو ہوا بہہ رہی ہے وہ بالکل گرم ہے۔اسی کے ساتھ اپوزیشن کے بے لگام لیڈر شوبھیندو ادھیکاری نے ایک بار پھر سے بنگال میں صدرراج کا پھپھسا نعرہ لگادیا۔ان کا یہ مشورہ خود اس تک ہی محدود ہے۔الیکشن کمیشن نے صاف کر دیا کہ ووٹ ہوگا ضرور مگر اس میں غلطی کا کوئی بھی احتمال نہیں رہے گا۔سوموار کو کمیشن کے پریس کانفرنس میں چیف الیکشن کمیشن روبرو ہوئے۔گیان کمار نے کہا کہ ووٹرلسٹ تیار نہیں ہوا تو الیکشن کروانا ممکن نہیں ہے۔اور اس کے دوسرے ہی دن منگل کو شوبھیندو نے زہر اگل دیا اور کہا کہ 5مئی تک حکومت سازی نہ ہو پائی تو پھر ہمیں صدرراج کا تجربہ کریں گے۔اور اس کی پوری طاقت کمیشن کے اختیار میں ہے۔شوبھیندو نے یہ بھی کہا کہ کمیشن کا کام وقت پر کام پورا کرنے کا ہے۔یعنی ووٹرلسٹ تیار کرنے کی۔اس میں کوئی رکاوٹ آئی تو کمیشن ہر اقدام اٹھا سکتا ہے۔اب B L Oاور BLO-2کے تمام سیکورٹی ورکھوالی کمیشن اپنے اختیار میں لے لیا ہے۔اگر یہ بھی نہ ہو پایا، اڑچنیں پیدا ہوئیں تو پھر بنگال میں صدرراج تو ناگزیر ہے۔

☆

100دنوں کے کام کو’’سپریم کورٹ‘‘ چالو کرنے کا حکم

ہائی کورٹ کو بھی جلد تصفیہ کرنے کی عرضی حکومت سے

کولکاتا28اکتوبر: سوموار کو سپریم کورٹ کی جانب سے 100دنوں کے کام کاج کو لیکر آغاز پر ریاست کو بڑی جیت کا سامنا ہوا۔عدالت عظمیٰ نے صاف لفظوں میں میں کہہ دیا کہ مرکز کو اس کام کیلئے جو بھی بقایا رقمیں ادا کرنے ہیں وہ جلد ادا کرے کیونکہ یہ سارے پیسے غریبوں کے ہیں ان کے مل جانے سے ان غریبوں کو زندگی گزارنے کی آسانیاں بھی مل جائیں گی۔اس فیصلے کے بعد اب 3برسوں کے لمبے وقفے کے بعد دوبارہ سے ’’منریگا‘‘ اسکیم چالو ہونے کو ہے۔پھر بھی اتنی جلدی شاید ممکن نہ ہو پائے۔100دنوں کے کام سے متعلق کئی اڑچنیں بھی راہ میں ہیں جو ابھی کولکاتا ہائی کورٹ میں زیر سماعت ہے اور اسی معاملے کی جلد از جلد فیصلے کو لیکر ریاستی حکومت عدالت میں ایک عرضی بھی ڈال دی ہے اور جلد شنوائی کیلئے ذمہ دار قائم مقام چیف جسٹس سجے پاک کے ڈویژن بینچ کو بھی اس پر غور کرنے کی عرضی دی ہے۔اور اب 7نومبر میں اس معاملے کی سماعت ممکن ہو پائے گی۔یاد رہے کہ ممتا حکومت نے غریب ومفلس مزدوروں کی بقایا رقموں کی مرکز سے ادائیگی پر قانونی لڑائی بھی زوردار کی تھی۔لگاتار مودی حکومت کو ’’محرومی‘‘ کا الزام لگا کر احتجاج کا سلسلہ دراز رکھا۔حتیٰ کہ ترنمول کانگریس کے ایم پی حضرات بھی کسان بھون میں اس احتجاج کو تیز کیا تھا۔جس کی قیادت ابھیشیک بنرجی نے کی تھی۔سپریم کورٹ نے مرکز کو اب ان رقموں کی ادائیگی اور 100دنوں کے کام کو دوبارہ سے چالو کرنے کا فیصلہ سنا دیا۔

راکیش سنگھ کی گرفتاری، بیٹی نے عزت کا دعویٰ کیا

معمر مالک مکان پر غنڈوں کی بیدادگری

کولکاتا 28اکتوبر:قصبہ سنسنی خیز واردات میں نیا موڑ آتے ہی اور راکیش سنگھ کا فرزند گرفتار ہوتے ہی آبروریزی کا معاملہ بھی گرما گیا۔اور قصبہ تھانے میں راکیش سنگھ کی بیٹی نے تحریری شکایت بھی کردی ہے۔اس کے بعد ہی پولس نے سپتشری کھاں نام کے ایک شخص کو گرفتار کیا۔بتایا جارہا ہے کہ گرفتار ملزم سپتشری چندو کھاں کا بیٹا ہے۔منگل کو عدالت میں ان سبھوں کو پیش کیا گیا۔اس معاملے میں راکیش سنگھ اس کے بیٹے کا کردار جس طرح سے کھنگالا جارہا ہے۔اسی طرح قصبہ تھانے کی پولس آبروریزی معاملے کو بھی اچھی طرح سے جانچ رہی ہے۔دراصل قصبہ میں ایک ملکیت کو لیکر ایسا تنازعہ کھڑا ہوا ہے۔بتایا جارہا ہے کہ قصبہ کے ایک بلڈنگ میں راکیش سنگھ کا دفتر بھی ہے اور اس عمارت کے مالک 70برس کے معمر چاندو کھاں بتائے جارہے ہیں اور لمبے عرصے سے اس آفس کو راکیش سنگھ جبراً اپنی ملکیت میں لئے ہوئے ہے۔اب اس آفس نما فلیٹ کرنے کی جب بات چلی تو راکیش سنگھ اور اس کے بیٹے نے چاندو کھاں اور اس کے بیٹے کو جسمانی اذیت پہنچائی۔اس مار دھار میں راکیش سنگھ کے کرائے کے لوگ تو تھے ہی وہاں اس کا بیٹا بھی دیکھا گیا۔پولس میں شکایت پہنچتے ہی وہاں کے سی سی ٹی وی فوٹیج کو دیکھا گیا۔جہاں یہ دیکھا گیا کہ عمارت کے مالک کو راکیش سنگھ کے غنڈے چاروہاتھ پاؤں کو دھر کر لے جارہے ہیں بوڑھے کے آنکھوں میں کیمیکل بھی ڈالا گیا تھا۔اب اس بوڑھے کو اسپتال میں بھرتی کروایا گیا ہے اس سے بچنے کیلئے راکیش سنگھ کی بیٹی نے خواہ مخواہ اپنی آبروریزی کا قصہ بنا دیا اب پولس سارے معاملے کو گہرائی سے جانچ رہی ہے۔

’’بنگلہ شاعر شری جات کو لیکر بیزاری کا ماحول بنا‘‘

ساہتیہ اکاڈمی رنگارنگ تقریب کو اچانک سے منسوخ کردیا

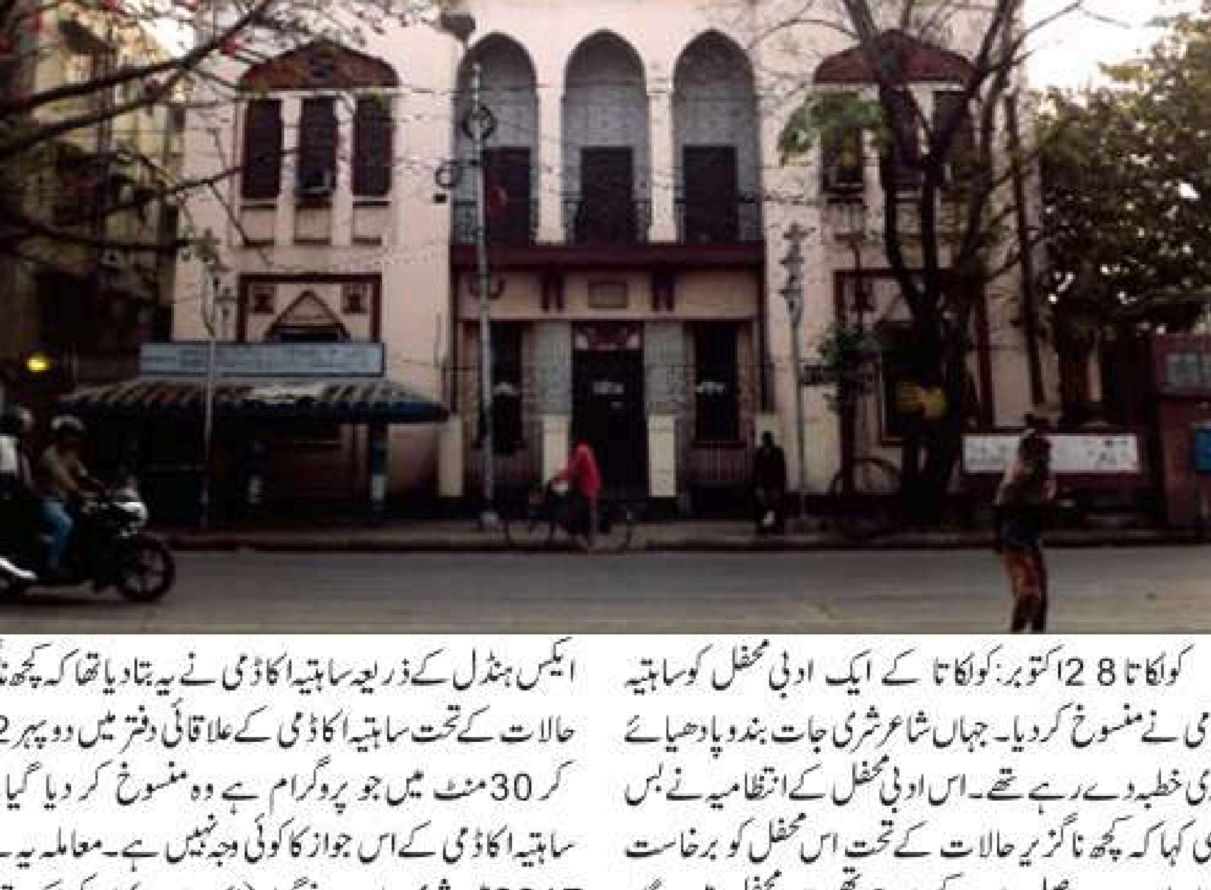

کولکاتا 28اکتوبر:کولکاتا کے ایک ادبی محفل کو ساہتیہ اکاڈمی نے منسوخ کردیا۔جہاں شاعر شری جات بندوپادھیائے کلیدی خطبہ دے رہے تھے۔اس ادبی محفل کے انتظامیہ نے بس اتنا ہی کہا کہ کچھ ناگزیر حالات کے تحت اس محفل کو برخاست کیا جارہا ہے۔دراصل بات کچھ اور ہی تھی اس محفل میں بنگلہ زبان کے مشہور شاعر شری جات بندوپادھیائے کے ایک خاص نظم کو لیکر اعتراض جتایا کچھ دانشوروں نے اور اسی کو لیکر ساہتیہ اکاڈمی نے اس محفل کو منسوخ کرنے کی ہدایت کردی۔ساہتیہ اکاڈمی ذرائع کے مطابق 25اکتوبر کو کولکاتا کے ایک دفتر میں ایک تقریب تھی۔اس تقریب میں ’’سارے اڑنے والے جوکر‘‘نظم کے شاعر شری جات اپنا نظریہ پیش کرتے حالانکہ 24اکتوبر کو ایکس ہینڈل کے ذریعہ ساہتیہ اکاڈمی نے یہ بتا دیا تھا کہ کچھ ناگزیر حالات کے تحت ساہتیہ اکاڈمی کے علاقائی دفتر میں دوپہر 2بجے کر 30منٹ میں جو پروگرام ہے وہ منسوخ کر دیا گیا ہے۔ساہتیہ اکاڈمی کے اس جواز کا کوئی وجہ نہیں ہے۔معاملہ یہ ہے کہ 2017میں شری جات نے گناہ(ابھیشاپ)نام کی ایک متنازعہ نظم لکھی تھی۔جس کو لیکر سوشل میڈیا میں بحث وتکرار کا سماں بندھ گیا تھا۔کچھ دانشور طبقے کا یہ الزام بھی تھا کہ اس نظم میں شاعر نے ایک مخصوص فرقے کے دھرم کو چوٹ پہنچایا ہے۔اب اس شاعر کو ساہتیہ اکاڈمی اعزاز دینے میں اتنا بے قرار کیوں ہے؟ لہٰذا اکاڈمی نے25اکتوبر کے اس شام کو منسوخ کرنے میں ہی عافیت سمجھی۔

ایس ایس سی معاملے کی گواہی کے وقت حالت کشیدہ

سی بی آئی کا دفاعی وکلاء سے کورٹ میں تو تو میں میں

کولکاتا28اکتوبر:سی بی آئی کا ایس ایس سی معاملے میں گواہی وشواہد کے وقت علی پور عدالت میں ایک ہنگامہ کھڑا ہوگیا۔سی بی آئی اور ملزمان کی جانب سے وکلاء میں نوک جھونک شروع ہوگئی۔اور حالات اتنے برے ہوگئے کہ عدالت کے کمرے سے سی بی آئی کے وکلاء جھنجھلا کر باہر نکل گئے۔جس کے بعد عدالت میں ایک سنسنی خیز حالات پیدا ہو گئے۔بتایا جارہا ہے۔اس انہونی واردات کو دیکھنے کے بعد عدالت کے جج موصوف بھی اپنے غصے کا اظہار کرنا پڑا۔اور یہ کہا کہ سی بی آئی کے وکلاء کو چھوڑ کر گواہی کا سلسلہ جاری رکھا جائے اور بعدازاں اس معاملے کی تفصیلات سی بی آئی کے وکلاء نے اعلیٰ حکام کو من وعن بیان کردیا اور ممکن ہے کہ سی بی آئی اس اجلاس کو بائیکاٹ کرنے کا بھی پورا اختیار رکھتا ہے۔اب آئندہ اس معاملے کو لیکر انصاف کی کارروائی کیسے آگے بڑھے گی اسی کو لیکر کشمکش کا ماحول بنا ہوا ہے۔

پارک اسٹریٹ اجتماعی آبروریزی کی یاد پھر سے تازہ

نصیر پھر سے پولس کے گھیرے میں آگیا

کولکاتا 28اکتوبر:عصمت دری کے الزام میں پھر سے پارک اسٹریٹ کے اجتماعی عصمت دری اسی نصیر خان کا نام ابھر کر سامنے آگیا۔گزشتہ سنیچر کی رات کو بدھان نگر دکھن حلقے کے ایک نائٹ کلب میں ایک خاتون کے ساتھ زور زبردستی کرنے کا جو معاملہ گرمایا وہ نصیر کی طرف تھا۔جب اس معاملے میں بیچ بچاؤ کی نوبت آئی تو نصیر اور ان کے سنگی ساتھیوں نے خاتون کے بھائی کو بھی اپنے تشدد کا نشانہ بنایا، یہ معاملہ سامنے آتے ہی پورے علاقے میں حالات برے ہوگئے۔پولس نے قابو میں کیا اور معاملے کی جانچ میں لگ گئی۔اب اس معاملے میں نصیر کا رول کتنا ہے۔پولس اسکو بھی جاننے میں لگی ہے۔جبکہ نصیر نے اپنے بیان میں یہ کہا کہ اسے پہلے بھی بدنام کیا گیا تھا اور اب اسی کا فائدہ اٹھا کر اسے پھنسانے کی کوشش کی جارہی ہے۔گرچہ پولس اس معاملے کو سنجیدگی سے لے رہی ہے۔اور جانچ میں لگی ہے۔یاد رہے کہ پارک اسٹریٹ کے پرانے اجتماعی عصمت دری کے سارے زانی جن میں ملزم قادر خان، اور کئی اس وقت جیل میں ہیں اور کئی بغیر ضمانت پر باہر ہے۔اور اب یہ سنسنی خیز معاملہ پولس معاملے کو سلجھانے میں پورا زور لگا دیا ہے۔

سونف کا پانی: تازہ سانس، مضبوط جسم اور ہلکا وزن-ایک ہی گھونٹ میں سب کچھ

کولکاتا،28اکتوبر:آج کے تیز رفتار اور مصروف دور میں جب لوگ صحت کے لیے وقت نہیں نکال پاتے، ایسے میں گھریلو اور قدرتی نسخے پھر سے مقبول ہو رہے ہیں۔انہی میں سے ایک ہے سونف کا پانی، جسے صدیوں سے دادی نانی آزمودہ گھریلو علاج کے طور پر استعمال کرتی آئی ہیں۔سونف میں موجود وٹامن اے، وٹامن سی، کیلشیم، پوٹاشیم، میگنیشیم اور فاسفورس جیسے غذائی اجزا کے ساتھ ساتھ اینٹی آکسیڈنٹ خصوصیات اسے ایک مکمل قدرتی ٹانک بناتی ہیں۔آیوروید کے مطابق سونف جسم کی حرارت کو متوازن رکھتی ہے اور نظامِ ہضم کو بہتر بناتی ہے۔جب سونف کو رات بھر پانی میں بھگو دیا جائے تو اس کے تمام غذائی اجزا پانی میں شامل ہو جاتے ہیں۔اگلی صبح خالی پیٹ یہ پانی پینے سے جسم کو تازگی اور توانائی ملتی ہے۔اس سے پیٹ سے متعلق مسائل جیسے گیس، بدہضمی اور قبض میں بھی آرام ملتا ہے۔ماہرینِ صحت کے مطابق سونف میں موجود فائبر اور اینٹی آکسیڈنٹ آنتوں کے عمل کو متوازن رکھتے ہیں، جس سے ہاضمہ بہتر ہوتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ سونف کے پانی کو ڈائجیشن بوسٹر کہا جاتا ہے۔دل کی صحت کے لیے بھی سونف کا پانی نہایت مفید ہے۔اس میں موجود اینٹی آکسیڈنٹ جسم میں برے کولیسٹرول کو جمع ہونے سے روکتے ہیں اور اچھے کولیسٹرول کو بڑھاتے ہیں۔اس سے خون کی روانی بہتر ہوتی ہے اور دل کے امراض کا خطرہ کم ہوتا ہے۔پوٹاشیم کی موجودگی کی وجہ سے سونف کا پانی بلڈ پریشر کو قابو میں رکھنے میں مدد کرتا ہے اور شریانوں کو آرام دیتا ہے۔سونف کے پانی کا ایک اور بڑا فائدہ قوتِ مدافعت کو مضبوط بنانا ہے۔اس میں موجود اینٹی بیکٹیریل اور اینٹی انفلامیٹری خصوصیات جسم کو مختلف انفیکشن سے بچاتی ہیں۔ماہرین کے مطابق اگر اسے روزانہ پیا جائے تو جسم میں موجود زہریلے مادے خارج ہو جاتے ہیں اور انسان کم بیمار پڑتا ہے۔خاص طور پر موسم کی تبدیلی کے دوران سونف کا پانی پینا بہت فائدہ مند سمجھا جاتا ہے۔وزن گھٹانے کے خواہش مند افراد کے لیے بھی سونف کا پانی کسی قدرتی دوا سے کم نہیں۔یہ جسم کے میٹابولزم کو تیز کرتا ہے، جس سے چربی کے ذخیرے کم ہوتے ہیں۔اسی لیے کئی فٹنس ماہرین صبح خالی پیٹ سونف کا پانی پینے کا مشورہ دیتے ہیں۔منہ کی بدبو، جو عام طور پر بیکٹیریا یا خراب نظامِ ہضم کی وجہ سے ہوتی ہے، سونف کے استعمال سے دور ہو سکتی ہے۔سونف میں موجود قدرتی تیل منہ کے جراثیم کو ختم کرتے ہیں اور سانس کو خوشبودار بناتے ہیں۔یہ دانتوں اور مسوڑھوں کی صحت کے لیے بھی مفید ہے کیونکہ یہ منہ کے تیزابیت والے توازن کو برقرار رکھتا ہے۔یوں سونف کا پانی ایک ایسا آسان اور قدرتی نسخہ ہے جو نہ صرف وزن گھٹانے اور تازہ سانس کے لیے مفید ہے بلکہ مجموعی طور پر جسم کو اندر سے صحت مند اور طاقتور بناتا ہے۔

مستقل شہریوں کو ایس آر آئی کے ذریعہ اکھاڑنے کی سازش

ایسا ہوا تو بھاجپا کی خیر نہیں، ابھیشیک کے کڑے تیور

کولکاتا 28اکتوبر: SIR کو لیکر اس وقت بنگال کے لوگوں کے اندر لاتعداد سوالات جنم لے رہے ہیں اور اسی کے ساتھ ہی ترنمول کانگریس کے کل ہند پیمانے کے جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے ایس آئی آر کو متنبہ بھی کردیا۔کہا کہ اگر ایک جائز ووٹر کا نام کٹا تو ہماری پارٹی دلی کمیشن کے سامنے احتجاج شروع کردے گی۔اس کے بعد ہی انہوں نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ SIR سے بی جے پی کے تعاون سے چلنے والے آسام کو الگ کیوں رکھا گیا۔یہ بھی بھاجپا کی ایک بڑی سازش کا حصہ ہی ہے۔الیکشن کمیشن کے اعلان کے مطابق منگل سے ہی بنگال میں SIR کا آغاز ہوگیا۔اسی دن پریس کانفرنس میں ابھیشیک بنرجی نے SIR کو لیکر اپنی برہمی کا بھی اظہار کردیا۔پریس کے سامنے یہ کہا کہ منصوبہ بند طریقے سے ووٹروں کو ووٹرلسٹ سے باہر کرنے کا SIR کے ذریعہ ایک بڑی سازش کا نتیجہ ہے بھاجپا پر نشانہ سادھتے ہوئے ابھیشیک بنرجی نے یہ بھی کہا کہ آگے ووٹر سرکار کا انتخاب کرتا تھا اور اب سرکار ووٹروں کی چنتا ہے۔دراصل SIR ایک خوش نگراں رنگ یعنی چپ چاپ ووٹ کو ہتھیانے والا۔اس مثال پر ابھیشیک نے یہ بھی کہا کہ آگے جس وقت ایس آئی آر ہوا تھا تو وقت 2برس کا وقت لگا تھا اور اب یہ کہا جارہا ہے کہ یہ کام 2مہینے میں ہی مکمل ہوجائے گا۔اتنا کم وقت؟ ابھیشیک کا دعویٰ یہ رہا کہ یہ SIR جو ہے یہ منصوبہ بند طریقے سے لاتعداد شہریوں کا نام حذف کرکے انہیں دربدر کرنے کا گھناؤنا سازش نہیں ہے تو اور کیا ہے؟

☆

ہمدم نعمانی کی تدریسی، ادبی اور طبی خدمات

از : حیات احمد خلش
(سابق ٹیچر انچارج کمرہٹی ہائی اسکول)

ہمدم نعمانی کی پیدائش 4 ستمبر 1965 کو محلہ انور بگان کمرہٹی ضلع شمالی 24 پرگنہ کے ایک غریب گھرانے میں ہوئی۔ اپ کا نام خورشید انور رکھا گیا۔ اپ کی والدہ میمن النساء گھریلو عورت (ہاؤس وائف) اور والد ممتاز احمد نعمانی کپڑا مل میں ملازم تھے۔ ابتدائی تعلیم کی حصولیابی کے لیے اپ کو کمرہٹی کے مشہور مسلم یو پی اسکول میں داخل کروایا گیا۔ گھر کی امدنی نہایت ہی قلیل تھی۔ بڑی مشکل سے گھر کے اخراجات پورے ہوتے اس پر طرہ یہ کہ کپڑا مل اکثر تعطل کا شکار رہتا۔ گزرتے وقت کے ساتھ اپ کا کنبہ بڑا ہوتا گیا لیکن امدنی میں کوئی فرق نہیں ایا اور وہ منحوس وقت بھی آگیا جب کپڑا مل ہمیشہ کے لئے بند ہوگیا اپ کے والد بے روزگار ہوگئے گھر کا خرچ اور بچوں کی کفالت انتہائی دشوار ہوگئی۔ مجبوراً ہمدم نعمانی کو اپنی پڑھائی ترک کر کے اپنے والد کے ایک چھوٹے کاروبار میں دیگر بھائیوں کے ساتھ ہاتھ بٹانا پڑا۔ لیکن تنگدستی تعاقب کرتی رہی

چاروں ناچار محض 17 سال کی عمر میں اپ کو آگر پاڑا جٹ مل میں بحیثیت جھوٹ مل کی مزدور نوکری کرنی پڑی۔ جھوٹ مل کی مزدوری کے دوران اپ نے اپنے خاندان کی مالی معاونت کے لیے سخت تگ و دو کی۔ آگر پاڑہ جھوٹ مل میں 1999 تک اپ نے ملازمت کی۔ ملازمت کے آخری پانچ سال اپ نے مل مزدور سے ترقی کر کے بحیثیت کلرک اپنے خدمات انجام دی۔

ہمدم نعمانی کو پڑھنے لکھنے کا بہت شوق تھا۔ کیونکہ اپ نے گردش حالات سے مجبور ہو کر حصول تعلیم ترک کیا تھا حصول تعلیم کی تشنگی میں بلا کی شدت باقی تھی۔ تعلیم سے مسلسل 14 برسوں تک دور رہنے کے بعد اپ نے 1984 میں ہائی اسکول کا امتحان ایکسٹرنل طالب علم کی حیثیت سے دیا اللہ نے اپ کو کامیابی عطا کی۔ اس کے بعد آپ نے "بنگا باسی مارننگ کالج" میں داخلہ لیا۔ جھوٹ مل کے انتظامیہ سے گزارش کر کے اپ نے اپنی ڈیوٹی نائٹ شفٹ میں کروالی تا کہ اپ بنگا باسی کالج میں تندہی کے ساتھ کلاس کر سکیں۔ مل میں رات بھر ڈیوٹی کرتے اور صبح کو چھٹی کے بعد گھر نہ جا کر سیدھے کالج چلے جاتے 1987 میں اپ نے بنگا باسی مارننگ کالج سے ہائر سیکنڈری کے امتحانات پاس کیے۔ اپ درس و تدریس کو ایک مقدس پیشہ سمجھتے تھے لہذا اس بات کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے اپ نے ٹیچر ٹریننگ کالج "اینٹالی کال" بنگلہ میں داخلہ لیا اور وہاں سے ٹریننگ ٹیچر کی سند حاصل کی۔ 1991 میں مولانا ازاد کالج سے بی اے اور 1993 میں کلکتہ یونیورسٹی سے اردو میں ایم اے کے امتحانات پاس کیے بعد ازاں رابندر بھارتی یونیورسٹی سے بی ایڈ کے ڈگری حاصل کی۔ اب اپ زیور تعلیم سے اراستہ تھے مقدر نے ساتھ دیا اور 1999 اسلامیہ فری پرائمری اسکول حاجی نگر شمالی چوبیس پرگنہ میں بحیثیت معلم اپ کی تقرری ہوئی اور وہاں سے 2020 میں تبادلہ کرا کر کمرہٹی گرلز پرائمری اسکول چلے آئے۔ 2001 میں بجبیر لنگولی کالج جیل گھریا کلکتہ کے شعبہ اردو میں بحیثیت گیسٹ لیکچرار اپ کی تقرری ہوئی جہاں اپ نہایت ہی خوش اسلوبی کے ساتھ 2020 تک اردو کی خدمت کرتے رہے۔ اپنی بسیار مصروفیت کے باوجود اپ ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کرنے کے لیے عرق ریزی سے مطالعہ میں منہمک ہو گئے۔ رابندر یونیورسٹی میں اپ نے پی ایچ ڈی کے شعبے میں رجسٹریشن کروایا پروفیسر ڈاکٹر عمر غزالی کی نگرانی میں "بنگال میں جدید اردو غزل" کے موضوع پر مقالہ سپرد قلم کر کے معینہ مدت سے پہلے جمع بھی کر دیا۔

جھوٹ مل کی نوکری کے دوران کمرہٹی کے ایک مشہور فزیشین ڈاکٹر ایس پی بسواس تک اپ کی رسائی ہوئی۔ ڈاکٹر بسواس کی نگرانی میں اپ نے ایلو پیتھک طریقہ علاج و معالجے کے گر سیکھے۔ اس کے بعد رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر (RMP) کی سند حاصل کی۔ سند کی حصولیابی کے بعد اپنی پریکٹس شروع کی۔ اہستہ اہستہ تجربہ بڑھتا تو شہرت بھی بڑھی کمرہٹی کے مختلف محلوں سے لوگ اپ سے علاج کرانے ایا کرتے۔ اب ہمدم نعمانی ڈاکٹر ہمدم نعمانی بھی کہلانے لگے تھے۔

زندگی میں ایک ایسا وقت بھی ایا جب اپ کو شعراء حضرات کی صحبت نصیب ہوئی اب اپ کا رجحان بھی شعر گوئی کی طرف مائل ہوا۔ ہمدم نعمانی کے قلمی نام سے اپ نے نئے لب و لہجے میں شاعری شروع کی۔ مشہور استاد شاعر حضرت قیصر شمیم کے حلقہ تلامذہ میں شامل ہوگئے۔ آپ کی زبان بہت سستہ وروان تھی۔ بہت جلد بنگال کی ادبی فضا میں اپنی منفرد پہچان بنائی۔

مشاعروں میں اپ کی شرکت مشاعرے کی کامیابی کی ضمانت بنتی چلی گئی اپ مشاعروں میں پر اثر انداز میں اپنا کلام سنایا کرتے ہیں۔ اپ کا کلام تحت اللفظ میں پڑھتے لیکن پڑھنے کا انداز انتہائی جداگانہ تھا یہی وجہ ہے کہ اپ کی شہرت علاقے سے نکل کر شہر کلکتہ اور اس کے دوردراز کے ادبی حلقوں تک پہنچ گئی۔ انہی دنوں مشاعرے کی نظامت کا ذوق پیدا ہوا۔ اب اپ مشاعروں کی محفلوں میں انتہائی خوش اسلوبی سے نظامت بھی کرنے لگے۔ میدان نظامت میں اپ نے اپنی الگ شناخت قائم کی اور اس طرح مغربی بنگال کے مشہور شعرا اور ناظموں میں اپ کا شمار ہونے لگا۔

ہمدم نعمانی کی والدہ میمن النساء ایک نیک خاتون تھیں۔ مصیبت کی گھڑی میں ان کے چہرے پر ایک ہلکی سی مسکراہٹ قائم رہتی تھی۔ خوددار اس قدر تھیں کہ کبھی بھی کسی کے سامنے اپنی پریشانیوں کا اظہار نہیں کیا۔ اپنے تمام بچوں کو انہوں نے بڑے لاڈو پیار سے پالا۔ ہمدم نعمانی چونکہ اپنے والدین کی پہلی اولاد تھے لہذا والدین کا پیار ان کے حصے میں کچھ زیادہ ہی ایا۔ اس طرح ماں کی پیار بھری تربیت نے بچوں کو نرم اور سلیقہ مند بنا دیا۔ ادھر والد کی نصیحت اور رعب نے بچوں کو بے راہ روی کا شکار ہونے سے بچایا۔ ہمدم نعمانی نے جو سیدھی راہ اختیار کی اسی راستے پر ان کے تمام بھائیوں نے بھی چلنا شروع کیا ماشاء اللہ ان کے تمام بھائی تعلیم یافتہ اور فارغ البال ہیں۔

مورخہ 6 مئی 2021 کی شام یہ خبر گشت کرنے لگی کہ ہمدم نعمانی اب ہمارے درمیان نہیں رہے۔ جس نے بھی جہاں کہیں یہ خبر سنی وہ کچھ دیر کے لئے سکتے میں آگیا۔ ادبی و سماجی حلقوں میں ان کی رحلت کی خبر سے ایک غم کا ماحول قائم ہوگیا۔ کرونا کی وبائی دنوں میں علاقے کے بے شمار لوگوں کا علاج کرنے والا آج ابدی نیند سوگیا۔ ان کی ناگہانی موت کی خبر سن کر بے ساختہ دل سے دعا نکلی "اللہ اپنے حبیب نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے میں ان کے تمام صغیرہ و کبیرہ گناہ معاف فرمائے آمین۔ دعا گو ہوں اللہ ہمدم نعمانی کو غریق رحمت کرے۔ جنت الفردوس میں ان کے درجات کو بلند کرے۔" انہوں نے جو پس ماندگان بیوہ، چار بیٹیاں ایک بیٹا والدہ اور سات بھائیوں کو چھوڑا ہے اللہ انہیں صبر جمیل عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

جانے والے کبھی نہیں آتے
جانے والوں کی یاد آتی ہے

☆

یکم نومبر کو آسنسول ریلپار میں منفرد ماڈل کا نوتعمیر میرج ہال سفینہ پیلیس کا شاندار افتتاح

آسنسول: 28 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) آسنسول شمال ریلپار نزد اقبال سیتو او کے روڈ حاجی قدم رسول ہائی اسکول سے متصل وسیع وعریض اراضی پر منفرد آئیڈیل ماڈل کا نوتعمیر میرج ہال سفینہ پیلیس کا شاندار افتتاح یکم نومبر بروز سنیچر رات 8 بجے بدست سفینہ بیگم ہونے جا رہا ہے کام زوروں پر چل رہا ہے تعمیری کام اور ڈیزائن نقش ونگاری ودیگر فنشنگ اخری مرحلے کے بالکل قریب ہے سفینہ پیلیس کے مالک محمد امتیاز صاحب نے نمائندہ عوامی نیوز کو بتایا کہ میرا ایک میرج ہال حیات پیلیس کے نام سے آسنسول ساؤتھ نزد برنپور میں واقع ہے جو کافی خوبصورت ہے کم جگہ ہے میں ایک بہترین ہال ہے جہاں شہر واطراف کی شادی بیاہ ودیگر پروگرام ہر روز منعقد ہوتے ہیں میری دیرینہ خواہش تھی کے آسنسول شمال ریلپار کی گنجان آبادی کے بیچ ایک وسیع وعریض جگہ پر نئے طرز نئے ماڈل کی بلڈنگ تعمیر کر کے میرج ہال تعمیر کروں، اللہ پاک کے فضل وکرم سے اقبال سیتو کے پاس حاجی قدم رسول ہائی اسکول سے متصل گیارہ کھٹے اراضی مناسب قیمت پر مجھے مل گئی اور میں نے اس وسیع وعریض اراضی پر میرج ہال تعمیر کرنے کا منصوبہ بنایا جو میری دیرینہ خواہش بھی تھی گزشتہ سال سے تعمیری کام چل رہا ہے اور اب تمام کام مکمل ہونے کے بالکل قریب ہے۔ میرج ہال کا نام سفینہ پیلیس رکھا ہوں جس میں فرسٹ فلور اور سکنڈ فلور پر وسیع خوبصورت قابل دید ہال ہے نوشاہ کا اسٹیج، دس کمرے، باتھ روم واش روم، ائیر کنڈیشن کی سہولت ہے اس کے ساتھ چھت و بالائی منزل سے اندورفت کرنے کیلئے جدید لفٹ کی بھی سہولت فراہم ہیں پارکنگ کیلئے بلڈنگ کے سامنے وسیع وعریض اراضی خالی پڑی ہوئی ہے۔ جہاں آرام سے متعدد گاڑیاں پارکنگ کی جاسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ابھی تعمیری کام کے فنشنگ کا اخری مرحلہ ہے بلکہ تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔ انشاءاللہ یکم نومبر کو اسکا افتتاح کیا جائے گا۔ ابھی تک ہال میں شادی کیلئے تین پچیس بکنگ بھی ہوگئی ہے۔ جہاں شادی بیاہ کی ضروریات کی ہر طرح کی سہولیات فراہم ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس سفینہ پیلیس سے متصل ایک نیا ریسٹورنٹ بھی کھولا جائے گا جہاں انواع اقسام کے لذیذ پکوان کھانے کی چیزیں فراہم ہوں گی اور تقریبات کے آرڈر بھی لئے جائیں گے۔ کہا جا رہا ہے کہ جہاں سفینہ میرج ہال کی فنشنگ آخری مرحلے میں چل رہی ہے، وہیں عظیم الشان افتتاحی تقریب کی تیاریاں بھی زوروشور سے رواں ہے۔ مہمانان کو دعوتی کارڈ تقسیم کیے جا رہے ہیں۔ اس میرج ہال سفینہ پیلیس کے افتتاح کا شہر آسنسول بالخصوص باشندگان ریلپار کو بڑی شدت سے انتظار ہے۔ لوگوں میں کافی جوش وخروش دیکھا جا رہا ہے لوگ کہہ رہے ہیں کہ ایک عالیشان میرج ہال امتیاز انصاری صاحب نے پیش کیا ہے جو شاید آسنسول یا بالخصوص ریلپار میں ایسی خوبصورت عمارت والی بلڈنگ نہیں ہے۔ محمد امتیاز انصاری، محمد مشیر انصاری، محمد شمشاد انصاری اور محمد نوشاد انصاری میرج ہال سفینہ پیلیس کی تیاری میں پیش پیش سرگرم ہیں۔ سبھوں کو سفینہ پیلیس کے افتتاح کا انتظار ہے۔

آج نم اعظمی ادبی منچ کولکاتا کا اعزازی مشاعرہ وتقریب ایوارڈ

کولکاتا: 28 اکتوبر (پریس ریلیز) کولکاتا کا معروف ادبی ادارہ نم اعظمی ادبی منچ کے زیراہتمام آئندہ 29 اکتوبر بروز بدھ بوقت 6 بجے شام 21 سی۔ این رائے روڈ، پریم منزل کولکاتا 39 میں شاندار اعزازی مشاعرہ اور تقریب ایوارڈ کا انعقاد کیا جائیگا۔ جس میں ادبی خدمات کے اعتراف میں ڈاکٹر نعیم انیس (ایسوسایٹ پروفیسر شعبہ اردو گلخنہ گرلس کالج کلکتہ) کو نم اعظمی ایوارڈ 2025 سے نوازہ جائے گا۔ جس کی صدارت مولانا مرشد عالم ندوی فرمائیں گے۔ مہمانان کی حیثیت سے وسیم الرحمٰن (جنرل سکریٹری تلجلا توپسیا سیٹیزن فورم) اسدالرحمٰن (مائنوریٹی سیل وارڈ نمبر 66 جنرل سکریٹری) اور طاہر الحسن شمسی شرکت کریں گے۔ تقریب کے مقررین میں ڈاکٹر امتیاز احمد علیمی (اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ اردو کلکتہ گرلس کالج) ڈاکٹر جاوید اختر (لٹریری سکریٹری مسلم انسٹیوٹ کلکتہ) عفت نشاط صدیقی (ہیڈ مسترلیس جگ بندھو ہائی اسکول) کے نام شامل ہیں۔ مہمان شعرا میں قابل ذکر نام عنبر شمیم، آتش رضا شیخپوروی، فیروز مرزا، راہی اٹالوی، شکیل گونڈوی، عنایت علی عنایت، عظیم بالیشوری، مدثر حسن، حفیظ اشرف، اظہر الدین اظہر، شہنواز عادل وغیرہ کے ہیں۔ جبکہ میزبان شعرا میں اکرام آزر، عنبر صدیقی، نسیم فائق، ارشاد مظہری، سراج الدین نیر، بلال صابر، مرشد عالم مرشد شریک بزم ہوں گے۔ یہ اطلاع ادارہ نم اعظمی منچ کے جنرل سکریٹری سرج الدین نیراور پروگرام کے کنویز آفتاب حسین عرف گڈو نے مشترکہ طور پر پریس ریلیز کے ذریعہ دی ہے۔

جموڈیہ کے ممتاز سماجی کارکن شیخ دلدار کوان کی بہترین سماجی خدمات پر اعزاز

آسنسول: 28 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) شیخ دلدار کو سماج میں ان کی نمایاں خدمات کے لیے تحفظ سنستھا نے اعزاز سے نوازا۔ سرکشا سنستھا کے صدر سردار ولجیت سنگھ نے بتایا کہ شیخ دلدار، ایک سماجی کارکن، تعلیم، صحت، ماحولیات اور دیگر شعبوں میں کام کرتے ہیں انہیں ان کے شاندار کام پر اعزاز سے نوازا گیا یہ تنظیم معاشرے کے مختلف طبقات کے ساتھ کام کرتی ہے اور سماجی تبدیلی لانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس موقع پر سیکورٹی سوسائٹی کے نمائندے محمد اشعر نے بتایا کہ تعلیم اور صحت کے شعبوں میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے افراد اور اداروں کو اعزاز سے نوازا گیا۔ یہ افراد معاشرے میں تعلیم اور صحت کی سطح کو بہتر بنانے کے لیے کام کرتے ہیں شیخ دلدار نے سیکورٹی سوسائٹی کے ممبران کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ سیکورٹی سوسائٹی ان سماجی کارکنوں کی عزت اور حوصلہ افزائی کرتی ہے جو معاشرے کی بہتری کے لیے کام کرتے رہتے ہیں۔

حضرت سید شاہ مسترشد علی القادری کے عرس کی تقریب منعقد

سجگرام قادریہ خانقاہ شریف جو بھرت پور تھانہ کے تحت مرشدآباد ضلع کے سجگرام میں واقع ہے، میں عظیم صوفی بزرگ حضرت سید شاہ مسترشد علی القادری البغدادیؒ المعروف ثانی مولاپاک کا سالانہ عرس مبارک بروز ہفتہ 25 اکتوبر کو منعقد ہوا۔ حضرت سید شاہ مسترشد علی القادریؒ حضور نبی اکرمؐ کے 34 ویں اور حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کے 21 ویں نسل سے ہیں۔ آپ کا مزار شریف جوڑا مدنا پور ٹاؤن میں واقع ہے۔ آپ کا وصال 22 ذی القعدہ 1398 ہجری بمطابق 25 اکتوبر 1978 عیسوی کو ہوا تھا۔ سجگرام میں آپ کا عرس پاک ہر سال 25 اکتوبر کو عقیدت واحترام کے ساتھ منایا جاتا ہے۔ یہ عرس پاک حضرت کے پوتے اور موجودہ سجادہ نشین حضرت سید شاہ یعسوب علی القادری البغدادی (مدظلہ العالی) کی نگرانی میں منعقد کیا گیا۔ سجگرام خانقاہ قادریہ کی نئی عمارت کی افتتاح گزشتہ سال سجادہ نشین حضور پاک نے کیا تھا۔ پرانا خانقاہ شریف آج بھی تالاب کے کنارے موجود ہے جہاں ''ثانی مولا پاک'' کے اجداد حضرت سید شاہ مہر علی القادری البغدادیؒ نے تقریباً 200 سال قبل قیام کیا تھا۔ تقریباً 250 سال قبل ان کے بزرگ بغداد شریف سے ہندستان تشریف لائے تھے تاکہ اسلام وتصوف کی تعلیمات کو عام کریں۔ ملک بھر سے زائرین کی کثیر تعداد اس موقعے پر سجگرام میں آکر جمع ہوئے جہاں دو روز تک ان کے قیام وطعام کا عمدہ انتظام کیا گیا۔ تمام مذاہب اور طبقات کے لوگ اس روحانی اجتماع میں شریک ہوئے اور فیض یاب ہوئے۔ از طرف: غلام غوث خان (مدرس شعبہ کیمسٹری، مدرسہ عالیہ، کولکاتا)

چھٹھ پوجا سے واپسی پر حادثہ، ہوڑہ میں کار کی زد میں آکر 3 سالہ بچے کی موت

ہوڑہ: 28 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) چھٹھ پوجا سے واپسی کے راستے میں حادثہ۔ وین سے گر کر سڑک پر گاڑی کی زد میں آکر تین سالہ بچہ جاں بحق ہوگیا۔ یہ المناک حادثہ پیر کی شام ہوڑہ کے نتیاد ھن مکھرجی روڈ پر برن اسٹینڈ رڈ چوراہے پر پیش آیا۔ لاش کو پہلے ہی برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ ہوڑہ پولیس اسٹیشن نے ڈرائیور سمیت وین اور مہلک گاڑی کو اپنے قبضے میں لے لیا ہے۔ تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ متوفی کی شناخت پونم کماری کے نام سے ہوئی ہے۔ وہ ہوڑہ میں کیلون کورٹ چرچ روڈ پر رہتی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق بچہ پیر کی دوپہر چھٹھ پوجا میں شرکت کے لیے اپنے والدین کے ساتھ تلکال گنگا گھاٹ گیا تھا۔ وہ شام سات بجے کے قریب تین پہیوں والی وین میں اپنے والدین کے ساتھ واپس آرہی تھی۔ پونم وین کے پچھلے حصے میں بیٹھی تھی۔ جیسے ہی وہ برن اسٹینڈ رڈ چوراہے پر پہنچی تو بچہ رفتار پر قابو نہ رکھ سکا اور اچانک جھٹکے کی وجہ سے وین سے سڑک پر گر گیا۔ وین کے پیچھے ایک فور وہیلر تھا۔ اس کار کے مسافر بھی چھٹھ پوجا کے بعد گھر لوٹ رہے تھے۔ کار کا اگلا پہیہ بچے کے سر سے ٹکرایا اور اسے زور سے مارا۔ فوری طور پر ڈیوٹی پر موجود ٹریفک پولیس نے گاڑی روک کر بچے کو بچالیا۔ اسے ہوڑہ ڈسٹرکٹ اسپتال لے جایا گیا۔ وہاں موجود ڈاکٹروں نے تقریباً آدھے گھنٹے تک کوشش کی لیکن بچے کو بچایا نہیں جاسکا۔ پولیس نے اس رات وین اور فور وہیلر کو ڈرائیور سمیت گرفتار کرلیا۔ بچے کی گمشدگی کے بعد اہل خانہ سوگوار ہے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: NRC اور SIR کے خوف

بھا چاپنے خبر لی؟ مگر ترنمول اس پریوار کے غم میں برابر کا شریک ہے۔ گھر والے بھی اچانک خودکشی پر مغموم ہیں۔ جو خودکشی نوٹ ملا اس میں تحریر تھا کہ اس موت کا ذمہ دار این آرسی، اور ایس آئی آر ہی ہے۔ اب الیکشن کمیشن گیانیش کمار اور امیت شاہ کتنوں کا خون بہانا چاہتے ہیں۔ ظلم وستبداد کی بھی حد ہوگئی۔ اب اس پردیپ کمار کی بے وقت موت کا جواب پورے بنگال کے لوگوں کو دینا ہوگا۔ الیکشن کمیشن وامیت شاہ کے خلاف تو ایف آئی آر نہایت ضروری ہے۔

بقیہ: بہار اسمبلی انتخاب

مزید کہا کہ یہ پارٹیوں اور دلوں کا عہد نامہ ہے۔ اگر ہمیں اپنی جان دے کر بھی یہ وعدے پورے کرنے پڑے، تو ہم ضرور کریں گے۔ جب کوئی بہاری کچھ ٹھان لیتا ہے، تو اسے پورا کر کے دکھاتا ہے۔ تیجسوی یادو کا کہنا ہے کہ کچھ بیرونی طاقتیں بہار کو اپنی نوآبادی بنانا چاہتی ہیں، لیکن ہم کسی بھی حال میں ایسا نہیں ہونے دیں گے۔ میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے لیے ہمدردی رکھتا ہوں۔ بی جے پی اور بدعنوان افسران نے نتیش کمار کو محض ایک کٹھ پتلی بنا دیا ہے۔ بی جے پی والے صرف ان کے چہرے کا استعمال کر رہے ہیں۔ تیجسوی نے واضح لفظوں میں کہا کہ ''امت شاہ نے پہلے ہی واضح کر دیا ہے کہ نتیش کمار دوبارہ وزیر اعلیٰ نہیں بننے جا رہے۔ اب این ڈی اے کا وزیر اعلیٰ کون ہوگا، یہ ان کی پارٹی طے کرے گی۔ یعنی این ڈی اے نتیش کمار کو وزیر اعلیٰ نہیں بنانے جا رہی ہے۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''ہم پہلے ہی یہ بات کہتے آئے ہیں، اور اب یہ بات صاف ہوگئی ہے۔ مہا گٹھ بندھن نے تو اپنا وزیر اعلیٰ امیدوار طے کرلیا، لیکن این ڈی اے نے آج تک یہ نہیں بتایا کہ ان کا امیدوار کون ہے۔ آپ اگر وزیر اعظم نریندر مودی اور ان کے ساتھیوں کی باتیں سنیں تو ہر بات منفی لگتی ہے۔ بی جے پی کے کسی رہنما کے پاس بہار کو آگے بڑھانے کا کوئی ویژن نہیں ہے۔'' تیجسوی یادو نے اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا کہ آنے والے 5 سال میں بہار کا نقشہ کیا ہوگا؟ یہ اب تک انہوں (این ڈی اے) نے طے نہیں کیا ہے۔ این ڈی اے میں سب کے سب بے ویژن ہیں۔ ہم بہار بنانے نکلے ہیں، وہ بہار پر قبضہ کرنے نکلے ہیں۔ پہلے ہی 1500 نیم فوجی دستوں کی کمپنیاں بہار کے انتخابات میں تعینات کر دی گئی ہیں، لیکن اس کے باوجود عوام ووٹ کی چوری نہیں ہونے دے گی۔ خبریں آرہی ہیں کہ جن حلقوں میں پچھلے انتخابات میں مہا گٹھ بندھن کو 60 فیصد سے زیادہ ووٹ ملے تھے، وہاں پولنگ سست کرانے کی سازش کی جا رہی ہے۔ ہم افسران سے اپیل کرتے ہیں کہ انصاف کے ساتھ کام کریں، دھوکہ دہی نہ کریں۔ عوام یہ سب برداشت نہیں کرے گی۔ عوام تبدیلی اقتدار کے لیے بے تاب ہے۔

بقیہ: جن کے ماں باپ

نام حذف تو نہیں ہوگا؟ حالانکہ الیکشن کمیشن نے اطمینان دلا دیا ہے کہ کوئی بھی صحیح نام حذف نہیں کیا جائے گا۔ پھر بھی سوالات جنم رہے ہیں۔ خاص کر بہت سے یتیم لوگ بھی ہیں۔ جن کے پاس کوئی بھی مصدقہ دستاویزات نہیں ہیں تو وہ کیا کریں گے؟ اس سوال پر الیکشن کمیشن کوئی ٹھوس جواب بھی نہیں دے سکا۔ یتیم جن کے والدین نہیں رہے وہ کس طرح سے کوئی ٹھوس ثبوت پیش کرے گا؟ سوال اپنی جگہ رکا ہوا ہے۔ سوموار کو گیان بھون سے پریس کے سامنے الیکشن کمیشن گیانیش کمار نے کئی سوالات کے روبرو ہوئے۔ اس جگہ دستاویزات سمیت کئی سوال کیے گئے۔ یہ بھی پوچھا گیا کہ اس وقت کروڑوں کی آبادی میں بہت لوگ ایسے بھی ہیں جو یتیم بے سہارا ہیں کسی انہونی حادثے میں یا کسی وجہ سے وہ ماں باپ کو کھو چکے ہیں۔ اور کسی یتیم خانہ میں وہ چھوٹے سے بڑا ہوا ہے بنا کسی ٹھوس پہچان کے۔ اب وہ اس معاملے میں کیسے جائز ووٹر کا دعویٰ کرے گا۔ اس سوال پر الیکشن کمیشن الجھن میں پڑ گئے۔ اور کہا کہ کہیں تو ان کے باپ، ماں رہتے ہوں گے۔ اس معاملے میں یقین ہے کہ بی ایل آر او ان کے والدین کو کھوج نکالیں گے۔ پھر بھی کمیشن اس معاملے دستاویزات کے معاملے میں الجھے ہی رہے۔

بقیہ: بہار اسمبلی انتخاب: مہا گٹھ بندھن آج

مزید تیز کرتے ہوئے آج اپنا انتخابی منشور جاری کرنے کا اعلان کیا ہے۔ کانگریس لیڈر راہل گاندھی کل یعنی بدھ کے روز انتخابی مہم شروع کرنے والے ہیں جس سے ایک روز قبل 'انڈیا' کے منشور پر ریاست کی نظریں مرکوز ہوگئی ہیں۔ تیجسوی یادو پہلے ہی 10 لاکھ مستقل سرکاری نوکریاں دینے کا وعدہ کر چکے ہیں، جبکہ منشور جاری کیے جانے کے دوران مزید اہم اعلانات متوقع ہیں۔ راہل گاندھی سکرا اسمبلی حلقہ کے مجھولیا میں عوام سے خطاب کریں گے۔ آر جے ڈی لیڈر اور بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو بھی اس دورے کے دوران راہل کے ساتھ اسٹیج پر نظر آئیں گے۔ بہار میں جاری اسمبلی انتخابات میں راہل گاندھی کا یہ پہلا بڑا دورہ ہوگا، اس حوالے سے پارٹی کارکنوں میں زبردست جوش وخروش ہے۔ اس سے پہلے راہل گاندھی نے بہار میں 16 دن تک 'ووٹر ادھیکار یاترا' کر کے تقریباً 1300 کلومیٹر پیدل چل کر ریاست کے مختلف حصوں میں عوام سے براہ راست بات چیت کی۔ اب وہ باضابطہ طور پر انتخابی مہم کے میدان میں اتر رہے ہیں۔ جس کے بعد ریاست کے سیاسی درجہ حرارت میں اضافہ ہونا یقینی ہے۔ راہل گاندھی کے علاوہ بھی مظفر پور ضلع میں مسلسل 3 دنوں تک سینئر لیڈران مہم جوئی کرنے والے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار آج مظفر پور پہنچ رہے ہیں وہیں 29 اکتوبر (بدھ) کو لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی جلسہ عام میں حصہ لیں گے۔ وہیں 30 اکتوبر کو وزیر اعظم نریندر مودی مظفر پور کا دورہ کرنے والے ہیں جہاں وہ بوراج اسمبلی حلقہ کے موتی پور شوگر مل میدان میں جلسہ عام سے خطاب کریں گے۔

بقیہ: الیکشن کمیشن کے ملک

میٹنگ بلانے کا اعلان کیا ہے۔ پارٹی نے کہا کہ نومبر-دسمبر کے دوران ریاست میں شمال مشرقی مانسون فعال رہتا ہے، ایسے وقت میں اتنی بڑی کارروائی کرنا غیر عملی ہے۔ ڈی ایم کے نے الزام لگایا کہ بہار میں ایس آئی آر کے دوران مسلمانوں، دلتوں اور خواتین کے نام ووٹر لسٹ سے حذف کیے گئے، اسی طرز پر تمل ناڈو میں بھی سازش ہوسکتی ہے۔

پارٹی نے کہا، ''ہم ووٹر لسٹ کی اصلاح کے خلاف نہیں لیکن یہ عمل جلد بازی اور سیاسی دباؤ میں نہیں ہونا چاہیے۔ ڈی ایم کے کے مطابق ریاست میں اپریل 2026 میں اسمبلی انتخابات ہونے ہیں، اس لیے اب ووٹر لسٹ میں بڑی تبدیلی تشویش کا باعث ہے۔

مغربی بنگال میں ترنمول کانگریس نے بھی الیکشن کمیشن کے فیصلے پر سوال اٹھائے ہیں۔ پارٹی کے راجیہ سبھا رکن ڈیریک او برائن نے کہا، ''بہار میں جو ہوا وہ صرف ریہرسل تھی، اصل نشانہ بنگال ہے لیکن بنگال کے عوام الیکشن کمیشن کو جواب دیں گے۔''

دوسری جانب کیرالہ میں مارکسسٹ کمیونسٹ پارٹی (سی پی ایم) نے اس فیصلے کو یکطرفہ اور غیر جمہوری قرار دیا۔ سی پی ایم رہنما ایم اے بیبی نے کہا، ''جب بہار کے ایس آئی آر معاملے پر سپریم کورٹ میں سماعت جاری ہے تو الیکشن کمیشن کا پیش قدمی کرنا جمہوری اقدار کی توہین ہے۔ کیرالہ اسمبلی نے بھی اس کے خلاف قرارداد پاس کی تھی مگر کمیشن نے کسی کی بات نہیں سنی۔'' کیرالہ حکومت کی تشویش کی ایک بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ وہاں جلد بلدیاتی انتخابات ہونے والے ہیں لیکن چیف الیکشن کمشنر نے وضاحت کی کہ ابھی تک کیرالہ میں بلدیاتی انتخابات کے لیے کوئی نوٹیفکیشن جاری نہیں کیا گیا، اس لیے ایس آئی آر میں کوئی آئینی رکاوٹ نہیں۔ پریس کانفرنس میں چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے واضح کیا کہ آئین کے آرٹیکل 324 کے تحت کمیشن کو انتخابی فہرستوں کی تیاری اور نظر ثانی کا مکمل اختیار حاصل ہے۔ انہوں نے کہا، ''الیکشن کمیشن اپنا آئینی فریضہ ادا کر رہا ہے اور ریاستی حکومتیں بھی آئینی طور پر اس میں تعاون کرنے کی پابند ہیں۔''

ان کے مطابق ''نظم ونسق کی صورت حال برقرار رکھنا ریاستوں کی ذمہ داری ہے اور انہیں ووٹر لسٹوں کے جائزے اور انتخابات کے لیے عملہ فراہم کرنا آئینی فریضہ ہے۔'' گیانیش کمار نے مزید کہا کہ کمیشن کسی بھی سیاسی دباؤ میں نہیں بلکہ شفاف اور درست ووٹر لسٹ کے مقصد سے کام کر رہا ہے۔ ایس آئی آر کا اثر اتر پردیش میں ہونے والے پانچایت انتخابات پر بھی پڑ سکتا ہے، کیونکہ ریاست میں اگلے سال اپریل-مئی 2026 میں پنچایت چناؤ ہونے ہیں۔ اگرچہ اسمبلی اور پنچایت انتخابات کی ووٹر لسٹیں الگ ہوتی ہیں لیکن انہیں تیار کرنے والا عملہ ایک ہی ہوتا ہے، جس سے عملی مشکلات پیدا ہوسکتی ہیں۔

ریاست میں پہلے ہی یکم جنوری 2025 کے حوالے سے ووٹر لسٹ کو اپ ڈیٹ کرنے کا کام جاری ہے۔ پانچ دسمبر کو اس کا مسودہ جاری ہونا ہے اور 15 جنوری 2026 کو حتمی فہرست شائع ہوگی۔ ایسے میں ایس آئی آر کے اعلان سے یہ پورا شیڈول متاثر ہوسکتا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اتر پردیش میں سیاسی جماعتوں نے ابھی تک اس پر کسی قسم کا احتجاج نہیں کیا ہے۔ البتہ سماج وادی پارٹی نے ووٹر لسٹ کی شفافیت یقینی بنانے کے لیے ایک نئی پہل کی ہے۔ پارٹی صدر اکھلیش یادو نے 'ایکس' (سابق ٹوئٹر) پر لکھا، ''سب کو اس کے ووٹ کا حق دلوانا ہے، ہر ووٹ کا محافظ بن کر جمہوریت کو بچانا ہے۔''

بقیہ: میری ہی حکومت

سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر جاری کردہ ایک پوسٹ میں لکھا ہے کہ ''مدھیہ پردیش کا جنگل راج۔ گونا میں بی جے پی لیڈر مہندر ناگر نے اقتدار کے زعم میں ایک کسان کو تھار سے روند کر مار ڈالا۔ درندگی کی حد پار کر چکے مہندر ناگر نے کسان کی بیٹیوں کو بھی نہیں بخشا۔ ان کے کپڑے پھاڑ ڈالے اور دھمکاتے ہوئے کئی راؤ؟ نڈ ہوائی فائرنگ کی۔'' بی جے پی حکومت پر حملہ کرتے ہوئے کانگریس نے کہا ہے کہ ''بی جے پی حکومت کا چہیتا مہندر ناگر ایک بدنام زمانہ اراضی مافیا ہے، جو کسانوں کو دھمکا کر ان کی زمینیں ہضم کر لیتا ہے۔ گونا کے لوگوں کا کہنا ہے کہ مہندر ناگر کی پورے علاقے میں دہشت ہے۔ جس نے اس کے خلاف آواز اٹھائی اس کا انجام برا ہوا۔''

مہلوک کسان کے ساتھ پیش آئے واقعہ کے بعد مہندر ناگر کے رویہ کو بھی کانگریس نے بی جے پی لیڈران کی روش ہی قرار دیا۔ پارٹی نے سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا ہے کہ ''مہندر ناگر لوگوں کو دھمکاتے ہوئے کہتا ہے۔ میری ہی حکومت ہے، میرا ہی ایڈمنسٹریشن ہے، کوئی کچھ نہیں گاڑ سکتا۔ یہ پہلا معاملہ نہیں ہے جب بی جے پی کے لیڈر نے ایسی درندگی کی ہو۔ اتر پردیش کے لکھیم پور میں بھی بی جے پی لیڈر اور سابق وزیر مملکت اجے مشرا ٹینی کے بیٹے نے اپنی گاڑی سے کسانوں کو کچل کر مار ڈالا تھا۔'' کانگریس کا کہنا ہے کہ بی جے پی کے لوگ کسانوں، غریبوں اور کمزور طبقات کو کیڑے مکوڑے تصور کرتے ہیں۔ غریبوں سے ان کی زمینیں اور حقوق چھین لینا ان کی گھناؤنی تاریخ کا حصہ رہی ہے۔ لیکن ملک سب دیکھ رہا ہے، اقتدار کی چولیں ہلیں گی اور عوام انہیں زبردست سبق سکھائے گی۔

ووٹنگ مراکز پر سبھی سہولتوں کا خاص خیال

معذوروں اور بزرگ ووٹرز کی سہولت کے لیے ہر پولنگ اسٹیشن پر وہیل چیئرز کا انتظام رہے گا: ڈی ایم

سہسرام (اے این بی) بہار قانون ساز اسمبلی کے انتخابات 2025 کو ذہن میں رکھتے ہوئے، ضلع انتظامیہ، روہتاس نے ووٹروں کی سہولت کے لیے تمام پولنگ مراکز کو قابل رسائی، آرام دہ اور محفوظ بنانے کے لیے رہنما خطوط جاری کیے ہیں۔ چیف الیکٹورل آفیسر، بہار کی ہدایات کے مطابق، ہر پولنگ اسٹیشن پر درج ذیل ضروری سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ ووٹروں کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ تمام پولنگ اسٹیشن گراؤنڈ فلور پر بنائے جا رہے ہیں تا کہ معذور افراد، بزرگ شہریوں اور خواتین کو ووٹ ڈالنے میں کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ہر پولنگ اسٹیشن پر صاف ستھرے اور قابل رسائی بیت الخلاء فراہم کیے جا رہے ہیں۔ یہ سہولت خاص طور پر خواتین، بزرگوں اور معذور ووٹرز کے لیے یقینی بنائی جا رہی ہے۔ تمام پولنگ سٹیشنوں پر وہیل چیئرز اور ریمپ فراہم کیے جا رہے ہیں تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ معذور اور بزرگ ووٹرز بغیر کسی پریشانی کے اپنا ووٹ کاسٹ کرسکیں۔ ہر پولنگ سٹیشن پر ایک ہیلپ ڈیسک ہوگا جہاں ووٹر اپنے پولنگ سٹیشن، رول نمبر، یا کسی دوسری معلومات کے بارے میں مدد حاصل کر سکتے ہیں۔ تمام پولنگ سٹیشنز کو مناسب روشنی سے لیس کیا جا رہا ہے تا کہ ووٹرز محفوظ ماحول میں بلا خوف وخطر ووٹ ڈال سکیں۔ تربیت یافتہ پولنگ رضا کار ہر پولنگ اسٹیشن پر معمر، حاملہ خواتین اور معذور ووٹرز کی مدد کے لیے تعینات کیے جائیں گے۔ ووٹروں کو ٹھنڈا اور پینے کا صاف پانی فراہم کیا جا رہا ہے تا کہ ووٹنگ کے دوران گرمی میں کسی کو تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ووٹرز کی پولنگ سٹیشن تک آسانی سے رسائی کے لیے سائن بورڈز اور نشانیاں نصب کی جا رہی ہیں۔ معذوروں اور بزرگ ووٹرز کی سہولت کے لیے ہر پولنگ اسٹیشن پر وہیل چیئرز کی مناسب تعداد رکھی جائے گی۔ ہر پولنگ اسٹیشن پر ووٹر امدادی مراکز قائم ہوں گے، جہاں ضروری معلومات جیسے بیلٹ پیپرز، اسٹیشن کی تفصیلات، اور قطار کے انتظام سے متعلق مدد فراہم کی جائے گی۔ ووٹرز کی سہولت کے لیے پولنگ اسٹیشنز پر سایہ دار خیمے اور بیٹھنے کا انتظام کیا جائے گا۔ ایسے انتظامات کیے گئے ہیں کہ وہ آرام سے اپنی باری کا انتظار کرسکیں۔ ضلع افسر مسز اُدیتا سنگھ نے کہا کہ انتظامیہ کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ہر ووٹر آسانی سے، محفوظ طریقے سے اور اعتماد کے ساتھ اپنا ووٹ ڈالے۔ انہوں نے تمام ووٹرز سے اپیل کی کہ وہ اپنے پولنگ سٹیشنوں پر بروقت پہنچیں، ضروری شناختی کارڈ لائیں اور جمہوریت کے اس عظیم الشان تہوار میں اپنی شرکت کو یقینی بنائیں۔

ضلع کے مختلف گھاٹوں پر 8 افراد کی ڈوب کر موت

بہار شریف (مرشد دستوی) نالندہ کے مختلف تھانہ علاقوں میں چھٹ گھاٹوں پر حادثات میں 8 افراد کی المناک موت ہوگئی۔ جاں بحق ہونے والوں میں نوجوان اور بچے شامل ہیں۔ پہلا واقعہ ضلع کے ہلسا تھانہ علاقے کے سیپارا گاؤں میں پیش آیا۔ لوکیان ندی میں نہاتے ہوئے پانچ افراد ڈوب گئے ان میں سے چار کی موت ہو گئی، جبکہ ایک لاپتہ ہے۔ ایک شخص کو بحفاظت بچا لیا گیا ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے پر پہنچی پولیس نے مقامی غوطہ خوروں کی مدد سے لاشیں نکال لیں اور دیگر لاپتہ نوجوانوں کی تلاش جاری ہے۔ اس واقعہ سے گاؤں میں کہرام مچ گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ چھٹھ کے روزے کے دوران دیوتا کی پوجا کرنے کے لیے عقیدت مندوں کی بھیڑ لوکیان ندی گھاٹ پر جمع ہوئی تھی۔ ندی میں نہاتے ہوئے ایک دوسرے کو بچانے کی کوشش میں پانچ افراد یکے بعد دیگرے ڈوب گئے۔ مرنے والوں کی شناخت ورشا کماری (19) سیپارہ گاؤں کے رہائشی سبودھ ساؤ کی بیٹی ہے۔ شیوم کمار، 16، ولد ممکیش ساؤ، جو جہان آباد ضلع کے بوری گاؤں کے رہائشی ہیں اور سنیتا کماری، 20 ولد دھنو گوپ کی بیٹی، جو بھی سیپارہ گاؤں رہائشی ہے۔ نگرنوسہ تھانہ حلقہ کے کوراری گاؤں کے رہائشی رجنیش کمار کی لاش ابھی تک نہیں ملی ہے۔ ایک اور واقعہ میں سارے تھانہ علاقہ کے بھکسی بگھہ گاؤں میں جیرائن ندی میں چھٹھ پوجا پر ساد تقسیم کرنے والا ایک نوجوان ندی میں ڈوب گیا۔ متوفی نوجوان کی ماں چھٹھ بھگت تھی اور اس کا بیٹا چھٹھ گھاٹ پر پرساد تقسیم کر رہا تھا۔ متوفی کی شناخت 28 سالہ وکی کمار ولد مرحوم دشرتھ پرساد کا بیٹا ہے۔ تیسرا واقعہ استھانواں تھانہ علاقے کے راجنواں گاؤں میں پیش آیا۔ تھانہ صدر مقام بہار شریف کے محلہ موحدی پور کے رہائشی بھونو چوہان کی 13 سالہ بیٹی نیرو کماری نہاتے ہوئے ڈوب گئی۔ چوتھے واقعے میں سیلاؤ تھانہ علاقہ کے جنیدی گاؤں میں پنچانے ندی میں چھٹھ گھاٹ پر نہاتے ہوئے ایک نوجوان ڈوب گیا۔ مرنے والے کی شناخت 14 سالہ وکاس کمار ولد بھوشن یادو ساکن بھوج پور گاؤں ہے۔ پانچویں واقعہ میں نگرنوسہ تھانہ علاقہ کے منیم پور گاؤں کے رہٹ بند یشور سنگھ کا 10 سالہ بیٹا کمار ساونت چھٹھ گھاٹ پر نہاتے ہوئے ڈوب گیا وہ پٹنہ کے فتحہ کے ایک پرائیویٹ اسکول میں ساتویں جماعت کا طالب علم تھا اور چھٹھ کی چھٹیوں کے لیے گاؤں آیا تھا۔ ہلسا سب ڈویژنل اے ایس پی شیلجا نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ پولیس نے تمام لاشوں کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہار شریف بھیج دیا ہے۔ پوسٹ مارٹم کے بعد لاشیں لواحقین کے حوالے کر دی گئی ہیں۔ پولیس مزید کارروائی کر رہی ہے۔

عقیدت واحترام کے ساتھ پر امن ماحول میں چھٹھ پوجا ختم

پورنیہ (محمد عرفان کامل) چھٹھ کا عظیم تہوار، لوک عقیدے کا تہوار، پورنیہ میں دیکھنے کو ملتا ہے۔ شہر کے چھٹھ گھاٹوں پر دوپہر سے ہی عقیدت اور ایمان کی لہر دوڑ گئی ہے ہزاروں عقیدت مند دریاؤں، تالابوں اور جھیلوں کے پانیوں میں کھڑے ہو کر ڈوبتے سورج کو پوجا کرنے کے لیے بھگوان بھاسکر کی پوجا کر رہے ہیں۔ چھٹھ مایا کی جے" (جیل دی سورج دیو) اور جے سوریا دیو (سورج دیوتا کی فتح) کے نعرے ہر طرف گونج رہے ہیں سوراندی گھاٹ، پکی تالاب گھاٹ، دمکا کینال گھاٹ سٹی کالی مندر گھاٹ اور تمتا ٹولی چھت پوکھر گھاٹ سمیت تمام بڑے گھاٹوں پر عقیدت مند بڑی تعداد میں جمع ہوئے ہیں تقریباً 20,000 عقیدت مند صرف سوراندی گھاٹ پر نماز ادا کرنے کے لیے پہنچے ہیں۔ پکی تالاب گھاٹ پر تقریباً 10,000 عقیدت مند موجود ہیں جب کہ دمکا کینال گھاٹ اور تمتا ٹولی گھاٹ پر 5000 سے زیادہ عقیدت مند موجود ہیں گلاب باغ چونا پور بیلوری قصبہ عبداللہ نگر، پولی ٹیکنک چوک کپتن پاڑا اور رام باغ چھوٹی پلیا گھاٹ پر بھی عقیدت مندوں کی بھیڑ مسلسل بڑھ رہی ہے انتظامیہ نے چھت گھاٹ کے کنارے پر خصوصی تیاریاں کی ہیں پرہیزگار خواتین روایتی لباس میں ملبوس پوجا کا سامان لیے پانی میں کھڑی ہیں۔ ڈھول اور جھانجھ کی تھاپ اور چھٹھ کے گیتوں کی گونج پورے ماحول کو عقیدت سے بھر دیتی ہے۔ ایسا مانا جاتا ہے کہ اس دوران سورج دیوتا اپنی بیوی پرتیوشا کے ساتھ رہتے ہیں اور ارگھیا کی یہ پیشکش زندگی کی تمام رکاوٹوں کو دور کرتی ہے انتظامیہ نے گھاٹوں پر بھی خصوصی تیاریاں کی ہیں میونسپل کارپوریشن نے صفائی، روشنی اور پینے کے پانی کا انتظام کیا ہے۔ ہجوم اور گہرے پانی کو دیکھتے ہوئے گھاٹوں پر بیریکیڈس، کنٹرول روم اور واچ ٹاور بنائے گئے ہیں ایس ڈی آر ایف، این ڈی آر ایف، غوطہ خور اور پولیس ٹیمیں چوکس ہیں مختلف گھاٹوں پر 100 سے زیادہ غوطہ خور تعینات ہیں برقی محکمہ کی ٹیمیں بھی چوکس ہیں تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ ارگھیا کی پیشکش کے دوران کوئی پریشانی پیدا نہ ہو انتظامیہ نے چھٹھ تہوار کو اسمبلی انتخابات کے لیے بیداری مہم کے ساتھ جوڑا ہے SVEEP پروگرام کے تحت بڑے گھاٹوں پر ووٹر بیداری کے ہورڈنگز، فلیکسز اور آرچ ویز لگائے گئے ہیں۔

کپڑے کی دکان میں آگ لگنے سے لاکھوں کا املاک تباہ

چھپرہ (اے این بی) شہر کے ٹاؤن تھانہ علاقہ کے صاحب گنج میں ماں ڈریس نامی کپڑے کی دکان میں زبردست آگ لگ گئی۔ جس میں لاکھوں روپے مالیت کا نقدی سمیت سامان مکمل طور پر تباہ ہو گئے۔ گیتا کنور اور اس کے بیٹے روہت وموہت اپنے گھر کے نیچے دکان چلاتے تھے۔ واقعہ کے بارے میں بتایا جا رہا ہے کہ گیتا دیوی اور اس کا خاندان چھٹھ تہوار کے لیے صبح دریا کنارے پوجا کرنے اپنے گھر سے نکلے تھے۔ گھاٹ پر پہنچنے کے کچھ دیر بعد مائیکروفون پر اعلان کیا گیا کہ ان کے گھر اور دکان میں زبردست آگ لگ گئی ہے۔ اس اطلاع کے بعد لوگ فوراً اپنے گھروں کو پہنچے۔ فائر بریگیڈ کو بھی اطلاع دی گئی۔ کچھ ہی دیر میں فائر بریگیڈ جائے وقوعہ پر پہنچی اور آگ پر قابو پانے کی کوششیں شروع کر دی۔ آگ کے شعلے اتنے شدید تھے کہ کسی کے پاس جانے کی ہمت نہ ہوئی۔ کافی کوشش کے بعد فائر فائٹرز نے آگ پر قابو پالیا لیکن تب تک سب کچھ تباہ ہو چکا تھا۔ واضح رہے کہ روہت موہت نے تہوار کے مدنظر بینک سے قرض لیا تھا۔ دکان میں میلے کے لیے تیار ملبوسات اور آرائشی سامان کا ذخیرہ تھا۔ سرد موسم کے پیش نظر لاکھوں روپے مالیت کا اونی کپڑا بھی اسٹور کیا گیا تھا۔ آگ میں سب جل کر خاکستر ہو گیا۔ واضح رہے کہ ان کے گھر اور دکان کے قریب بجلی کا کھمبا ہے اور اس کھمبے سے تاروں کا بنڈل مختلف گھروں اور دکانوں کو سپلائی کیا جاتا ہے۔ متاثرہ تاجر کا الزام ہے کہ بجلی کے کھمبے میں شارٹ سرکٹ کی وجہ سے اس کی دکان میں آگ لگی اور اسے اتنا بھاری نقصان ہوا۔ حالات ایسے ہیں کہ کھانے پینے کے لیے بھی مشکلات کا سامنا ہے۔ غور طلب ہے کہ صاحب گنج کے تمام گھروں میں نیچے دکانیں ہیں۔ اگر فائر بریگیڈ نے بروقت آگ پر قابو نہ پایا ہوتا تو یہ ایک دکان سے دوسری تمام دکانوں تک آگ پھیل جاتی جس کے نتیجے میں ہولناک تباہی ہوتی۔

دھامورا پنچایت میں ''یوتھ کانفرنس'' پروگرام منعقد

پٹنہ (اے این بی) دھامسین دھامورا پنچایت میں رات 9 بجے ایک خصوصی پروگرام "یوتھ کانفرنس" کا انعقاد کیا گیا، جس میں سیف الدین احمد نے آسانی سے بات کی۔ انہوں نے کہا کہ ان کا مقصد کسی کو شکست دینا نہیں ہے بلکہ ہر ایک کو اپنی ذمہ داری پوری کرنی چاہیے۔ اس نے کہا کہ میں فتح یا شکست یا تقدیر کی بات نہیں کرتا، اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ انہوں نے اپیل کی کہ محنت جاری رکھیں اور تاریخ رقم کرنے کی کوشش کریں۔ انہوں نے اس یوتھ کانفرنس کے انعقاد پر خطے کے "بابر شیر" کا شکریہ ادا کیا۔ "ہم نے مل کر یہ ثابت کیا ہے کہ ہم ایک ہیں، عظیم ہیں، اور سچائی کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے رہیں گے۔" اپنی تقریر کے دوران سیف الدین احمد نے نوجوانوں کی تعریف کی اور ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا، "جیت خوف سے بالاتر ہے" اور یہ کہ کوئی آپ کو کتنا ہی گمراہ کرے، "میں اپنے ضمیر کو تجارت کرنے کے لیے پیدا نہیں ہوا تھا۔" یہ اس لیے بھی ہے کہ میری نامزدگی کے بعد سے میرے مخالفین یہ ماحول بنانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ میں پیسے لے کر کرسی پر بیٹھ گیا ہوں۔ آخر میں وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ یاد رکھیں یہ لڑائی علاقے کی عزت بچانے کی ہے، یہ لڑائی اپنی طاقت دکھانے کی ہے، یہ لڑائی اپنے اسلاف کی قربانیوں کو بچانے کی ہے۔ نوجوانوں نے پرجوش انداز میں سیف الدین احمد زندہ باد اور کیمرہ چھاپ زندہ باد کے نعرے لگائے۔ ذرائع سے پتہ چلتا ہے کہ اب تک ونود مشرا، میتھلی ٹھاکر اور سیف الدین احمد کے درمیان سہ رخی مقابلہ ہے۔ یہ مقابلہ آئے روز ایک دلچسپ موڑ اختیار کر رہا ہے اور سننے میں آ رہا ہے کہ آخر کار یہ الیکشن سیف الدین احمد جیت سکتے ہیں۔ اس وقت ہر قیاس اور سوال مستقبل کے پیٹ میں ہے۔

ضلع انتظامیہ اور محکمۂ آرٹ کے زیرِ اہتمام عظیم الشان "بھاسکر مہوتسو 2025" کا انعقاد

ارریہ (اے این بی) چھٹھ تہوار کے پرمسرت موقع پر ارریہ ضلع انتظامیہ اور محکمہ آرٹ، کلچر اور یوتھ، بہار کے مشترکہ زیر اہتمام عظیم الشان "بھاسکر مہوتسو 2025" کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کا مقصد لوک ثقافت کا تحفظ اور آئندہ بہار اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے لئے ووٹرز کی بیداری کو بڑھانا تھا۔ ثقافتی پروگرام بیک وقت دو مقامات پر منعقد کئے گئے ترسولیا گھاٹ اور نہر چھٹھ گھاٹ پر منعقد کیا گیا ترسولیا گھاٹ پر مقامی فنکاروں میں منی بھوشن بھاردواج، بہلو کمار منڈل، اور بھوپال کمار نے اپنی دلکش پرفارمنس سے سامعین کو مسحور کر دیا۔ نہر چھٹھ گھاٹ پر معروف فنکار امر آنند اور پریاراج نے اپنی سریلی آوازوں میں روایتی چھٹھ گیتوں اور ووٹر بیداری کے گیتوں کی خوبصورت پیش کش کی۔ چھٹھ کے لوک گیتوں نے وہاں موجود سبھی کو متاثر کیا۔ گانے کے ذریعے یہ پیغام دیا گیا کہ جس طرح چھٹھ کا تہوار سورج کی عبادت اور پاکیزگی کی علامت ہے، اسی طرح ووٹ ڈالنا جمہوریت کی طاقت اور شہری ذمہ داری کی علامت ہے۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ارریہ شری انیل کمار اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ارریہ شری انجانی کمار نے ضلع کے تمام باشندوں کو چھٹھ تہوار کے موقع پر مبارکباد دیتے ہوئے یہ اپیل بھی کی کہ ارریہ ضلع کے تمام ووٹرز 11 نومبر 2025 کو ہونے والے آئندہ اسمبلی انتخابات کے دوسرے مرحلے میں پوری ذمہ داری کے ساتھ ووٹ ڈالیں، ثقافتی افسروں کی بڑی تعداد میں مقامی لوگ موجود تھے۔

طارق جمیلی ایوارڈ سے افسانہ نگار پروفیسر رفیع حیدر انجم سرفراز

پروفیسر رفیع حیدر انجم کا شمار ہندو پاک کے معتبر افسانہ نگاروں میں ہوتا ہے: احسان قاسمی

ارریہ (اے این بی) ارریہ کے ممتاز افسانہ نگار، ناقد اور سہ ماہی رسالہ "ابجد" کے ایڈیٹر پروفیسر رفیع حیدر انجم کو گزشتہ کل مجلس شعر و ادب، کشن گنج کے زیر اہتمام اور ینگل پبلک اسکول چکلہ، کشن گنج کے میٹنگ ہال میں منعقد ایک پر وقار تقسیم ایوارڈ کی تقریب میں پروفیسر طارق جمیلی ایواڈ سے نوازے گئے۔ واضح رہے کہ سال رواں میں مجلس شعر وادب نے سیمانچل کے قلمکاروں کی علمی، ادبی، شعری، تنقیدی، تخلیقی، تحقیقی اور صحافتی خدمات کے اعتراف میں سیمانچل سے ہی تعلق رکھنے والے مشاہیر کے ناموں سے منسوب ایوارڈ عطا کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اس سے قبل پروفیسر احمد حسن دانش ایوارڈ برائے تحقیق وتنقید" مولانا عیسی فرتاب ایوارڈ" برائے شاعری، محمد سلیمان سلیماں لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ بالترتیب احسان قاسمی، مستحسن عزم اور حازم حسان صاحبان کو دیے جا چکے ہیں۔ سال رواں میں مجلس شعر وادب کشن گنج کے ذریعہ سیمانچل کے ممتاز فکشن نگار، ناقد اور مدیر ابجد ارریہ رفیع حیدر انجم کو پروفیسر طارق جمیلی ایوارڈ برائے تخلیقی ادب 2025 سے اور ممتاز عالم دین اور نامور صحافی مولانا نعیم الدین قاسمی بانی و مدیر پندرہ روزہ "ضمانت حق" کشن گنج کو اکمل یزدانی جامعی ایوارڈ برائے صحافت 2025 سے نوازے گئے اور اسی تقریب میں معروف افسانہ نگار، شاعر، ناقد اور محقق احسان قاسمی بابائے اردو سیمانچل کے خطاب سے نوازے گئے۔ اس باوقار تقریب کی صدارت احسان قاسمی نے فرمائی جبکہ نظامت کے فرائض مجلس شعر وادب کے جنرل سکریٹری معروف شاعر جہانگیر نایاب نے بحسن وخوبی انجام دیا۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے پروفیسر انور ایرج صدر شعبہ اردو ڈی، ایس کالج کٹیہار، پروفیسر پرمود بھارتیہ پرنسپل جی ایل ایم کالج بن منکھی پورنیہ، معروف شاعر و مشہور خطاط و مصور الحاج ماسٹر دین رضا اختر، ڈاکٹر طیب فرقانی، رضوان ندوی ہری پوری، مجلس احرار کے ریاستی صدر آفتاب اظہر صدیقی، عاصم حسین اردو مترجم کشن گنج اور سہیل اختر ندوی نے شرکت کیں۔ تقریب کے آغاز میں مہمانان خصوصی اور مہمانان اعزازی حضرات مجلس شعر و ادب کے ذمہ داران، اراکین اور منتظمین سمیت مجلس شعر وادب کشن گنج کے صدر ڈاکٹر قسیم اختر صدر شعبہ اردو مارواڑی کالج کشن گنج نے ان کے ساتھ دیگر مہمانوں اور شعراء کا شاندار اور پرتپاک استقبال کیا۔

سڑک حادثے میں بزرگ کی موت

چھپرہ (اے این بی) سارن ضلع کے ڈیرنی تھانہ علاقے میں سڑک حادثے میں ایک شخص کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ سوتیہار گاؤں باشندہ آنجہانی گیا ساہ کے بیٹے ناگیشور ساہ (60) سڑک کے ذریعے گھر واپس آ رہے تھے کہ مین روڈ پر ایک بے قابو موٹر سائیکل سوار نے انہیں ٹکر مار دی جس سے وہ زخمی ہو گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ انہیں علاج کے لیے قریبی صحت مرکز لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوع پر پہنچی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔ پولیس نے ایف آئی آر درج کر لی ہے اور معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

سانپ کے کاٹنے سے خاتون کی موت

چھپرہ (اے این بی) سارن ضلع کے ایکما تھانہ علاقے میں زہریلے سانپ کے کاٹنے سے ایک خاتون کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ پرسا گڑھ گاؤں باشندہ ابھیشیک ساہ کی بیوی مالا دیوی (29) گھر میں اپنے بستر پر سو رہی تھی کہ اسی دوران اسے ایک زہریلے سانپ نے کاٹ لیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی اس کے اہل خانہ اسے علاج کے لیے صدر اسپتال لے گئے تاہم علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوع پر پہنچی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔ پولیس نے ایف آئی آر درج کر لی ہے اور معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

تالاب میں ڈوبنے سے 3 افراد کی موت

چھپرہ (اے این بی) سارن ضلع کے الگ الگ تھانہ حلقوں میں منگل کے روز تالاب میں نہانے گئے تین افراد کی ڈوب کر موت ہوگئی۔ یہ واقعات اوتارنگر، گڑکھا اور پرسا تھانے علاقوں میں پیش آئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق پہلا حادثہ اوتارنگر تھانہ علاقہ کے تحت رام گڑھا گاؤں میں پیش آیا، جہاں نہانے گئے امریندر شرما کے بیٹے شلوک شرما (13) کی تالاب میں ڈوبنے سے موت ہوگئی۔ دوسرا واقعہ گڑکھا تھانہ علاقہ کے تحت پچلوریا گاؤں میں پیش آیا، جہاں منیش ساہ کا بیٹا ساحل کمار تالاب میں نہانے گیا تھا۔ نہانے کے دوران وہ گہرے پانی میں چلا گیا اور ڈوبنے سے اس کی موت ہوگئی۔ تیسرا حادثہ پرسا تھانہ علاقہ کے تحت گوسی گاؤں میں پیش آیا، جہاں نوادہ ضلع کے گوداپور تھانہ علاقہ کے تحت بیلداری گاؤں باشندہ لٹوپی مالی کے بیٹے شمبھو مالی (34) کی تالاب میں ڈوبنے سے موت ہوگئی۔ مقامی باشندوں کی اطلاع کے بعد پولیس جائے وقوع پر پہنچی اور تینوں کی لاشوں کو نکال کر صدر اسپتال بھیج دیا۔ لاشیں پوسٹ مارٹم کے بعد لواحقین کے حوالے کر دی جائیں گی۔ تینوں تھانوں کی پولیس نے الگ الگ ایف آئی آر درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

اسمبلی انتخابات کے دوران بجلی بلا تعطل ملتی رہے گی

سہسرام (اے این بی) ساسارام بجلی سپلائی ڈویژن کے تحت بکرم گنج، کوچاس، ساسارام (شہری) اور ساسارام (دیہی) کے الیکٹرسٹی سپلائی سب ڈویژنوں نے حالیہ دیوالی اور چھٹھ پوجا کے تہواروں کے دوران بلا تعطل بجلی فراہم کی ہے۔ ایگزیکٹیو انجینئر، ساسارام، ای براویم نے کہا کہ تمام انجینئرز اور عملہ اسمبلی انتخابات کے دوران بلا تعطل بجلی کی فراہمی کو برقرار رکھنے کے پابند ہیں۔ محکمہ بجلی بہار اسمبلی انتخابات کے دوران بلا تعطل بجلی کی فراہمی کو یقینی بنائے گا۔ ایگزیکٹیو انجینئر نے تمام اسسٹنٹ الیکٹریکل انجینئرس اور جونیئر الیکٹریکل انجینئرز کو اس سلسلے میں ہدایات جاری کی ہیں۔ انہوں نے انہیں پولنگ سٹیشنوں تک بجلی کی لائنوں کی نگرانی کو یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے تا کہ پولنگ کے دن بجلی کی بلا تعطل فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ پولنگ کے دن ضلعی ہیڈ کوارٹر پر ایک کنٹرول روم قائم کیا جائے گا جو 24 گھنٹے کام کرے گا اور بجلی کی فراہمی سے متعلق کسی بھی مسائل کو فوری طور پر حل کیا جائے گا۔ ایگزیکٹیو انجینئر نے عہدیداروں کو یہ بھی ہدایت دی ہے کہ پولنگ کے دن بجلی کی فراہمی میں کوئی خلل نہ پڑے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے 33,000 اور 11,000 پاور لائنوں کی تمام ضروری کوآرڈینیشن، مرمت اور نگرانی کو وقت پر مکمل کیا جانا چاہیے۔ کسی بھی علاقے میں بجلی کی بندش کی صورت میں فوری ایکشن لیا جائے، صارفین کی شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے۔

ارریہ کے تمام 06 اسمبلی حلقوں کے لئے پوسٹل بیلٹ کے ذریعے ووٹنگ یکم نومبر تک

ارریہ (اے این بی) بہار اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے موقع پر، تمام 06 (چھ) اسمبلی حلقوں یعنی 46-نرپت گنج، 47-رانی گنج، 48 فاربس گنج، 49-ارریہ، 50-جوکیہاٹ اور 51-سکٹی کے لئے ووٹنگ دوسرے مرحلہ کے تحت 11/نومبر 2025 مقرر ہے۔ اس سلسلے میں بہار اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے کامیاب انعقاد کے لیے، الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایات کے مطابق، پولنگ کے کام میں مصروف پولنگ افسران/ عملے اور دیگر (پولس اہلکار، ڈرائیور، ویڈیوگرافر اور معاونین وغیرہ) کی ووٹنگ پوسٹل بیلٹ کے ذریعے کی جانی ہے۔ اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے ارریہ پبلک اسکول، ارریہ، ضلعی سطح پر تربیتی مقام کی نشاندہی کی گئی ہے، دوسری تربیت کے دوران تمام درخواست دہندگان کو وقت پر پوسٹل بیلٹ فراہم کرنے اور ووٹنگ کے انتظامات کرنے کے لیے ایک سہولتی مرکز کے طور پر حاصل کیا گیا ہے۔ ووٹنگ کے لیے، تمام 06 اسمبلی حلقوں کے لیے 06 کاؤنٹر اور کنونشن ہال، سیکریٹریٹ کمپلیکس، پٹنہ کے کلسٹر سینٹر سے موصول ہونے والے درخواست دہندگان/ ووٹرز کے لیے 01 اضافی کاؤنٹر کا انتظام کیا گیا ہے۔ مذکورہ سہولتی مرکز کے لیے ضلع الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ارریہ شری انیل کمار نے ایک حکم جاری کیا ہے اور محترمہ انورادھا کماری کشور، سینئر ڈپٹی کلکٹر، ارریہ کو نوڈل آفیسر کے طور پر نامزد کیا ہے اور دیگر اہلکاروں کو تعینات کیا گیا ہے۔ ارریہ ضلع کے تحت تمام 06 اسمبلی حلقوں کے لئے پوسٹل بیلٹ کے ذریعے ووٹنگ کی تاریخ 2025.10.29 سے 2025.11.01 تک مقرر کی گئی ہے اور دیگر اضلاع کے لئے کلسٹر سینٹر سے متعلق پوسٹل بیلٹ کے ذریعے ووٹنگ کی تاریخ 2015.2012.10.30 سے 2025.10.20 تک مقرر کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ، ووٹنگ کا وقت 00:09 سے 00:5 تک ہے۔

نزدیک ہوشہ رگ سے بھی معلوم ہے لیکن * ملنے کا پتہ دل کو بتا کیوں نہیں دیتے

بزم راہی گیا کے زیر اہتمام خانقاہ کریمیہ بیتھو شریف میں 346 واں طرحی مشاعرہ

گیا جی (اے این بی) بزم راہی گیا بہار کا 346 واں ماہانہ طرحی مشاعرہ 26 اکتوبر 2025 11 بجے دن سید شاہ غفران اشرفی خانقاہ کریمیہ بیتھو شریف گیا کے دولتکدہ پر منعقد ہوا جسکی صدارت خانقاہ کے سجادہ نشین اور معروف شاعر سید شاہ غفران اشرفی نے ہی فرمائی، مہمان خصوصی کی حیثیت سے بے نام گیلانی بہار شریف، مناظر حسن شاہین، ادریس اکبر قادری، انور خورشید انور گیا نے شرکت کی، مہمان اعزازی کے طور پر سہسرام سے آئے مشہور شاعر اختر امام انجم، معین گریڈیہوی پٹنہ اور افسر جمال افسر پھلواری شریف کی بھی شرکت خاص رہی، اس مشاعرہ کے نظامت کی ذمہ داری بزم راہی کے جنرل سکریٹری عرفان مانپوری نے بحسن خوبی ادا کی۔ مشاعرہ سے قبل حسب ذیل مصرع طرح دی گئی تھی جسکا مصرع تھا "تم اچھے مسیحا ہو شفا کیوں نہیں دیتے" (فیض احمد فیض)۔ مشاعرہ کا آغاز اعجاز مانپوری کی نعت پاک سے ہوا۔ شریک مشاعرہ شعرائے کرام کے اسماء گرامی اور نمونہ کلام پیش ہیں۔ سید شاہ غفران اشرفی، نزدیک ہوشہ رگ سے بھی معلوم ہے لیکن، ملنے کا پتہ دل کو بتا کیوں نہیں دیتے، بےنام گیلانی بہار شریف، گر ہم کو منانے کا بہت شوق ہے تم کو، تاریخ کے صفحات جلا کیوں نہیں دیتے، مناظر حسن شاہین، ذروں کو لہو اپنا پلا کیوں نہیں دیتے، تم دشت کو گلزار بنا کیوں نہیں دیتے، اختر امام انجم سہسرام، مانا کہ زمیں کے تمہیں تارے نہیں بھاتے، اک چاند کوئی سر پہ بٹھا کیوں نہیں دیتے، ادریس اکبر قادری، کیا خوف ہے تم کو کہ قلم کانپ رہا ہے، منصف ہو تو ظالم کو سزا کیوں نہیں دیتے، افسر جمال افسر، بدامنی کو دیتی ہو بڑھاوا جو وطن میں، تم ایسی حکومت کو گرا کیوں نہیں دیتے، ڈاکٹر اعجاز مانپوری، فرسودہ خیالوں کے گھروندوں کو مٹا کر، وحشت کے پرندوں کو اڑا کیوں نہیں دیتے، معین گریڈیہوی، مانا کہ مئے ناب بہت عنقا ہے ساقی، اک جام مئے چشم پلا کیوں نہیں دیتے، عرفان مانپوری، کیوں خاک کے پتلے سے بھلا کھیل رہے ہو، مٹی ہیں تو مٹی میں ملا کیوں نہیں دیتے، احساس گیاوی، پانا ہے اگر تم کو بھی شہرت کی بلندی، پرواز خیالوں کی بڑھا کیوں نہیں دیتے، مسعود گیاوی، شامل ہے لہو میرا بھی اس خاک وطن میں، مجھکو بھی وفاؤں کا صلہ کیوں نہیں دیتے، ڈاکٹر متین الدین متین، بگڑی ہوئی تقدیر بنا کیوں نہیں دیتے، یہ رزق میرا اور بڑھا کیوں نہیں دیتے، ڈاکٹر آفتاب عالم سالک، کانٹے ہیں بہت راہ میں کچھ سوچئے صاحب، جذبہ ہے تو کچھ پھول کھلا کیوں نہیں دیتے، قاری انیس نوادہ، تنہا ہوں میں اس راہ محبت کا مسافر، رہبر ہو تو منزل کا پتہ کیوں نہیں دیتے، محمد جنید رحمانی، دعوی ہے کہ ہم ہی ہیں محبت کے علمدار، پھر آگ یہ نفرت کی بجھا کیوں نہیں دیتے، سہراب خاں سہراب، بے چین ہوں میں کب سے بھلا دید کی خاطر، تم رخ سے نقاب اپنا اٹھا کیوں نہیں دیتے، ڈاکٹر شرافت علی شرافت، کر جاتا ہے دنیا کو اندھیروں کے حوالے، تم ڈوبتے سورج کو سزا کیوں نہیں دیتے، نٹ کھٹ عظیم آبادی، پھوکٹ میں مریضوں کو دوا کیوں نہیں دیتے، تم اچھے مسیحا ہو شفا کیوں نہیں دیتے، جی ایم جاوید، بیگم کا رہے تم پہ کرم شام سویرے، تم اسکو کہیں جا کے گھما کیوں نہیں دیتے، نصیر احمد عادل، تم پردہ حقیقت سے اٹھا کیوں نہیں دیتے، سچائی زمانے کو بتا کیوں نہیں دیتے۔ اس مشاعرہ میں خصوصی سامعین میں عارفین اشرف، شکیل احمد اشرفی، ادیان اشرفی، امیت کمار، کہکشاں انجم، محمد جسیم اختر، محمد غلام سرور، ہدا انجم، عقیل احمد وغیرہم خاص تھے۔ اخیر میں اگلے ماہ کے مشاعرہ کے لئے بھی اسداللہ خان غالب کی غزل کا ایک مصرعہ جسکا اعلان کیا گیا جو یوں رہا "فرصت کشاکش غم پنہاں سے گر ملے" جسکا قافیہ ہے شجر، ثمر، نظر، گھر وغیرہ اور ردیف ہے "ملے"۔ مذکورہ شعرا کے کلام کے ساتھ سکریٹری بزم راہی گیا عرفان مانپوری نے تمام شعراء وشرکاء سے شرکت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے مشاعرہ کا اختتام کا اعلان کیا۔

مجاہد ملت اسلامیان ہند کا اک عظیم قائد

از: مفتی محمد مجاہد حسین حبیبی۔ سکریٹری: آل انڈیا تبلیغ سیرت مغربی بنگال

شہادت ہے مقصود و مطلوب مومن
نہ مال غنیمت نہ کشور کشائی

مجاہد ملت استاذ العلما علامہ شاہ محمد حبیب الرحمٰن قادری عباسی ہاشمی علیہ الرحمہ ماضی قریب کے ان چنیدہ علما اور خاصان خدا میں سے ایک تھے۔ جن کی پوری زندگی اللہ کی عبادت و بندگی، رسول کی محبت و اتباع، امت مسلمہ کی خیرخواہی و تعمیر و ترقی سے منسلک نظر آتی ہے۔ آپ ایام جوانی ہی سے قوم کی اصلاح کے لئے فکر مند اور کوشاں رہے۔ علوم دینیہ سے فراغت کے بعد درس و تدریس کے ساتھ ساتھ تبلیغ و ارشاد میں تن من دھن سے لگ گئے، وہ دور مسلمانوں کے لئے بڑا پر آشوب تھا انگریزی سامراج تحریک آزادی کو کچلنے کے لیے شدت پسندی سے کام لے رہا تھا چونکہ انگریزوں نے حکومت مسلمانوں سے چھینی تھی اس لیے تحریک آزادی میں مسلمان نسبتاً زیادہ پیش پیش تھے۔ انگریزوں نے اپنی عیاری و مکاری کے ذریعہ ہندوؤں اور مسلمانوں کو ایک دوسرے کے خلاف صف آراء کردیا نتیجتاً ملک کی تقسیم عمل میں آئی (جس کی تفصیل ایک الگ موضوع ہے) لیکن مسلمانوں کی قوت تقسیم ہند کی وجہ سے تین تیرہ اور منتشر ہوگئی، حکومت کے انتظامیہ میں جو مسلم افسران اور بڑے تاجر اور پڑھے لکھے خوش حال مسلمان تھے انہیں ترک وطن میں عافیت نظر آئی اور اسی پر انہوں نے عمل کیا، یہاں بسنے والے مسلمان سیاسی نکتہ نگاہ سے بے یار و مددگار ہوگئے، ایسے وقت میں مجاہد ملت علامہ شاہ محمد حبیب الرحمٰن عباسی ہاشمی قادری علیہ الرحمہ نے ترک وطن کے سیلاب کو روکنے کے لیے حتی الامکان کوشش کی جس کے نتیجے میں بہت سارے خاندانوں نے ترک وطن کا ارادہ ترک کردیا اور یہیں کے ہو کر رہ گئے۔

شدھی تحریک کے خلاف اقدامات: تقسیم ہند فرقہ پرستوں کو موقع ملا کہ وہ مسلمانوں سے اپنی ازلی دشمنی اور منافرت کا کھل کر اظہار کریں اور مسلمانوں کی قوت مدافعت کو ہمیشہ کے لیے ختم کردیں۔ شدھی تحریک چلی دور دراز علاقے میں بسنے والے مسلمانوں کو تبدیلی مذہب کے لیے مجبور کیا جانے لگا (اس کا سلسلہ آزادی سے پہلے ہی شروع ہوگیا تھا) ایسے موقع پر حضور مجاہد ملت نے جان ہتھیلی پر لے کر ذاتی اخراجات سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور بھٹکے ہوئے مسلمانوں کی اکثریت کو پھر سے مسلمان بنانے میں کامیابی حاصل فرمائی۔

قید و بند کی صعوبتیں: ملک کے طول و عرض میں مسلمانوں پر ہونے والے مظالم کے خلاف آپ نے بارہا صدائے احتجاج بلند فرمایا اور حکومت سے بار بار مطالبہ فرمایا کہ مسلمانوں کی جان و مال عزت و آبرو کی حفاظت کو یقینی بنائے اور فسادی عناصر کے خلاف کاروائی کرے آپ کے ان مجاہدانہ اقدامات نے حکومت کے کان کھڑے کردیے صدائے احتجاج بلند کرنے کے سبب ہندوستان میں سات مرتبہ جب کہ سعودی عرب میں ایک مرتبہ قید و بند کی صعوبتوں سے دوچار ہونا پڑا لیکن آپ کے صبر و استقلال اور عزم و ارادہ میں کسی طرح کی کوئی لغزش نہ آئی، تاحیات آپ فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق اَفْضَلُ الْجِهَادِ كَلِمَةُ الْحَقِّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ کا فریضہ ادا فرماتے رہے۔

آئین جواں مرداں حق گوئی و بے بیباکی
اللہ کے شیروں کو آتی نہیں روباہی

آل انڈیا تبلیغ سیرت کا قیام: مسلمانان ہند کو سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سانچے میں ڈھالنے اور انہیں فرائض و واجبات اور سنن و مستحبات کا پابند بنانے کے لیے مجاہد ملت نے ۱۳۶۸ھ میں تبلیغ سیرت کی بنیاد رکھی، اس سلسلے میں شہروں قصبوں اور دور دراز کے دیہی علاقوں میں بھی تشریف لے گئے، عشق مصطفیٰ اور پیروی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی جوت جگائی، سینکڑوں ہزاروں گناہگاروں نے آپ کے دست حق پرست پر ہر طرح کی آلائشوں سے تائب ہو کر وابستگی اختیار کی، مجاہد ملت چاہتے تھے کہ اصلاح عقائد و اعمال کے لیے ہر چھوٹے بڑے شہر اور قصبے میں تبلیغ سیرت کی شاخیں قائم ہوں اور ہر صوبے کی راجدھانی میں صدر دفتر ہو تاکہ باہم مربوط ہو کر بآسانی تبلیغ کا کام انجام دیا جاسکے گویا وہ زبان حال سے کہہ رہے تھے۔

میری آرزو یہی ہے کہ ہر اک کو فیض پہنچے
میں چراغ رہ گذر ہوں مجھے شوق سے جلاؤ

حضور مجاہد ملت علیہ الرحمہ نے پانچ اغراض و مقاصد پر مشتمل تحریک آل انڈیا تبلیغ سیرت ۱۶ / دسمبر ۱۹۴۹ء کو قائم فرمایا۔ اغراض و مقاصد حسب ذیل ہیں۔

۱- مسلمانوں کے عقائد و اعمال اور تنظیم اتحاد کی اصلاح ۲- ہر زبان جس میں اسلامیات کا عظیم الشان ذخیرہ ہے۔ ان کے بقا کی تدابیر کرنا۔ ۳- ترقی مدارس اور تمام مدارس اسلامیہ کو منظم کرنا اور ان کے نصاب میں یکسانیت پیدا کرنا۔ ۴- مساجد و مقابر، خانقاہوں اور قبرستانوں کا ہر طرح تحفظ کرنا اور ان کی ترقی کے لیے جدوجہد کرنا۔ ۵- اشاعت و تبلیغ کے مقاصد کا پرچار کرنا اور مسلمانوں کے تمام علاقوں میں تنظیم کی شاخیں قائم کرنا۔

اس زمانے سے لے کر ۱۹۵۶ء تک تبلیغ سیرت کا بہت زریں دور رہا۔ ملک کے تمام بڑے شہروں بشمول کلکتہ میں تبلیغ سیرت کے عظیم الشان جلسوں کا انعقاد ہوا جن میں مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی اصلاح کے ساتھ ملک بھر میں مسلمانوں کے خلاف ہونے والی ناانصافیوں کے خلاف تجاویز پاس کیے گئے اور حکومت وقت کو بھجوایا گیا۔ اس زمانے میں ملک کے اکثر و بیشتر اکابر و مشائخ اور دانشور حضرات تبلیغ سیرت کے پلیٹ فارم پر متحد و جمع ہوئے۔ پھر ۱۹۵۶ء میں مسلمانوں کی تئیں گاندھی کے منافقانہ پالیسیوں کا پردہ چاک کرنے کی بنیاد پر حضور مجاہد ملت کو گرفتار کیا گیا غازی پور اور سلطان پور میں متعدد مقدمات دائر ہوئے جن کا سلسلہ دو سال تک جاری رہا اس وقت تنظیم منتشر ہوگئی۔ رہائی کے بعد تنظیم کے منتشر ہوجانے پر حضرت حراساں نہیں ہوئے بلکہ اپنے مخصوص و محدود جانثاروں کے ساتھ اپنی تبلیغی سرگرمیوں اور مسلمانوں کے خلاف منظم مظالم کی مخالفت پر آواز اٹھانا جاری رکھا۔

علماء اور ائمہ مساجد سے امیدیں: حضرت علما خصوصاً ائمہ مساجد کو تاکید فرماتے تھے کہ وہ ہر دن کم از کم گیارہ منٹ اصلاح عقائد و اعمال پر صرف کریں تاکہ ان کے مقتدی استفادہ کرسکیں، یہی نہیں بلکہ ہر شہر میں تمام مساجد کے ائمہ مہینے میں ایک دن معینہ مقام پر جمع ہوں اور اپنے علاقائی مسائل پر گفتگو کریں صلاح و مشورہ کے ذریعہ ان کے تصفیہ کے لیے طریقہ کار متعین کر کے اقدامات کریں کرائیں اور اب تک کی کارروائی سے ایک دوسرے کو باخبر کریں کہ کہاں کس حد تک کامیابی ہوئی اور اگر کہیں خدانخواستہ کامیابی نہیں ہوئی تو ممکنہ وجوہات کا جائزہ لے کر از سر نو اقدامات کیے جائیں، اس سلسلے میں بعض علاقوں میں ائمہ مساجد کے یکجا ہونے پر ہونے والے اخراجات اور زاد راہ حضرت نے اپنے ذمے لیا اور جنہیں ذمہ داری سونپی انہیں پہلے مہینے کے اخراجات کی رقم ادا کردیئے۔

تحریک خاکساران حق: مسلمانوں کو باوقار مذہبی زندگی دلانے کے لیے مجاہد ملت نے آل انڈیا تبلیغ سیرت کے ساتھ ہی ستر ۷۰ء کی دہائی میں تحریک خاکساران حق کی بھی بنیاد رکھی تھی، خاکساران حق تحریک کا مقصد یہ تھا کہ مسلمانوں کی ایک ایسی جماعت تیار کی جائے جو قدرتی آفات و حادثات کی صورت میں متاثرین تک امداد پہنچائے انہیں محفوظ مقامات میں منتقل کرے، ان کے خورد و نوش کا انتظام کرے، فرقہ وارانہ فسادات کے موقع پر فساد کو قابو میں کرنے کی سعی کرے، فساد کے شکار مظلوم افراد کی جان و مال عزت و آبرو کی حفاظت کو یقینی بنائے، اس تحریک کو قوم نے اعتماد کی نگاہ سے دیکھا تھوڑے ہی عرصے میں سینکڑوں افراد تحریک خاکساران حق کے پرچم تلے جمع ہوگئے تحریک کا دروازہ تمام مذاہب کے پیروکاروں کے لیے یکساں کھلا تھا، تاکہ تحریک میں شامل ہو کر سبھی لوگ قومی، سماجی خدمات انجام دے سکیں، چنانچہ اس تحریک کی بہترین کارکردگی اور نتائج سامنے آئے فیروز آباد میں تحریک خاکساران حق کے سپاہیوں نے بروقت فساد پہ قابو پالیا، جس کا اعتراف حکومت ہند نے بھی کیا تھا۔ مگر دوسرے انداز میں۔ مجاہد ملت کی صدائیں اور ان کی کاوشیں صدا بہ صحرا ثابت نہ ہوئیں بلکہ ایوان سلطنت تک آپ کی آواز پہنچی حکومت نے کمیشن مقرر کیے اور آئندہ کے لیے مسلمانوں کی جان و مال کی حفاظت کی ضمانت لی، یہ اور بات ہے کہ حسب سابق انہوں نے وعدہ وفا نہیں کیا، وی پی سنگھ، عبدالرحمٰن انتولے، اڑیسہ کے وزیراعلیٰ اور دیگر میدان سیاست کے بڑے بڑے سورماؤں نے آپ سے ملاقاتیں کیں۔

شہادت ہے مقصود و مطلوب مومن
نہ مال غنیمت نہ کشور کشائی

تعلیمی اداروں کا قیام: مجاہد ملت نے جہاں ایک طرف آل انڈیا تبلیغ سیرت اور تحریک خاکساران حق کے ذریعہ مسلمانوں کو مذہب اسلام سے جوڑنے اور باوقار زندگی دلانے کی کوششیں فرمائیں وہیں ملک کے طول و عرض میں مدارس اسلامیہ کا جال بچھایا تاکہ آنے والی نسلیں مذہبی تعلیم سے آراستہ ہو کر حقوق اللہ اور حقوق العباد کی بجا آوری کے ساتھ زندگی گزار سکیں۔ ان مدارس کی تعداد درجنوں میں ہیں جن کی بنیاد آپ نے رکھی ہے، لیکن وہ مدارس جن کے قیام میں آپ نے خود اپنی جیب خاص سے خطیر رقم صرف فرمائی وہ جامعہ حبیبیہ الہ آباد، مدرسہ قادریہ پانسکوڑہ، مرکز اسلامی رانچی کے ادارے ہیں۔ والد بزرگوار خلیفہ حضور مجاہد ملت حضرت مولانا الحاج مدثر حسین حبیبی صاحب قبلہ کے قائم کردہ مدرسہ "مدرسہ عربیہ غوث اعظم" راجہ بگان کے آپ تاحیات سرپرست بھی رہے۔ جو ان دنوں فاسد عناصر کے ہاتھوں میں رہ کر اپنی عظمت رفتہ کو کھو کر ایک کنبہ کی شکم پروری کا ذریعہ بن کر رہ گیا ہے۔

دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ مجاہد ملت عصری تعلیم کی اہمیت کے بھی معترف تھے یہی وجہ ہے کہ دھام نگر ہائی اسکول، دھام نگر کالج کے لیے آپ نے زمینیں وقف کیں۔ مجاہد ملت کا نظریہ تھا کہ جدید علوم میں مہارت اسلام اور مسلمانوں کی سربلندی کے لیے ہونی چاہیے نہ کہ دولت کمانے کے لیے۔ یونہی مغربی زبانوں کا سیکھنا جدید علوم کے حصول کے لیے ہونا چاہیے نہ کہ یہود و نصاریٰ کی تہذیب اپنانے کے لیے۔ یہاں اصل چیز نیت ہے۔ نیت اگر درست ہے تو جدید علوم کا سیکھنا کار ثواب ہے یہ نظریہ مجاہد ملت کا تھا اسی سبب جب کالج یا اسکول کے طلبا آپ کی زیارت کے لیے آیا کرتے تو آپ انہیں خوب دعائیں دیتے اور محنت سے پڑھنے کی تاکید فرمانے کے ساتھ ساتھ اسلامی احکامات پہ عمل پیرا ہونے کی بھی ترغیب دیتے تھے۔

جہیز کی لعنت کی روک تھام: یہ بیماری برادران وطن سے ہماری قوم میں بھی درآئی اور اب ناسور بن گئی ہے جس کے نتیجے میں بہت سی لڑکیاں جو حسن صورت و سیرت میں کم نہیں۔ مگر ان کے والدین جہیز کا مطالبہ پورا کرنے سے قاصر تھے لہٰذا وہ کنواری رہ گئیں۔ حضور مجاہد ملت اس سلسلے میں بہت فکر مند رہتے تھے لڑکیوں کا کنواری اور بے شادی شدہ رہنا جنسی انارکی و بے حیائی اور گناہ کا باسبب ہے، اس کا سدباب ہونا چاہیے اس سلسلے میں تقریر بھی فرماتے اور انفرادی حیثیت سے بااثر لوگوں سے ملاقات کے دوران انہیں تاکید بھی فرماتے تھے کہ بااثر مسلمان اپنے اپنے علاقے اور اپنے خاندان میں جہیز کی روک تھام کریں اور بن بیاہی لڑکیوں کے ہاتھ پیلے کرنے کا اہتمام کریں۔ اسی طرح دیہاتوں سے ملازمت یا تجارت کی غرض سے شہر کا رخ کرنے والے افراد جو شہر کی رنگینیوں میں گم ہو کر گھر والوں کی خبر گیری سے بے نیاز ہوجاتے ہیں ان کا پتہ لگا کر انہیں ان کے گھر والوں کی خبر گیری و کفالت پر آمادہ کرنا بھی حضرت کے اغراض و مقاصد میں شامل تھا۔ اور آپ اپنی مجالس میں اس جانب بھی لوگوں کی توجہ مبذول کرایا کرتے تھے۔

کاش مجاہد ملت سے وابستہ افراد اور آپ کی خانقاہ کے ذمہ داران آج بھی انہی خطوط پر کاربند ہوتے تو یقینی طور پر قوم میں صالح انقلاب برپا ہوسکتا تھا۔

خدا کی رحمتیں ہوں اے میر کارواں تجھ پر
فنا کے بعد بھی باقی ہے شان رہبری تیری

غزہ کی نسل کشی اور 70 ہزار فلسطینیوں کا قتل عام اور ہٹلر کا یہودیوں سے متعلق بیان

خورشید فرازی

پتہ نہیں غزہ میں دیرپا امن قائم ہوا ہے یا عارضی طور پر سکون ہوا ہے لیکن جہاں تک غزہ کی بات کریں تو اس سلسلے میں ابلیس کے فرزند نیتن یاہو ہر دن اس بات کو دہرا رہے ہیں کہ مکمل طور پر جنگ بندی نہیں ہوئی ہے بلکہ جنگ کی آنچ ہنوز اندر ہی اندر سلگ رہی ہے اور نیتن یاہو کو 70 ہزار فلسطینیوں کی نسل کشی کے بعد بھی چین نہیں ملا ہے اور اس کے منہ کو جو انسانی خون کا مزہ لگ چکا ہے تو اسے خون بہانے کا چسکا لگ چکا ہے۔ غزہ میں نہ سہی جنوبی لبنان میں ڈرون حملہ کیا اور لگاتار دو دنوں تک حملے کا سلسلہ جاری رکھا اور اس ڈرون حملے میں 6 لبنانی شہید ہوچکے ہیں۔ اسرائیل نے کہا کہ اس نے حزب اللہ کے ٹھکانے پر حملے کئے تھے جبکہ عرب میڈیا کا کہنا ہے کہ 2024 کے نومبر میں اسرائیل اور لبنان کے درمیان ایک معاہدہ ہوا تھا لیکن اسرائیل ہر دن معاہدے کی خلاف ورزی کرتا رہا ہے۔ اس وقت بھی اسرائیل کو چین نصیب نہیں ہوا ہے۔ اور اس کے خون کی پیاس بڑھتی جارہی ہے۔ جنگ بندی کے معاہدے کے جو فلسطینی مغربی کنارہ پر واپس ہو رہے ہیں اور ان کیلئے جو امدادی ٹرکیں مصر اور اسپین سے غزہ پہنچ رہی ہیں انہیں بھی اسرائیل روکنے کی کوشش کر رہا ہے۔ دوسری طرف امریکہ نے اسٹیون ٹیکسن کو غزہ سینٹر کا سویلین سربراہ مقرر کردیا ہے جو نئے قائم کردہ ملٹری کوآرڈی نیشن سینٹر کے سربراہ ہوں گے۔ جس کا مقصد امریکی صدر ٹرمپ کے بیس نکاتی منصوبے پر عملدرآمد کو یقینی بنانا ہے۔ یہ سینٹر غزہ میں انسانی امداد کی فراہمی اور امن معاہدے کے نفاذ پر کام کرے گا۔ یمن میں موجودہ امریکی سفیر اسٹیون نیکشن کو غزہ میں امن معاہدے پر عملدرآمد اور انسانی امداد کی فراہمی کیلئے قائم نئے مرکز کے سول سربراہ کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ اسی کے ساتھ فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے عالمی برادری سے اسرائیل پر جنگ بندی معاہدے کی پاسداری کیلئے دباؤ ڈالنے کا معاہدہ کیا۔ حماس ترجمان کا کہنا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے جنگ بندی معاہدہ کی خلاف ورزیاں ہو رہی ہیں۔ جنگ بندی کے بعد سے اب تک 98 فلسطینیوں کو قتل کیا جاچکا ہے۔ اسرائیل کی جانب سے کی جانے والی خلاف ورزیوں میں رفح سرحد کی بندش اور امداد کی فراہمی کو روکنے کی کوشش شامل ہے۔ حماس نے مقبوضہ مغربی کنارے کو اسرائیل میں ضم نہ کرنے کے امریکی موقف کو سراہا ہے لیکن امریکہ خود کس چال میں اسے سمجھنا بہت مشکل ہے۔ کیونکہ امریکہ اس سے پہلے اسرائیل کی اس پیشکش کو قبول کرچکا ہے جس میں نیتن یاہو نے کہا تھا کہ پورے غزہ پٹی کو شہر خموشاں بنادیا گیا ہے اور اب امریکہ غزہ پٹی کو اعلیٰ شخصیتوں کی عیاشی اور رنگ رلیاں منانے کا پکنک اسپاٹ بنا سکتا ہے۔

عرب میڈیا نے دعویٰ کیا ہے کہ حماس کے ترجمان نے کہا کہ غزہ امن معاہدے کی کامیابی اور اس کے نفاذ کو یقینی بنانے کیلئے حماس پرعزم ہے اور اس کی لیڈرشپ نے یہ اعلان کردیا ہے کہ چاہے کتنی قربانیاں کیوں نہ دینی پڑے لیکن غزہ کا مسئلہ حل کر کے ہی رہیں گے اور اسرائیل کا یہ خواب بھی پورا نہ ہونے دیں گے کہ وہ مقبوضہ غزہ پٹی کو کسی بھی قیمت پر اسرائیل کا حصہ بننے نہیں دیگا۔ حماس کو غزہ امن معاہدے کیلئے مصر، قطر اور ترکیہ سے واضح ضمانتیں موصول ہوئی ہیں۔ خود امریکہ نے بھی اس کی تصدیق کردی ہے لیکن ٹرمپ کے بار بار مزاج بدلنے والے شخص ہیں اور وہ کب پھر سے اسرائیل کے سرپرست اعلیٰ بن جائیں کوئی کہہ نہیں سکتا۔ اس وقت اسرائیل جو لیبیا پر روزانہ ڈرون حملہ کر رہا ہے اسے ایسا کرنے کی ترغیب بھی ڈونالڈ ٹرمپ سے ملی ہے۔ حماس ترجمان کے مطابق حماس نے یرغمال اسرائیلیوں کے ساتھ کئی اسرائیلیوں کی لاشیں بھی اسرائیلی حکام کے حوالے کردی ہیں۔

غزہ میں اسرائیلی بربریت، خونریزی اور قتل عام کی بھیانک وارداتوں کی رپورٹنگ جو صحافیوں نے کی اس میں انہوں نے بتایا کہ اسرائیل نے فلسطین پر مسلط کی گئی جبری جنگ کے دوران غزہ میں 70 ہزار سے زائد فلسطینیوں کے قتل عام کے علاوہ 238 صحافیوں کو بھی قتل کیا ہے۔ غزہ سے رپورٹنگ کرنے والے صحافیوں نے اسرائیلی مظالم کے ہولناک واقعات سے پردہ اٹھایا ہے اور کہا کہ اسرائیلیوں نے نہتے فلسطینیوں پر ایسے ایسے مظالم ڈھائے ہیں جس کی نظیر نہیں ملے گی۔ واضح رہے کہ دنیا کا سب سے بڑا ڈکٹیٹر نازی جرمن لیڈر ہٹلر تھا جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس نے دس لاکھ یہودیوں کا قتل عام کرایا تھا اور اس کا کہنا تھا کہ اس روئے زمین سے یہودیوں کا نام و نشان مٹادیا جائے ورنہ ایک دن وہ بھی آئے گا جب یہ یہودی ساری دنیا کی انسانیت کو شرمسار کردیں گے اور اس وقت جب ایک آزاد اسٹیٹ کو یہودیوں نے شہر خموشاں بنادیا ہے تو اس وقت ہٹلر کا وہ بیان یاد آرہا ہے کہ وہ کس قدر روشن ضمیر تھا اور اس نے کیسے یہ محسوس کرلیا تھا کہ یہودی نسل پورے امن انسانیت کی دشمن ہے۔ (17 اکتوبر 2023 سے 24 اکتوبر 2025 کے دوران غزہ کے حالات اور اسرائیلی مظالم پر 250 مضامین مکمل)۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | بدھ، ۲۹ / اکتوبر ۲۰۲۵ء

این چندرابابو نائیڈو بن گئے بی جے پی کے پرستار

آندھراپردیش کے وزیراعلیٰ این چندرابابو نائیڈو کو ملک کے سنجیدہ اور دانشور طبقہ ابن الوقت کے نام سے پکارتے ہیں کیونکہ یہ شخص ایسا ہے جس کے ڈی این اے میں لکھا ہوا ہے یہ ابن الوقت ہے اور وقت پڑنے پر اپنے باپ کو بھی پہچاننے سے انکار کرسکتا ہے۔ چندرابابو نائیڈو جو آندھراپردیش کے سابق وزیراعلیٰ اور سپر اسٹار اداکار این ٹی راما راؤ کے داماد ہیں جنہوں نے نائیڈو کو اپنا سیاسی جانشین بناتے ہوئے سرزنش کی تھی کہ ضرورت پڑے تو سیاست چھوڑ دینا لیکن کبھی فرقہ پرست بی جے پی سے ہاتھ نہ ملانا۔ جب تک این ٹی راما راؤ حیات رہے تھے اس وقت تک چندرابابو نائیڈو نے اپنی کینچلی نہیں بدلی لیکن جب تمام میدان صاف ہو گیا تو وہی چندرابابو نائیڈو جسے اقلیتی فرقے کا ہمدرد اور مسیحا سمجھا جاتا تھا اور بلند بانگ دعووں کیساتھ فرقہ پرستوں کے خلاف آگ اگلتے رہتے تھے اور جب فرقہ پرستوں کے گرو گھنٹال نے 2023 میں انہیں 371 کروڑ روپے کے گھپلے میں ملوث پاکر جیل بھیجا تو نائیڈو کو اپنی حقیقت معلوم ہوگئی اور انہوں نے کئی ماہ جیل میں گزارنے کے بعد بالآخر فرقہ پرستوں کے آگے گھٹنے ٹیک دیئے اور بی جے پی نے انہیں اپنا ہمنوا بناکر اپنی واشنگ مشین میں ڈال کر ان کی برین واشنگ کردی اور جب انہوں نے محسوس کرلیا کہ آندھراپردیش کا یہ لکڑی کا شیر اب دھاڑتا نہیں صرف بھونکتا ہے اور اسے مزید چوٹائز کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ لہٰذا انہیں موقع دیا کہ وہ وزیراعلیٰ کی نشست سنبھالیں اور اپنی پارٹی کا پرچار کریں اور جہاں ضرورت پڑے وہاں بی جے پی کا کھوٹا تھپن لیں لہٰذا اقلیتی فرقہ کو دھوکہ میں رکھنے والے دو ابن الوقت این چندرابابو نائیڈو اور دوسرے بہار کے وزیراعلیٰ نتیش کمار دونوں اپنے صاف ستھرے امیج کو مسخ کرکے بی جے پی کی گود میں بیٹھ جانے میں اپنی عافیت سمجھی۔ لیکن نائیڈو کو بہار الیکشن میں نتیش کمار کا حشر دیکھ کر اندازہ ہو جائے گا کہ مستقبل میں ان کیلئے کیا ہونے والا ہے۔ لیکن بے حیائی کی یہ انتہا ہے کہ نائیڈو جو گرفتاری سے پہلے تک بی جے پی اور اس کے تمام گرو گھنٹالوں کے خلاف آگ اگلتے رہتے تھے اس وقت وہ صرف فرقہ پرستوں کی ٹولی میں اس طرح سے شامل ہو گئے ہیں جیسے ایک جان دو قالب۔ نائیڈو اور نتیش کمار نے ثابت کردیا کہ گندی اور قابل مذمت سیاست کرنا کوئی ان سے سیکھے۔

ابھی چندرابابو نائیڈو نے بہار الیکشن کے معاملے میں تبصرہ کیا ہے کہ 'اس میں شک کی کوئی گنجائش ہی نہیں کہ موجودہ دور نریندر مودی کا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں دل سے اور پورے یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ بہار الیکشن میں این ڈی اے ہی بھاری اکثریت سے کامیاب ہوگی اور این ڈی اے کو کوئی بھی مغلوب نہیں کرسکتا۔ نائیڈو کو معلوم ہونا چاہیے کہ بی جے پی نے جے ڈی (یو) کے ساتھ گٹھ بندھن کرکے وزیراعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں الیکشن لڑ رہی ہے لیکن دیدہ کرو نائیڈو کو صرف این ڈی اے نظر آرہا ہے اور اسے جنتادل (یو) نظر نہیں آرہا ہے جبکہ زمینی حقیقت یہ ہے کہ پاپ کا گھڑا بھر چکا ہے اور اب اس پاپ کے گھڑے میں مزید گنجائش نہیں ہے اور وقت آچکا ہے اور گھڑا الٹنے والا ہے۔ نائیڈو جو اس وقت بی جے پی کے ریموٹ کنٹرول پر وقفے وقفے سے کینچلی بدل رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ میں این ڈی اے کے امیدواروں کے حق میں انتخابی مہم میں حصہ لینے کیلئے بہار جاؤں گا۔ انہوں نے ایک ٹی وی چینل جو گودی میڈیا سے منسلک ہے اس میں انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ این ڈی اے ہی ترقی پسند ہے اور اس کی حکمرانی والی ریاستیں جو پھل پھول رہی ہیں اور ان تمام ریاستوں میں جہاں این ڈی اے کی حکومت ہے وہاں امید سے بڑھ کر اصلاحات لائے گئے ہیں اور ان اصلاحات کی وجہ سے ان ریاستوں میں کافی ترقی ہوئی ہے لوگ خودکفیل بنے ہیں۔ بی جے پی کا ہمنوا بن چکے تیلگو دیشم پارٹی کی قیادت والی این ڈی اے حکومت آندھراپردیش میں اپنے سپر سکس وعدوں کو ایفا کرچکی ہے اور ان کی ریاست آندھراپردیش اس ڈبل انجن والی حکمرانی کے ذریعہ کامیابی کی نئی منزلیں طے کررہی ہے۔ چندرابابو نائیڈو اس موقع پر پی ایم مودی کے ایسے پرستار نظر آئے جیسے وہ ان کی ریاست کی ترقی کے مسیحا ہیں۔ لیکن نائیڈو کو لازم ہے کہ وہ اس بات پر خاص طور پر نظر رکھے کہ تیلگو دیشم پارٹی نے بی جے پی سے ہاتھ ملا کر کتنے فیصد لوگوں کو روزگار سے نوازا۔ سرکاری نوکری اور پرائیوٹ سیکٹروں میں بھرپور موقع دیا لیکن جن مسلمانوں کے صد فیصد ووٹوں کے ذریعہ وہ اقتدار میں آئے انہوں نے کتنے فیصد مسلمانوں کو بااختیار اور خودکفیل بنایا اگر وہ ایک فیصد بھی ثبوت دیدیں تو ان کے سارے گناہ معاف۔ (رخ الف ف)

بہار اسمبلی انتخاب - حقیقی صورت حال

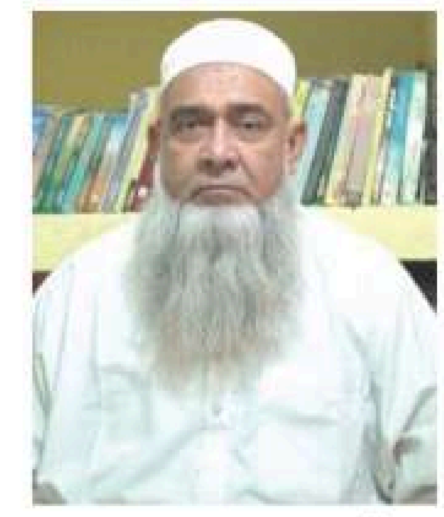

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی
نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ

انتخاب سر پر سوار ہے، پورے ہندوستان کی نگاہ اس وقت بہار پر لگی ہوئی ہے، مختلف پارٹیوں نے اپنے امیدواروں کے ناموں کو آخری شکل دیدی ہے، جنہیں ٹکٹ ملا، وہ شاداں وفرحاں ہیں اور جنہیں نہیں ملا ان میں سے کچھ رو پیٹ کر، گڑگڑا کر اپنی بربادی کا ماتم کر کے رہ گیے، کچھ نے احتجاج، دھرنے اور مخالفت میں نعرہ بازی کی راہ اپنائی، ان کے باغیانہ تیور سے سیاسی پارٹیاں پریشان ہیں، بغاوت کرنے والے دوسروں کے ساتھ ساتھ پارٹی سر براہان کے گھر کے لوگ بھی ہیں، گویا مخالفت اندر سے بھی ہو رہی ہے اور باہر سے بھی، سیاسی رہنماؤں کا ایک طبقہ وہ بھی ہے، جنہیں بہار کی سیاسی جماعتوں سے مایوسی ہوئی تو انہوں نے آزاد امیدوار بننا پسند کیا اور بغاوت کے علم بردار ہوگیے، غریبوں کا سہارا لے کر کچھ خودرو پارٹیاں اور امیدوار بھی میدان میں ہیں، ایک اور پارٹی مسلمانوں کے نام پر سیمانچل اور بہار میں کود پڑی ہے، اس طرح آثار یہی ہیں کہ حسب سابق ماضی کی طرح سیکولر کہے جانے والے ووٹ منتشر ہو جائیں گے، انتشار پارٹیوں ہی میں نہیں، ان کے نصب العین اور منشور میں بھی ہے، سیکولر کہی جانے والی پارٹیوں کی شبیہ عوام میں یہی بنی ہے کہ یہ سب اپنے خاندان کو سیاست میں آگے لے جانا چاہتے ہیں، بیٹا، بیوی، بہو، بھائی، بھابی کا بول بالا ہے۔ سیاست کی پچ پر بیٹے، بیٹیوں اور رشتہ داروں کو اتارنے میں بھی سیاسی پارٹیاں بہت دیالو اور دلدار واقع ہوئی ہیں، سب سے زیادہ رشتہ دار امیدوار جدیو اور راجد کے ہیں، اعداد وشمار کے اعتبار سے دیکھیں تو بی جے پی میں 14، جدیو میں 19، ہم میں 4، راشٹریہ لوک مورچہ میں 3، ایل جے پی آر میں 3، آر جے ڈی میں 19، وی آئی پی میں 02، کانگریس میں 03، بھاکپا میں 01، جن سوراج میں 02 امیدوار رشتہ دار ہیں، دوسری طرف کئی خاندان ایسے ہیں جن کی سیاسی وراثت پر زوال آیا ہے، اوشا سنہا، راما سنگھ، رمئی رام وغیرہ کے خاندان سے کوئی بھی انتخابی میدان میں نہیں ہے، چند نامور سیاسی لوگوں کی بات کریں تو بوچہاں سے نو (9) بار رکن اسمبلی لالو، رابڑی اور نتیش کمار کی حکومت میں وزیر کی حیثیت سے کام کرنے والے رمئی رام کا خاندان بھی انتخابی دوڑ سے باہر ہوگیا ہے، انہوں نے اپنی بیٹی گیتا کماری کو ایم ایل سی بنوایا تھا، جو بی جے پی میں شامل ہوگئی تھیں، اب کی بار یہ سیٹ لوجپا کے کھاتے میں چلی گئی، اس طرح رمئی رام کا خاندان غائب ہوگیا، 1967 کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ رمئی رام کی سیاسی پچ بوچہاں ان کے ہاتھ سے نکل گئی ہے، لکھی سرائے سے پلاد یادو کے خاندان کا بھی صفایا ہوگیا ہے، ایک زمانہ میں لکھی سرائے کی سیاست کے مرد میدان سمجھے جانے سورج گڑھ سے رکن اسمبلی پرملاد یادو 30 سال بعد خیاؤ باہر ہیں 2024 میں اسمبلی آر جے ڈی سے پلاد کی بی جے پی کے خیمہ میں آنے والے پلاد یادو پہلی بار 1995 میں آزاد امیدوار کی حیثیت سے جیت حاصل کر آر جے ڈی میں شامل ہوگئے تھے، 2025 کے انتخاب میں این ڈی اے اور انڈیا اتحاد دونوں میں سے کسی نے ٹکٹ نہیں دیا اور وہ کلین سوپ ہوگیے، یہی حال سیوان میں اوما شنکر سنگھ کے خاندان کا ہوا، سیوان میں اوما شنکر سنگھ کے لڑکا جتندر سوامی ان کے خاندان کے سیاسی وارث تھے، اس بار انہوں نے دونوں اتحاد پر ٹکٹ بیچنے کا الزام لگا کر انتخاب سے دوری بنالی ہے، ویشالی سے راجندر رائے کی بیوی کا ٹکٹ کٹنے کی وجہ سے ان کی دوری سیاست سے بڑھ گئی گوان کی بہو اجیا یادو محی الدین نگر سے آر جے ڈی امیدوار ہیں، لیکن سیاسی چمک اور رونق ختم ہوگئی ہے، مدھے پورا سے شرد یادو کی سیاسی وراثت بیٹی سہاشنی اور بیٹا شانتو مندیلا کے ذریعہ جاری تھی، اس بار دونوں رن آوٹ ہوگیے ہیں، کھگڑیا کے رام شرن یادو اور رن ویر یادو کا خاندان بھی امسال پچاس سال بعد کیک آوٹ ہوگیا ہے، حیرت کی بات یہ بھی ہے کہ شیخ پورہ سے بہار کے پہلے وزیر اعلی "بہار کیسری شری کرشن سنگھ کا خاندان بھی سیاست میں اپنی شناخت کے لیے تگ ودو کر رہا ہے، 2015 میں ان کے پر پوتے انیل شنکر سنہا نے این سی پی سے بربگہا سے چناؤ لڑا تھا، لیکن انہیں صرف 4420 ہی ووٹ ملے تھے، اس بار ہر پارٹی نے ان کو باہر رکھا ہے۔ اس موقع سے بڑے پیمانے پر آیا رام، گیا رام بھی خوب ہوا ہے، اور حسب سابق سیاسی پارٹیوں نے ٹکٹ دے کر اس رویہ کی حوصلہ افزائی کی ہے، اس کا مطلب ہے کہ ہمارے رہنماؤں میں قدروں کے تحفظ کا احساس ختم ہوتا جا رہا ہے اور کسی بھی طرح کسی بھی قیمت پر اسمبلی پہونچنے کی حرص وہوس شباب پر ہے، دوسری طرف مقابل پارٹی کا صرف ایک ایجنڈا ہندوتوا ہے، جس کے سہارے وہ اس ملک کو ہندو راشٹر بنانا چاہتی ہے، گو اس کاز کو دنیا کی واحد ہندو ریاست نیپال کے ہندو راشٹر نہ بننے اور آئینی طور پر اسے مسترد کرنے کے نتیجے میں سخت دھکا لگا ہے، لیکن اتنی مایوسی بھی نہیں ہے کہ اس نعرہ سے فرقہ پرست طاقتیں باز آجائیں، دوستانہ مقابلے اور ووٹوں کو گول بند کرنے اور مقصد کے حصول کے لیے حلیف اور معاون پارٹیاں بھی کم سے کم جگہوں پر دوستانہ مقابلہ کے نام سے آمنے سامنے ہیں، ہر پارٹی اپنے ماڈل کی بات کر رہی ہے، کوئی بہار کو گجرات ماڈل بنانا چاہتا ہے اور کوئی یوپی ماڈل، بہار میں ممبئی کی چکا چوند لانے کی بات بھی کہی جارہی ہے اور ان نعروں میں "بہاریت" کہیں گم ہوتی جا رہی ہے، "بہاریت" کا مطلب علاقائی تعصب نہیں، اس کا مطلب بہار کے مفادات سے ہے، بہار کی اپنی تہذیب ہے، اپنے مسائل ہیں، اپنی ضرورتیں ہیں، اپنا جینے کا انداز ہے اور ترقی کے اپنے منصوبے ہیں، جو نہ گجرات ماڈل سے پورا ہونے کو ہے اور نہ یوپی ماڈل سے، خصوصاً جب ان ماڈلوں میں مسلمانوں کی نسل کشی، سینکڑوں فسادات میں بہے خون، ماؤں بہنوں کی لٹتی عصمتیں، نیزوں پر اچھالے گیے بچے، ان کاونٹر (In Counter) کے نام پر قتل کیے گیے جوان، خاکستر دکانیں، قید وبند کے نام پر جیلوں میں سڑ رہے بے قصور مسلمان اور ان سب کی کربناک چیخیں کانوں میں گونج رہی ہوں، گودھرا، سورت، بڑودرہ، مرادآباد، مظفر نگر، بھاگلپور اور اس جیسے کتنے قصبات وشہر اس خونیں تاریخ کے گواہ ہیں، ایسے میں بہار کے رائے دہندگان نہ گجرات ماڈل کی طرف جائیں گے، نہ یوپی ماڈل کو پسند کریں گے، ان حالات میں رائے دہندگان کو انتہائی ہوشیاری سے اپنی رائے کا استعمال کرنا چاہیے، کیونکہ فرقہ واریت سے متاثر پارٹیوں نے انتہائی منصوبہ بندی کے ساتھ اپنے مہرے بساط پر لگادیے ہیں، اس منصوبہ بندی کا حاصل یہ ہے کہ اسی فی صد ووٹوں کو ایک خاص پارٹی کے نام پر گول بند اور متحد کرلیا جائے، اور بیس فی صد ووٹ کو کسی بھی طرح کسی بھی قیمت پر منتشر کردیا جائے، ایک ذات اور ایک مذہب کے کئی کئی آزاد امیدوار کو میدان میں اتار دیا جائے، انہیں کثیر رقم فراہم کرائی جائے، تاکہ ہارنے کے بعد بھی سالوں وہ اپنی معاش کے لیے محتاج نہ ہوں اور اگر تیز طرار ہوں تو آگے زیادہ ووٹ کاٹنے کی صلاحیت اپنے اندر پیدا کرلیں، ان سازشوں اور مکر جالوں سے کس طرح بچا جائے اور کس طرح ان سازشوں کو ناکام کیا جائے، وہ ہر حلقہ انتخاب کے لوگوں کو اپنے اپنے طور پر سوچنے کی چیز ہے، کیونکہ امیدواروں کے اعتبار سے ہر حلقے میں حکمت عملی ایک نہیں ہوسکتی، اس حکمت عملی کی تشکیل میں ایک بات مشترک ہوسکتی ہے کہ سیکولرزم کا نعرہ لگانے والے جس حلقے میں جو امیدوار جیتنے کی پوزیشن میں ہوں، خواہ وہ کسی پارٹی کے ہوں اور کسی نشان سے امیدوار ہوں، اس کو جتانے کی جدوجہد کی جائے اور ووٹ کاٹنے والے امیدواروں کی اتنی حوصلہ شکنی کی جائے کہ آئندہ وہ اس قسم کی حرکتوں کے لیے حوصلے نہ جٹا پائیں، چند ایسے حلقے بھی ہو سکتے ہیں، جہاں کے امیدوار نے ایمانداری سے حلقہ میں ترقیاتی کام کیا ہوگا اور وہ حالات کی ستم ظریفی سے نمدہ کی طرح کسی کی دم سے لٹک گیے ہوں، ان کے کاموں کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے اور انہیں بھی کامیاب کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ جہاں تک مسلمانوں کی حصہ داری کا سوال ہے تو واقعہ یہ ہے کہ ہر پارٹی نے مسلمانوں کے ساتھ ٹکٹ دینے میں نا انصافی سے کام لیا ہے، اور انہیں مناسب نمائندگی نہیں دی گئی ہے۔ جب ٹکٹ ہی نہیں دیے گیے تو آبادی کے اعتبار سے انہیں جیتنے اور اسمبلی میں جانے کا سوال ہی کہاں پیدا ہوتا ہے؛ بلکہ ماضی کی تاریخ بتاتی ہے کہ جو ٹکٹ مسلمانوں کو دیے جاتے ہیں، پارٹی عام حالات میں ان کی جیت کو یقینی بنانے کی جدوجہد نہیں کرتی اور کئی ایک کو شکست کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایسے میں سب پارٹی کے مسلم امیدوار جیت کر مجموعی طور پر اسمبلی نہیں پہونچ سکتے اور اگر تمام پارٹیوں کے مسلم امیدوار جیت کر اسمبلی پہونچ جائیں تو بھی آبادی کے تناسب سے ان کی نمائندگی کم ہی رہے گی۔ اس اجمال کی تھوڑی تفصیل یہ ہے کہ عظیم اتحاد میں 2020 کے بہار اسمبلی انتخاب میں پانچ پارٹیاں شامل تھیں، اس بار سات پارٹیاں شامل ہیں، 2020 میں عظیم اتحاد نے 32 مسلم امیدوار اتارے تھے، سی پی آئی کے کل چھ اور سی پی آئی ایم کے چار امیدوار میدان میں تھے، اول الذکر میں مسلمانوں کی 06.1 اور ثانی الذکر میں 71.0 مسلمانوں کا حق تھا، مگر ان دونوں نے پورا حق مسلمانوں کا مارلیا، 2025 میں عظیم اتحاد کی سات پارٹیوں میں سے چار نے ایک بھی مسلمان کو ٹکٹ نہیں دیا ہے اور مسلمانوں کا پورا حق غائب کر دیا، اس کا مطلب ہے کہ وی آئی پی کے کل پندرہ امیدوار میں 65.2 مسلمانوں کا حق تھا جو انہوں نے نہیں دیا ان کے امیدوار جو مغربی چمپارن کے سگولی حلقہ سے تھے، ششی بھوشن سنگھ نام تھا، ان کی امیدواری تکنیکی وجوہات سے قبول نہیں ہوئی، اس طرح اب ان کے چودہ امیدوار میدان میں ہیں، سی پی آئی کے کل نو امیدوار میں 59.1 مسلمانوں کا حق تھا، جو نہیں دیا گیا، سی پی آئی ایم کے چار امیدواروں میں 71.0 اور انڈین انکلوزیو پارٹی کے تین امیدواروں میں مسلمانوں کا 51.0 حق تھا جو اسے نہیں مل سکا، سی پی ایم آئی ایل (کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا مارکسسٹ، لبریشن کے امیدواروں میں 54.3 مسلمانوں کا حق تھا، اس نے صرف دو مسلمانوں کو اپنی پارٹی سے امیدوار بنایا اور 56.0 5فی صد ہی مسلمانوں کا حق دیا، جب کہ ان کے امیدواروں کی تعداد 20 ہے، انڈین نیشنل کانگریس نے 62 امیدواروں میں 10 مسلمانوں کو ٹکٹ دیا، یہ فی صد کے اعتبار سے 16.91 ہے، راشٹریہ جنتا دل نے 2025 کے انتخابی دنگل میں 143 امیدوار اتارے، اس میں مسلمانوں کا حق 8.72 بنتا ہے، اس پارٹی سے انیس ٹکٹ پانے میں مسلمان کامیاب ہوئے، اس طرح راجد نے مسلمانوں کو 7.75 فی صد ہی حق دیا، کیمور کے موہنیا سے شویتا سمن کی امیدواری رد کردی گئی ہے، اس طرح اب اس پارٹی کے 142 امیدار میدان میں رہ گیے ہیں۔ یہاں یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ بہار میں مسلمانوں کی آبادی 7.17 فی صد ہے، اس حساب سے انڈیا اتحاد کو پر مجموعی طور پر 43 امیدواروں کو ٹکٹ دینا چاہیے تھا، جو وجود پذیر نہیں ہوا، مسلمان امیدواروں کی تعداد صرف 31 ہے، چند سیٹوں پر انڈیا اتحاد کی پارٹیاں دوستانہ مقابلہ پر ہیں، اس طرح انڈیا اتحاد کے امیدواروں کی تعداد 255 ہوگئی ہے، اس نقطہ نظر سے کم از کم پینتالیس امیدوار مسلمان ہونے چاہیے۔ این ڈی اے سے مسلمانوں کو نہ پہلے امید تھی اور نہ اب ہے، اگر امیدواروں کا ذات برادری کی بنیاد پر تجزیہ کریں تو معلوم ہوگا کہ این ڈی اے نے 35 فی صد بڑی ذات والوں کو ٹکٹ دیا ہے، جب کہ انڈیا اتحاد نے 45٪ فی صد دلت اور پچھڑوں پر ٹکٹ دینے میں توجہ مرکوز رکھی ہے، مجلس اتحاد المسلمین مسلمان، مسلمان کہہ کر غیر مسلموں کو ٹکٹ دینے میں آگے رہی، سب سے حیران کن بات یہ ہے کہ ڈھاکہ مشرقی چمپارن کی خاص مسلم سیٹ پر راجد کے فیصل رحمان کے مقابل رانا رنجیت سنگھ کو اتارا ہے، مطلب یہ ہے کہ جو مسلمانوں کو اس کا حق دلانے کے لیے آئی تھی، وہ خالص مسلم سیٹ پر بھی مسلمانوں کا حق مارنے پر تلی ہوئی ہے۔ مالی اور معاشی طور پر مضبوط امیدواروں کو جاننا چاہیں تو دس کروڑ اور اس سے زائد مالیت رکھنے والے امیدوار انڈیا اتحاد میں 28 اور این ڈی اے میں 22 ہیں، سرفہرست رہنے والے مالدار امیدواروں میں این ڈی اے سے ڈاکٹر کمار پشپنج جدیو بربگہا، 57.71 کروڑ، منور مادیوی جدیو بیلاگنج 8.45 کروڑ، سدھارتھ سوربھ ڈی جے ڈی بکرم 87.42 کروڑ، اور انڈیا اتحاد میں دیو کمار چورسیا راجد حاجی پور 67 کروڑ، دیپک یادو راجد نرپت گنج 42 کروڑ، اروتا گپتا راجد بر ہریا 9.40 کروڑ، مالیت کے ساتھ سب سے اوپر ہیں، علمی قابلیت کے اعتبار سے بھاجپا کے 9 پی ایچ ڈی امیدوار میدان میں ہیں، جب کہ راجد کے تین امیدوار ایم بی اے اور پانچ پی ایچ ڈی ہیں، ٹکٹ پانے میں این ڈی اے سے 35 اور انڈیا اتحاد سے 32 خواتین کامیاب رہی ہیں۔ حسب سابق امیدواروں میں صاف ستھری شبیہ کے لوگ کم اور داغدار زیادہ ہیں، صرف پٹنہ ضلع کی بات کریں تو ہر دو میں سے ایک امیدوار پر مقدمہ درج ہے اور ایک نہیں کئی کئی ہے، مکامہ سے جدیو کے اننت کمار سنگھ میدان میں ہیں، 28 مقدمات ان پر درج ہیں، اسی طرح باڑھ کے کرن ویر سنگھ یادو، راجد پر 15، دانا پور سے امت لال رائے راجد پر 11، پالی گنج سے سنیل کمار لوجپا (آر) 11، بکرم سے سدھارتھ سوربھ بھاجپا پر 07 مقدمات درج ہیں، اب گیند عوام کے پالے میں ہے، جمہوریت میں اسی کا فیصلہ آخری ہوا کرتا ہے۔

رابطہ: 9304919720

آزادی کے روشن چراغ رفیع احمد قدوائی اور اشفاق اللہ خان کی قربانیاں یاد رکھنی ہوں گی

نجم الحسن انصاری زید پوری

ہمارا ملک ہندوستان یوں ہی نہیں آزاد ہوا، اس کی آزادی کی جدوجہد میں لاکھوں سپوتوں کی قربانیاں شامل ہیں جنہوں نے اپنی جان، مال اور آرام کو قوم کی آزادی کے لیے وقف کر دیا۔ انہی درخشاں ناموں میں ایک تابناک نام رفیع احمد قدوائی کا ہے، جنہوں نے نہ صرف برطانوی سامراج کے خلاف بھرپور جدوجہد کی بلکہ آزادی کے بعد ملک کی تعمیر وترقی میں بھی کلیدی کردار ادا کیا۔ یوں تو اتر پردیش کی سرزمین ہمیشہ سے بہادری، قربانی اور وطن سے محبت کی علامت رہی ہے۔ اسی دھرتی نے ایک سے بڑھ کر ایک مجاہد آزادی کو جنم دیا، جنہوں نے اپنی جرات، ایمان اور عزم کے ذریعے ملک کا نام دنیا بھر میں روشن کیا۔ انہی میں ضلع بارہ بنکی کا نام بھی فخر کے ساتھ لیا جاتا ہے، جس نے آزادی کی جدوجہد میں نمایاں کردار ادا کرتے ہوئے ہندوستان کی تاریخ میں اپنی الگ پہچان قائم کی۔ بارہ بنکی کے مجاہدین آزادی نے انگریزوں کے ظلم وستم کے خلاف آواز اٹھائی اور آزادی کے خواب کو حقیقت میں بدلنے کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ رفیع احمد قدوائی کے علاوہ بارہ بنکی کے عظیم سپوتوں میں مفتی عنایت احمد جن کی پیدائش 5 اکتوبر 1813 میں بارہ بنکی ضلع کے دیوی شریف میں ہوئی تھی اگرچہ وہ بعد میں کاکوری چلے گئے تھے۔ مولوی احمد اللہ شاہ، حاجی عارفین، امام خان جیسے نام تاریخ کے اوراق پر سنہری حروف سے لکھے گئے ہیں۔ ان مجاہدین نے نہ صرف انگریزوں کے خلاف علم بغاوت بلند کیا بلکہ آنے والی نسلوں کو بھی حب الوطنی اور قربانی کا درس دیا۔ رفیع احمد قدوائی 18 فروری 1894 کو اتر پردیش کے ضلع بارہ بنکی کے مسولی میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم علاقے میں ہی حاصل کی، اس کے بعد اعلیٰ تعلیم کے لیے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی تشریف لے گئے۔ علی گڑھ کے تعلیمی وفکری ماحول نے ان کی شخصیت کو نکھارا اور قوم وملت کے لیے کچھ کرنے کا جذبہ بیدار کیا۔ رفیع احمد قدوائی نوجوانی ہی سے تحریک آزادی میں سرگرم ہو گئے تھے۔ وہ مہاتما گاندھی، پنڈت جواہر لال نہرو اور مولانا ابوالکلام آزاد کے قریبی رفقا میں شامل تھے۔ آزادی کی جدوجہد کے دوران انہیں کئی بار قید وبند کی صعوبتیں برداشت کرنی پڑیں، مگر انہوں نے حوصلہ نہیں ہارا۔ انہوں نے اتر پردیش میں کانگریس کی تنظیم کو مضبوط کیا اور کسانوں، مزدوروں اور عام عوام کے حقوق کے لیے آواز بلند

کی۔ 1947 میں آزادی کے بعد، رفیع احمد قدوائی کو آزاد ہندوستان کی پہلی کابینہ میں وزیرِ ڈاک وتار مقرر کیا گیا۔ ان کے دور وزارت میں ملک بھر میں مواصلات کا جال بچھایا گیا اور ڈاک کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کیا گیا۔ بعد ازاں وہ وزیر زراعت بنے اور کسانوں کی فلاح وبہبود کے لیے کئی انقلابی قدم اٹھائے۔ ان کی قیادت میں زرعی اصلاحات، نئی تکنیکوں کا استعمال، اور کسانوں کو مالی مدد فراہم کرنے کے منصوبے بنائے گئے۔ رفیع احمد قدوائی سادگی، دیانت داری اور قومی خدمت کے پیکر تھے۔ ان کا طرز زندگی نہایت سادہ تھا۔ وہ عوامی نمائندے ہونے کے ساتھ عوام کے سچے خیر خواہ بھی تھے۔ سیاست کو وہ خدمت کا ذریعہ سمجھتے تھے، نہ کہ ذاتی مفاد کا۔ آج کے لیڈروں کے برعکس، ان کی سچائی اور قول کی پختگی ان کی شناخت تھی۔ مجاہد آزادی رفیع احمد قدوائی نے ضلع بارہ بنکی کو اپنی زندگی میں ہی نئی پہچان دی۔ آج بھی ان کے نام سے ضلع اسپتال اور انٹر کالج قائم ہیں جن سے لاکھوں لوگ مستفیض ہو چکے ہیں۔ انہوں نے ضلع میں سڑکوں، ڈاک خانوں اور ٹیلی فون نیٹ ورک کی ترقی میں خصوصی دلچسپی لی۔ ان کے دور میں کئی دیہات مرکزی سڑکوں سے جڑے، جو آج بھی عوام کے لیے سہولت کا باعث ہیں۔ 24 اکتوبر 1954 کو رفیع احمد قدوائی اس دار فانی سے رخصت ہو گئے، مگر ان کی خدمات آج بھی قوم کے لیے مشعل راہ ہیں۔ ان کی یاد میں قائم رفیع احمد قدوائی نیشنل ایوارڈ اور دیگر ادارے ان کے کارناموں کے گواہ ہیں۔ قدوائی صاحب کا سیاسی سفر کانگریس پارٹی سے شروع ہوا، وہ مہاتما گاندھی کے نظریات سے گہری وابستگی رکھتے تھے اور عدم تعاون تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ وہ ان رہنماؤں میں شامل ہیں جنہوں نے سیاست کو خدمتِ انسانیت سے جوڑ کر ایک اعلیٰ معیار قائم کیا۔ ان کا نام ہندوستانی سیاست میں ایمانداری اور عوام دوستی کی علامت بن کر ہمیشہ زندہ رہے گا۔ رفیع احمد قدوائی کی زندگی ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ قوموں کی تعمیر اخلاص، دیانت اور خدمت سے ہوتی ہے، نہ کہ اقتدار اور دولت سے۔ اگر آج کے رہنما ان کے کردار کو اپنا لیں تو ملک میں حقیقی ترقی اور اتحاد کی راہ ہموار ہو سکتی ہے۔ جیسا کہ پنڈت جواہر لال نہرو نے کہا تھا: "رفیع احمد قدوائی نے اپنی زندگی میں کبھی ذاتی مفاد نہیں دیکھا، وہ صرف دوسروں کے لیے جیتے تھے۔" اسی طرح اتر پردیش کے شاہجہاں پور نے برصغیر کو ایسے بے شمار سپوت دیے جنہوں نے آزادی کی جدوجہد میں اپنی جانوں کے نذرانے پیش کیے۔ انہی میں ایک نمایاں نام شہید وطن

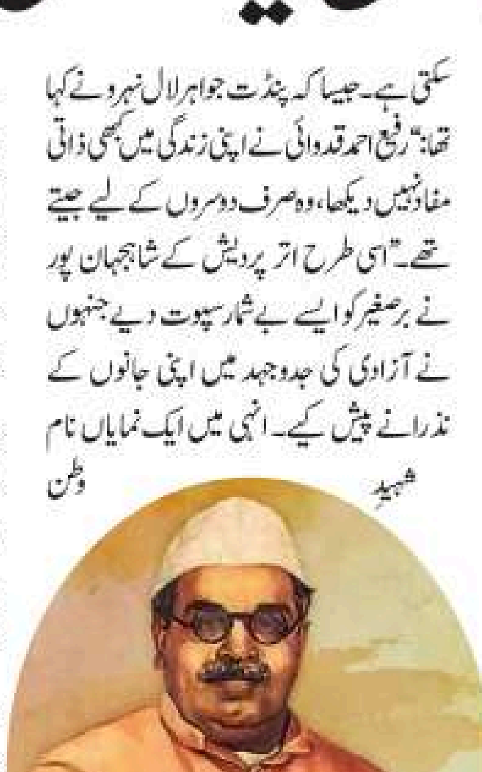

اشفاق اللہ خان کا ہے جن کی پیدائش 22 اکتوبر 1900 کو شاہجہاں پور میں ہوئی۔ لیکن افسوس ابھی گزشتہ 22 اکتوبر کو ان کی یوم پیدائش گزری ہے۔ اتنے بڑے سپوت پر کسی رائٹر، کسی مضمون نگار نے کچھ لکھنے کی جسارت نہیں کی۔ جس سے آج کی نوجوان نسل اشفاق اللہ خان صاحب کی ملک کے تئیں قربانیوں سے کچھ سبق حاصل کر سکتے۔ اور نہ ہی کسی سیاسی، سماجی، اسکول کالج یا دینی ادارے میں ان کے نام سے کوئی تقریب کا ہی اہتمام کیا گیا، جبکہ نوجوانی میں اشفاق اللہ خان کو ملک کے لئے اپنی جان کی قربانی دینی پڑی تھی۔ یہ وہی مجاہد آزادی ہے جنہوں نے صرف پچیس برس کی عمر میں اپنے قریبی ساتھی رام پرشاد بسمل اور دیگر انقلابیوں کے ساتھ مل کر کاکوری تحریک میں حصہ لیا۔ اس تحریک کا مقصد انگریز حکومت کے خلاف انقلابی سرگرمیوں کے لیے مالی وسائل حاصل کرنا تھا۔ 1925 کے مشہور کاکوری ٹرین ڈکیتی کیس کے بعد برطانوی حکومت نے انقلابیوں کے خلاف سخت کارروائی کی، جس کے نتیجے میں اشفاق اللہ خان کو گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتاری کے بعد طویل قید اور تفتیش کے دوران بھی اشفاق اللہ خان نے اپنے نظریات اور اصولوں سے ذرہ برابر انحراف نہیں کیا۔ وہ اپنے موقف پر ثابت قدم رہے اور آزادی کی خاطر ہر قربانی دینے کے لیے تیار رہے۔ بالآخر 19 دسمبر 1927 کو گورکھپور جیل میں انہیں پھانسی دے دی گئی۔ عینی شاہدین کے مطابق اشفاق اللہ خان پھانسی کے وقت بھی پرعزم اور مسکراتے ہوئے وطن کی آزادی کا نعرہ بلند کر رہے تھے۔ ان کی شہادت نے پورے ملک میں انقلابی جذبے کو مزید مضبوط کر دیا۔ بات رہی بارہ بنکی ضلع کی تو یہی وجہ ہے جب ملک آزادی کا جشن مناتا ہے، یا کوئی مجاہد آزادی پر کچھ لکھنے کی جسارت کرتا ہے تو بارہ بنکی کے بہادر سپوتوں کو یاد کیے بغیر یہ داستان نامکمل رہتی ہے۔ ان کی قربانیاں اور خدمات نوجوان نسل کے لیے مشعل راہ ہیں، جو ہمیں یہ سبق دیتی ہیں کہ ملک کی خدمت سب سے بڑی عبادت ہے۔

☆☆

"ایک اور تاریخ انصاف کا انتظار؟ عمر خالد، شرجیل امام اور جمہوریت کا امتحان"

ڈاکٹر سید تابش امام

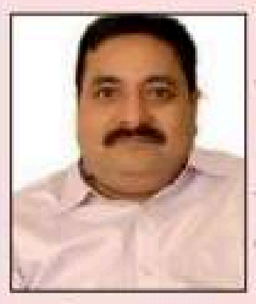

پانچ برس بیت گئے، مگر دہلی فسادات سے متعلق مبینہ "سازش" کا مقدمہ آج بھی ابتدائی سماعت کے مرحلے میں ہے۔ عمر خالد، شرجیل امام، گلفشاں فاطمہ، میران حیدر اور شفاء الرحمن جیسے طلبہ رہنماء اب بھی جیل کی سلاخوں کے پیچھے ہیں۔ عدالت عظمیٰ میں پیر کے روز ان کی ضمانت عرضی پر سماعت ایک بار پھر دہلی پولیس کے تاخیری رویہ کے سبب ملتوی ہوگئی۔ جس پر عدالت نے برہمی کا اظہار کیا۔ یہ پہلا موقع نہیں کہ عدالت نے پولیس کے غیر ذمہ دارانہ طرز عمل اور تفتیشی سستی پر ناراضگی ظاہر کی ہو، مگر اس بار سپریم کورٹ کی برہمی محض ناراضگی نہیں بلکہ نظام انصاف پر سخت انتباہ اور ایک چبھتا ہوا سوال تھا وہی سوال جو گزشتہ پانچ سالوں سے ملک کے انصاف پسند عوام کے ذہنوں میں گونج رہا ہے۔ آخر کب تک۔۔۔؟ ضمانت کی عرضی پر دوران سماعت عدالتِ عظمیٰ کی دورکنی بنچ جسٹس اروند کمار اور جسٹس این وی انجاریا نے بالکل واضح اور صاف لہجہ میں کہا: "ملزمان پانچ سال سے زائد عرصہ سے جیل میں ہیں، مگر مقدمہ سماعت کے مرحلہ میں بھی نہیں آیا۔" یہ جملہ محض عدالتی تشویش نہیں بلکہ انصاف کے پورے ڈھانچہ پر ایک تلخ سوال ہے۔ جب عدالتی عمل تاخیر کا شکار ہو جائے تو انصاف اپنی روح کھو دیتا ہے۔ اسی لیے بنچ نے دہلی پولیس کو سخت انتباہ دیتے ہوئے کہا کہ اب مزید تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ اس دوران پولیس نے جوابی حلف نامہ داخل کرنے کے لیے مزید دو ہفتوں کی مہلت مانگی، مگر عدالت نے اسے مسترد کرتے ہوئے حکم دیا کہ "کافی وقت قبل ہی دیا جا چکا ہے، اب جمعہ کو سماعت ہوگی۔"

پس منظر ایک مقدمہ، کئی آزمائشیں:

یہ مقدمہ ایف آئی آر نمبر 59/2020 سے وابستہ ہے، جو شمال مشرقی دہلی فسادات کے بعد درج ہوا۔ پولیس کا الزام ہے کہ عمر خالد، شرجیل امام، گلفشاں فاطمہ، میران حیدر اور شفاء الرحمن سمیت دیگر طلبہ رہنماء نے شہری ترمیمی قانون (CAA) کے خلاف احتجاج کے پردے میں ریاست کو غیر مستحکم کرنے کی "سازش" کی۔ مگر سوال یہ ہے کہ کیا اختلاف رائے جرم ہے؟ کیا اپنے آئینی حقوق کے لیے پرامن تحریک چلانا "دہشت گردی" کے زمرے میں آتا ہے؟ یہ مقدمہ اب محض قانونی نہیں، بلکہ جمہوریت کی روح، شہری آزادیوں اور ریاستی انصاف کا امتحان بن چکا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ شرجیل امام کو دہلی فسادات سے قبل ہی آبائی گاؤں کاکو (جہان آباد، بہار) سے گرفتار کرلیا گیا تھا۔ دوران فساد وہ جیل میں تھے اس کے باوجود انہیں اس "سازش" کا حصہ قرار دیا گیا۔ دہلی پولس کا یہی طرز عمل اس کی نیت اور تفتیشی معیارات پر گہرا سوال اٹھاتا ہے۔ اسی طرح عمر خالد اور دیگر ملزمان کے خلاف بھی کسی سازشی پہلو کے کوئی ٹھوس ثبوت نہیں ملے۔ سچ تو یہ ہے کہ منظر عام پر آئے متعدد ویڈیوز میں عمر خالد عدم تشدد اور آئینی جدوجہد کی تلقین کرتے نظر آتے ہیں۔ باوجود اس کے ان کے خلاف بھی یو اے پی اے جیسے سخت دفعات میں مقدمہ درج کر سلاخوں کے پیچھے قید کر دیا گیا۔

دہلی پولیس تاخیر کی نئی مثال:

یہ کوئی پہلا موقع نہیں جب دہلی پولیس پر تاخیری حربے استعمال کرنے کا الزام لگا ہو۔ شرجیل امام کی ضمانت عرضی پر 70 سے زائد سماعتیں دہلی پولس کی ٹال مٹول کے سبب ملتوی ہو چکی ہیں جبکہ سات بینچ تبدیل ہو چکے ہیں۔ کم وبیش یہی حال عمر خالد و دیگر ملزمان کے مقدمات کا ہے۔ دو ستمبر کو دہلی ہائی کورٹ نے جب ان تمام طلبہ رہنماء کی ضمانت عرضی مسترد کی، تو معاملہ عدالتِ عظمیٰ پہنچا۔ سپریم کورٹ نے 9 ستمبر کو دہلی پولیس کو نوٹس جاری کر کے جواب طلب کیا، مگر پولیس نے "تیاری" کے بہانے وقت حاصل کرنا جاری رکھا۔ بالآخر 27 اکتوبر کو بھی یہی منظر دہرایا گیا، جس پر بنچ نے برہمی کے ساتھ کہا: "ہم نے دہلی پولیس کو قبل ہی کافی وقت دیا، اب مزید مہلت نہیں ملے گی۔ پانچ سال سے مقدمہ لٹک رہا ہے، یہ انصاف کا مذاق ہے۔" عدالت نے واضح کیا کہ پانچ سال میں بھی پولیس کوئی ایسا ناقابل تردید ثبوت پیش نہیں کر سکی جو UAPA جیسے سخت قانون کے نفاذ کو درست ٹھہرا سکے۔

UAPA قانون یا قید کا حربہ؟

غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام سے متعلق قانون (UAPA) دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے بنایا گیا تھا، مگر آج یہ شہری اختلاف رائے کو دبانے کا ایک سیاسی ہتھیار بن چکا ہے۔ اس قانون کے تحت اگر عدالت کو معمولی شبہ بھی ہو تو ضمانت تقریباً ناممکن ہو جاتی ہے۔ قانونی ماہرین کے مطابق، یہ شق انصاف کے بنیادی اصول سے متصادم ہے کہ "جب تک جرم ثابت نہ ہو، ہر شخص بے گناہ سمجھا جائے گا۔" عدالتِ عظمیٰ کا مشہور جملہ "انصاف میں تاخیر، انصاف سے انکار کے مترادف ہے" آج دہلی فسادات کیس پر حرف بہ حرف صادق آتا ہے۔

عدالتی ریمارکس خاموش مگر شدید انتباہ

سپریم کورٹ نے سوال اٹھایا: "ضمانت کے معاملہ میں جوابی حلف نامہ کی ضرورت ہی کیا ہے؟" جسٹس کمار نے کہا: "یہ محض ضمانت کی عرضی ہے، آپ نے پانچ سال کا وقت لے لیا، اب مزید مہلت کیوں؟" یہ ریمارکس محض ناراضگی نہیں بلکہ پولس کی سست روی پر ایک اخلاقی تنبیہ ہیں۔ جب ریاستی ادارے انصاف کے عمل کو موخر کرتے ہیں تو عوام کا عدلیہ پر اعتماد مجروح ہوتا ہے اور یہی جمہوریت کی بنیاد کو کمزور کرتا ہے۔

تفتیش یا ٹال مٹول؟ ناقص تحقیقات کا المیہ

دفاعی وکلاء کے مطابق پولیس کی چارج شیٹ میں کئی تضادات ہیں۔ گواہوں کے بیانات غیر مربوط، ثبوت کی عدم موجودگی، اور "نظر ثانی" کے نام پر تاخیر مسلسل نے تفتیش کی ساکھ مشکوک کر دی ہے۔ یہ تفتیش قانونی کم اور سیاسی زیادہ نظر آتی ہے۔

کیا یہ تفتیش عدالتی معیار پر پوری اترتی ہے؟ یا پھر یہ مقدمہ سیاسی بیانیہ کا حصہ بن چکا ہے؟ کسی بھی جمہوری معاشرے میں بغیر ٹرائل کسی شہری کو برسوں قید رکھنا انصاف نہیں، اجتماعی المیہ ہے۔

آئینی پہلو آزادی اور انصاف کا توازن

آئین ہند شہریوں کو اظہار رائے، احتجاج اور منصفانہ سماعت کا حق دیتا ہے۔ مگر جب یہی حقوق ریاستی طاقت کے سامنے بے بس ہو جائیں تو آئین کی روح زخمی ہو جاتی ہے۔ یو اے پی اے جیسے سخت قوانین کا بے دریغ استعمال عدلیہ اور شہری آزادیوں کے توازن کو شدید نقصان پہنچا رہا ہے۔ اختلاف رائے کو "ریاست دشمنی" کہنا جمہوریت کی توہین ہے۔

ایک ممتاز قانون داں نے کہا تھا:

"جو قانون احتجاج کو جرم بنا دے، وہ عدل نہیں بلکہ اختیار کا زوال ہے۔" انسانی حقوق کی فریاد انصاف کی تاخیر، ناانصافی ہیومن رائٹس واچ، ایمنسٹی انٹرنیشنل اور انٹرنیشنل کمیشن آف جیورسٹس نے دہلی فسادات کیس کو "انصاف کا قتل" قرار دیا ہے۔ ان اداروں کے مطابق پانچ سال کی غیر ضروری قید انسانی وقار کی خلاف ورزی ہے۔ یہ معاملہ چند افراد کا نہیں بلکہ پورے نظام انصاف کے وقار کا سوال ہے۔ اگر انصاف قید کے پنجروں میں بند رہے تو جمہوریت محض کاغذی نعرہ بن جاتی ہے۔

میڈیا کی خاموشی سچائی کی پسپائی

ایک وقت تھا جب CAA مخالف تحریک کی خبریں ہر اخبار کی سرخی بنتی تھیں۔ آج وہی کارکن عدالتوں کے تاریخ ناموں میں گم ہو چکے ہیں، اور مین اسٹریم میڈیا نے خاموشی کی چادر اوڑھ لی ہے۔ میڈیا کی یہ خاموشی اجتماعی کمزوری کی علامت ہے۔ یقیناً جب صحافت سوال کرنا چھوڑ دے تو جمہوریت کی سانس رکنے لگتی ہے۔

ضمانت کا فلسفہ اصول یا استثنا؟

قانون کہتا ہے: "ضمانت اصول ہے، قید استثنا۔" مگر UAPA کے تحت یہ اصول الٹ گیا ہے۔ اب قید معمول بن چکی ہے، ضمانت استثنا۔ یہ تبدیلی صرف قانونی نہیں بلکہ اخلاقی بحران بھی ہے۔ اگر قانون خوف کے ذریعہ دہشت اور خاموشی پیدا کرے تو وہ انصاف نہیں، جبر ہے۔

عالمی رد عمل انصاف کی باز گشت

اقوام متحدہ، ایمنسٹی انٹرنیشنل اور یورپی پارلیمنٹ کے متعدد اراکین نے UAPA کے بے جا استعمال پر تشویش ظاہر کی ہے۔ دنیا بھر میں یہ تاثر پنپ رہا ہے کہ بھارت میں انسداد دہشت گردی کے قوانین سیاسی مخالفین کو دبانے کے لیے استعمال ہو رہے ہیں۔ انصاف کا تصور خوف سے نہیں، اعتماد سے قائم ہوتا ہے۔

اصلاح کی ضرورت عدلیہ کا امتحان

عدلیہ اب فیصلہ کن موڑ پر کھڑی ہے۔ یا تو وہ اس تاخیری روایت کو معمول مان لے، یا انسانی وقار اور انصاف کے توازن کو بحال کرے۔ UAPA کے تحت ضمانت کے رہنما اصولوں پر از سر نو غور اور مقدمات کی مدت کا تعین وقت کا تقاضہ ہے۔ کیونکہ انصاف صرف فیصلہ نہیں، بروقت کارروائی کا نام ہے۔

اختتامیہ جمہوریت کا ضمیر جاگنے کا وقت

پانچ سال گزر گئے، مگر مقدمہ وہیں کا وہیں ہے۔ ملزمان قید میں ہیں، اور انصاف ایک تاریخ سے دوسری تاریخ تک منتقل ہو رہا ہے۔ یہ صرف دہلی پولیس یا عدالت کا معاملہ نہیں یہ ہندوستانی جمہوریت کے ضمیر کا امتحان ہے۔ اگر ریاست انصاف کے اصولوں سے منہ موڑ لے تو وہ اپنی آئینی بنیاد کھو دیتی ہے۔ اب فیصلہ صرف عدالت کا نہیں بلکہ قوم کے اجتماعی شعور کا ہے: کیا ہم اختلاف کو جرم مانیں گے؟ یا اختلاف کو آزادی کی پہچان بنائیں گے؟۔ ہماری یہی رد عمل طے کرے گا کہ ہندوستان انصاف کی جمہوریت رہے گا یا ایک ایسی ریاست بن جائے گا جہاں "انصاف" صرف ایک اور تاریخ بن کر رہ جائے گا۔

رابطہ۔۔۔ 9934933992

☆☆☆

سمندری طوفان 'مونتھا': دہلی-این سی آر سے لے کر اتر پردیش اور بہار تک آئی ایم ڈی کی وارننگ

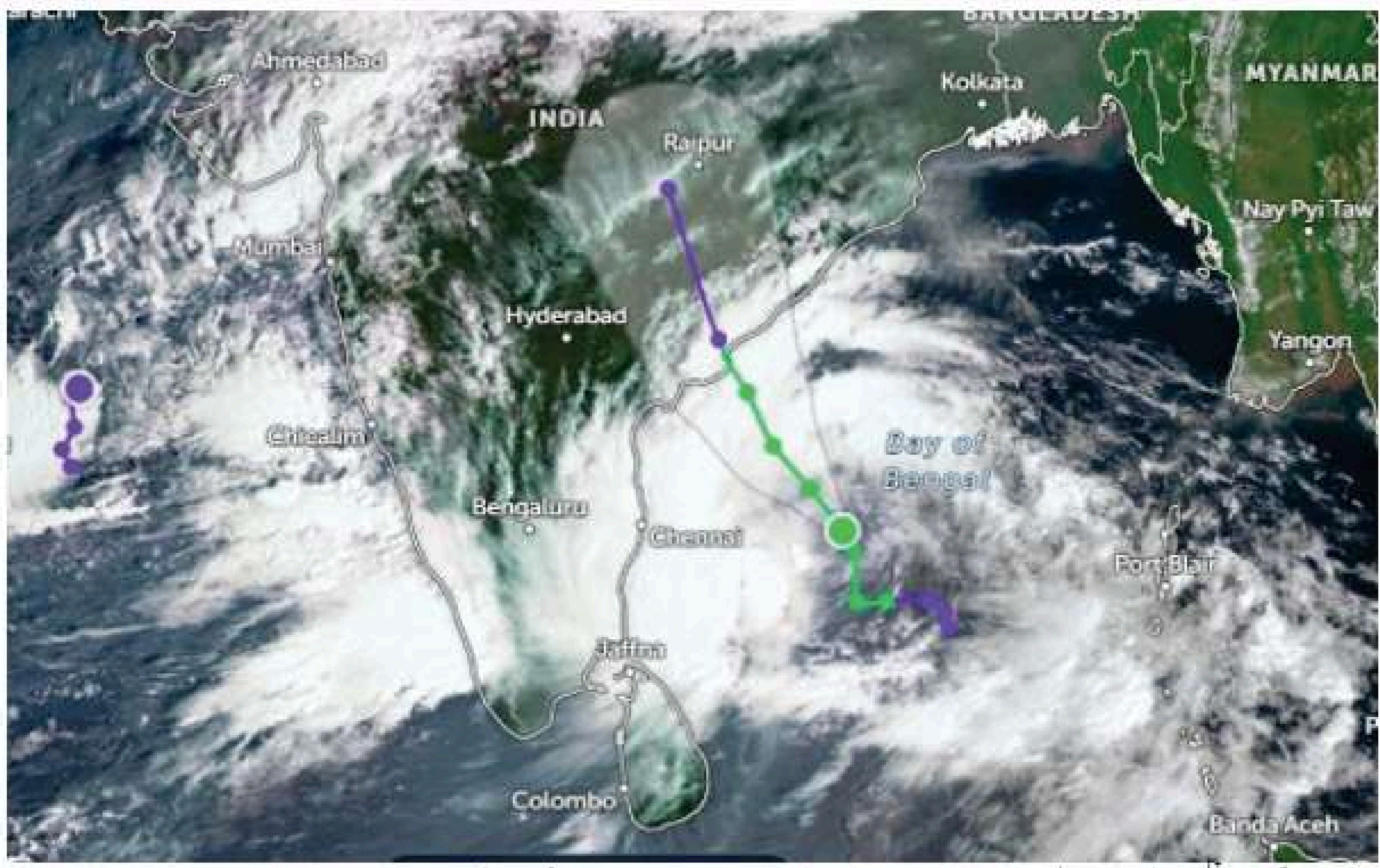

28/ اکتوبر: خلیج بنگال میں اُٹھے سمندری طوفان مونتھا اور بحیرہ عرب پر بننے والے گہرے دباؤ نے نہ صرف جنوبی ہندوستان بلکہ شمالی ہندوستان میں بھی موسم کو پوری طرح تبدیل کر دیا ہے۔ ہندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق ملک کا ایک بڑا حصہ اگلے 4 سے 5 دنوں تک بارش سے متاثر ہوگا۔ طوفان کی وجہ سے آندھرا پردیش، اوڈیشہ اور تمل ناڈو میں بارش اور تیز ہواؤں کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ وہیں اتر پردیش کے کئی حصوں میں موسم اچانک بدل گیا ہے۔ اس کے اثرات چھتیس گڑھ، مدھیہ پردیش، جھارکھنڈ، اتر پردیش، بہار اور دہلی-این سی آر میں محسوس کیے جا رہے ہیں۔

رپورٹ کے مطابق، دہلی-این سی آر کا موسم آج (28 اکتوبر 2025) قدرے سرد رہنے والا ہے اور دن کے وقت ٹھنڈی ہوائیں چلیں گی، جبکہ پیر کو بھی دہلی میں دھوپ نہیں نکلی تھی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ویسٹرن ڈسٹربنس کے فعال ہونے کی وجہ سے موسم میں نمایاں تبدیلی آئی ہے۔ آج منگل کو بھی آسمان ابر آلود رہے گا اور دہلی-این سی آر کے کئی حصوں میں ہلکی بارش دیکھنے کو مل سکتی ہے۔ سمندری طوفان 'مونتھا' کی وجہ سے اتر پردیش میں بھی موسم کافی بدل گیا ہے۔ پیر کی شام سے ہی کئی حصوں میں بارش ہو رہی ہے۔ پیر کے روز تقریباً پورا دن آسمان ابر آلود رہا جس کی وجہ سے رات کے وقت موسم بھی بدل گیا اور لوگ کمبل، لحاف میں گھسنے پر مجبور ہو گئے۔

محکمہ موسمیات کے مطابق منگل کو مغربی اور مشرقی اتر پردیش کے کئی حصوں میں بارش اور گرج چمک کے ساتھ بوچھاریں پڑنے کا امکان ہے جب کہ مغربی اتر پردیش میں 29 اکتوبر کو موسم صاف رہنے کی توقع ہے۔ اس دوران مشرقی اتر پردیش میں کچھ مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بارش ہو سکتی ہے۔ اسی طرح 30 اکتوبر کو مغربی اتر پردیش میں کچھ مقامات پر اور مشرقی اتر پردیش میں کئی مقامات پر بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔

اسی طرح مدھیہ پردیش میں بھی اچانک موسم بدل گیا ہے۔ بحیرہ عرب سے پیدا ہونے والی والی سرگرمیوں کے باعث کئی علاقوں میں بارش کا سلسلہ جاری ہے۔ پیر کو 10 سے زائد اضلاع میں بارش ہوئی۔ شیو پور میں 9 گھنٹے میں 2 انچ سے زیادہ بارش ریکارڈ کی گئی، جبکہ دتیا میں تقریباً 1 انچ بارش ریکارڈ کی گئی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ایسا ہی موسم آئندہ 3 سے 4 روز تک جاری رہے گا۔ محکمہ موسمیات نے ریاست کے کئی حصوں میں 28 سے 30 اکتوبر تک گرج چمک کے ساتھ بارش کا الرٹ جاری کیا ہے۔

دوسری طرف بہار کے موسم میں بھی بڑی تبدیلیاں ہونے والی ہیں۔ خلیج بنگال میں فعال سمندری طوفان 'مونتھا' اب ریاست کی جانب بڑھ رہا ہے۔ اس سلسلے میں پٹنہ موسمیاتی مرکز نے وارننگ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس ہفتے کئی علاقوں میں تیز ہواؤں کے ساتھ بھاری بارش کا امکان ہے۔ بارش کے ساتھ ساتھ کم سے کم درجہ حرارت میں بھی کمی آئے گی۔

جے پور: مزدوروں سے بھری بس میں بھیانک آتشزدگی، 2 کی موت، 12 جھلس گئے

جے پور، 28/ اکتوبر: راجستھان کی راجدھانی جے پور میں پیش آنے والے ایک اور ہولناک حادثہ میں مزدوروں کو لے جا رہی ایک نجی بس میں اچانک آگ لگ گئی، جس میں دو لوگوں کی موت ہو گئی جبکہ تقریباً 12 افراد بری طرح جھلس گئے۔ رپورٹ کے مطابق، یہ حادثہ بس کے ہائی ٹینشن تار کو چھونے کے سبب جے پور شہر سے 65 کلومیٹر دور منوہر پور علاقے میں رونما ہوا۔ بس میں 5 سے 6 گیس سلنڈر بھی رکھے ہوئے تھے۔ آگ لگنے کے بعد ان گیس سلنڈروں میں دھماکہ ہوا جس سے بس پوری طرح جل کر راکھ ہو گئی۔ زخمیوں میں 5 کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے۔ اس وجہ سے ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے۔

خبر رساں ایجنسی آئی اے این ایس کی رپورٹ کے مطابق یہ بس اتر پردیش کے مزدوروں کو لے کر شاہ پورہ کے ٹوڈی واقع اینٹ بھٹے کی طرف جا رہی تھی۔ راستے میں اوور ہیڈ سے گزرتے وقت بس 11,000 وولٹ کی الیکٹرک لائن سے ٹکرا گئی جس سے زوردار دھماکہ ہوا اور بس میں کرنٹ دوڑ گیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے بس میں آگ لگ گئی جس سے مزدوروں میں چیخ پکار مچ گئی۔ کافی مشقت کے بعد محکمہ فائر بریگیڈ کی ٹیم نے آگ پر قابو پایا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی منوہر پور پولیس تھانہ کے اہلکار اور انتظامی افسران موقع پر پہنچ گئے۔ پولیس نے مقامی لوگوں کی مدد سے ریسکیو آپریشن شروع کر دیا اور جھلسنے والے مزدوروں کو شاہ پورہ ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ وہاں سے سنگین طور پر زخمی 5 مزدوروں کو جے پور کے ایس ایم ایس اسپتال ریفر کر دیا گیا۔ پولیس نے متوفیوں کی لاشیں پوسٹ مارٹم کے لیے مورچری میں رکھوا کر معاملے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔

ابتدائی تحقیقات سے سامنے آیا ہے کہ بس ڈرائیور کو سڑک کی اونچائی اور اوپر سے گزرنے والی لائن کا اندازہ نہیں تھا جس کی وجہ سے یہ خوفناک حادثہ پیش آیا۔ جے پور کے ضلع کلکٹر جتیندر سونی نے جائے وقوعہ پر بتایا کہ یہ بس یوپی کے پیلی بھیت سے آ رہی تھی، اس میں تقریباً 65 لوگ سوار تھے۔ اسے جائے حادثہ سے تقریباً 200-300 میٹر دور اینٹ کے ایک بھٹے پر جانا تھا۔ انہوں نے کہا کہ دو تین لوگ نیچے اترے ڈرائیور کو بتانے کے لئے کہ وہ دھیرے دھیرے آئے کیونکہ بجلی کا تار ہے لیکن اسی دوران تار بس سے چھو گیا۔

اس دردناک حادثے پر راجستھان کے وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما نے افسوس کا اظہار کیا ہے۔ 'ایکس' پوسٹ کے ذریعہ وزیر اعلیٰ شرما نے کہا کہ منوہر پور، جے پور میں بس حادثے میں جانی نقصان کی خبر انتہائی افسوسناک ہے۔ متعلقہ افسران کو زخمیوں کے مناسب علاج کو یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ پربھو سے دعا ہے کہ وہ متوفیوں کی روحوں کو اپنی پناہ میں جگہ دے اور زخمیوں کو جلد از جلد صحت یاب کرے۔

سابق وزیر اعلیٰ اور کانگریس کے سینئر لیڈر اشوک گہلوت نے بھی حادثے پر اپنے رنج و غم کا اظہار کیا۔ انہوں نے 'ایکس' پوسٹ میں لکھا کہ منوہر پور، جے پور میں مزدوروں سے بھری بس ہائی ٹینشن لائن چھونے کے بعد آگ کی زد میں آ گئی، اس میں دو لوگوں کی موت اور کئی دیگر کے زخمی ہونے کی خبر افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ راجستھان میں آئے دن حادثہ ہونے سے عام لوگ اپنی جان گنوا رہے ہیں، یہ تشویشناک ہے۔ میں سوگوار خاندانوں کے ساتھ گہری تعزیت کرتا ہوں اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کرتا ہوں۔

شمسی توانائی صرف بجلی پیدا کرنے کا ذریعہ نہیں بلکہ بااختیاری اور جامع ترقی کا مظہر بھی ہے: صدر جمہوریہ

نئی دہلی، 28 اکتوبر (یو این آئی) انٹرنیشنل سولر الائنس انسانیت کی اس مشترکہ خواہش کی علامت ہے جس کا مقصد سورج کی توانائی کو شمولیت، وقار اور اجتماعی خوشحالی کے ذریعے استعمال میں لانا ہے۔ ان خیالات کا اظہار صدر جمہوریہ ہند محترمہ دروپدی مرمو نے آج نئی دہلی میں انٹرنیشنل سولر الائنس اسمبلی (آئی ایس اے) کے آٹھویں اجلاس کی افتتاحی نشست سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ صدر جمہوریہ ہند نے کہا کہ ماحولیاتی تبدیلی پوری دنیا کو متاثر کر رہی ہے اور اس خطرے سے نمٹنے کے لیے فوری اور ٹھوس اقدامات کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندستان ماحولیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لیے پرعزم ہے اور اس سمت میں مضبوط اور مؤثر اقدامات کر رہا ہے۔ صدر جمہوریہ نے اس بات پر زور دیا کہ انٹرنیشنل سولر الائنس (آئی ایس اے) شمسی توانائی کے فروغ اور استعمال کو حوصلہ دے کر اس عالمی چیلنج سے نمٹنے کی سمت ایک اہم قدم ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ شمولیت کا تصور ہندستان کے ترقیاتی سفر کی اساس ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے دور دراز علاقوں کے گھروں کو روشنی فراہم کرنے کے تجربے نے اس یقین کو مزید مضبوط کیا ہے کہ توانائی میں مساوات ہی سماجی مساوات کی بنیاد ہے۔ سستی اور صاف توانائی تک رسائی نہ صرف برادریوں کو بااختیار بناتی ہے بلکہ مقامی معیشت کو مضبوط کرتی ہے اور ایسے نئے مواقع پیدا کرتی ہے جو بجلی کی فراہمی سے کہیں آگے تک جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سولر انرجی صرف بجلی پیدا کرنے کا ذریعہ نہیں بلکہ بااختیاری اور جامع ترقی کا مظہر بھی ہے۔ صدر جمہوریہ نے تمام رکن ممالک سے اپیل کی کہ وہ صرف بنیادی ڈھانچے تک محدود سوچ کی بجائے انسانی زندگیوں پر توجہ مرکوز کریں۔ انہوں نے کہا کہ یہ اسمبلی ایک مشترکہ ایکشن پلان تیار کرے گی جو شمسی توانائی کو روزگار کے مواقع، خواتین کی قیادت، دیہی روزی روٹی اور ڈیجیٹل شمولیت سے جوڑنے کا کام کرے گا۔ ہماری ترقی کا پیمانہ صرف میگاواٹ میں نہیں بلکہ ان زندگیوں کی تعداد سے ناپا جانا چاہیے جنہیں روشنی ملی، ان خاندانوں سے جو مضبوط ہوئے اور ان برادریوں سے جن کے حالات میں تبدیلی آئی۔

صدر جمہوریہ نے یہ بھی کہا کہ توجہ ٹیکنالوجی کی ترقی اور جدید ترین ٹیکنالوجیز کو تمام ممالک کے ساتھ بانٹنے پر ہونی چاہیے تاکہ زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کیا جا سکے۔ انہوں نے زور دیا کہ جیسے جیسے ہم بڑے پیمانے پر شمسی تنصیبات کو فروغ دیتے ہیں، ہمیں اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ علاقے کا ماحولیاتی توازن برقرار رہے، کیونکہ ماحولیاتی تحفظ ہی گرین انرجی اپنانے کی اصل وجہ ہے۔ صدر جمہوریہ ہند نے کہا کہ ہمیں اپنی کوششوں کو مزید ایمانداری اور لگن کے ساتھ جاری رکھنا چاہیے، نہ صرف اپنے ملکوں کے لیے بلکہ پوری انسانیت کے لیے اور نہ صرف موجودہ نسل کے لیے بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے بھی۔ انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ اس اسمبلی میں ہونے والا غور و فکر اور فیصلے شمسی توانائی کی پیداوار کے میدان میں سنگِ میل ثابت ہوں گے، جو ایک جامع اور مساوی دنیا کی تعمیر میں اہم کردار ادا کریں گے۔

دہلی میں آلودگی پر قابو کے لیے نیا قدم، یکم نومبر سے صرف بی ایس-6 کمرشل گاڑیوں کو داخلے کی اجازت

نئی دہلی، 28/ اکتوبر: قومی راجدھانی دہلی گزشتہ کئی روز سے شدید فضائی آلودگی کی گرفت میں ہے، جس سے شہریوں کو سانس لینے میں دشواری، آنکھوں میں جلن اور دیگر صحت سے متعلق مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ دہلی حکومت نے اگرچہ آلودگی پر قابو پانے کے لیے متعدد اقدامات اور بلند بانگ دعوے کیے تھے لیکن زمینی سطح پر ان کے خاطر خواہ نتائج نظر نہیں آئے۔ اس کے نتیجے میں عوامی ناراضگی بڑھتی جا رہی ہے۔ انہی حالات کے پیش نظر دہلی حکومت نے فضائی آلودگی میں کمی لانے کے لیے ایک اور اہم قدم اٹھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ کمیشن فار ایئر کوالٹی مینجمنٹ (سی اے کیو ایم) کی ہدایات کے بعد حکومت نے اعلان کیا ہے کہ یکم نومبر 2025 سے دہلی میں صرف بی ایس-6 معیار پر مبنی کمرشل گاڑیوں کو داخلے کی اجازت ہوگی۔ اس فیصلے کے تحت بی ایس-4 اور بی ایس-5 سمیت دیگر تمام کمرشل گاڑیوں کے داخلے پر مکمل پابندی عائد کر دی گئی ہے۔

کوئلے کی وزارت تجارتی کوئلہ کانوں کی نیلامی اور کوئلہ شکتی اور سی ایل اے ایم پی پورٹلز کے 14ویں دور کا آغاز کرے گی

نئی دہلی، 28 اکتوبر (یو این آئی) کوئلے کی وزارت نئی دہلی میں 29 اکتوبر 2025 کو تجارتی کوئلہ کانوں کی نیلامی کا 14واں دور شروع کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ اس تقریب میں کوئلے اور کانوں کے مرکزی وزیر جناب جی کشن ریڈی مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کریں گے۔ یہ لانچ ہندوستان کے کوئلے کے شعبے میں شفافیت، مسابقت اور خود کفالت کو آگے بڑھانے میں ایک اور سنگ میل کی نشاندہی کرتا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں 2020 میں شروع کیے گئے کوئلہ کانوں کی تجارتی نیلامی کے عمل میں صنعت کے قائم شدہ اور صنعت سے متعلق نئے افراد کی مسلسل مضبوط شرکت دیکھنے میں آئی ہے۔ مذکورہ نے گھریلو کوئلے کی پیداوار کو تیز کرنے اور ملک کی بڑھتی ہوئی

توانائی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے قابل اعتماد سپلائی کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ آنے والا 14واں دور اس ترقی پسند سفر کو جاری رکھے ہوئے ہے، جس میں کوئلے کی کانوں کو کاروبار کرنے میں آسانی کو فروغ دینے، متنوع سرمایہ کاری کو راغب کرنے اور صنعت کی وسیع تر شرکت کی حوصلہ افزائی کے لیے انتہائی آزادانہ شرائط کے تحت پیش کیا گیا ہے۔ تجارتی نیلامی کے فریم ورک نے شفافیت کو متعارف کرا کر، مسابقت کو فروغ دے کر اور گھریلو صنعتوں کے لیے کوئلے کی دستیابی میں اضافہ کر کے، کوئلے کے شعبے کو تبدیل کر دیا ہے جس سے درآمدات پر انحصار کم ہوا ہے اور آتم نربھر بھارت کے وژن میں مدد ملی ہے۔ وزارت پہلی بار نیلامی کے فریم ورک کے اندر زیر زمین کوئلے کی گیسی فیکیشن (یو سی جی) کے لیے دفعات متعارف کروا رہی ہے۔ یو سی جی ہندوستان کے گہرے کوئلے کے ذخائر کو بروئے کار لانے کے لیے ایک ایسی اسٹریٹجک پہل یعنی اہمیت کی حامل پہل کی نمائندگی کرتا ہے وسائل جو روایتی طریقوں کے ذریعے دوسری صورت میں ناقابل تلافی ہیں۔ توقع ہے کہ اس اختراعی اقدام سے درآمد شدہ قدرتی گیس اور خام تیل پر انحصار میں کمی آئے گی جبکہ متعلقہ شعبوں میں سرمایہ کاری، تکنیکی ترقی اور روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ نیلامی کے لیے 14واں دور مکمل طور پر دریافت شدہ اور جزوی طور پر دریافت شدہ کوئلے کے بلاکس کا ایک نیا سیٹ پیش کرے گا، جس میں تجربہ کار کانکنوں، نئے آنے والوں اور ٹیکنالوجی سے چلنے والے کاروباری اداروں کو یکساں طور پر شرکت کی دعوت دی جائے گی۔ کوئلے کی وزارت ڈیجیٹل انڈیا وژن کو آگے بڑھاتے ہوئے تقریب کے دوران دو تبدیلی لانے والے ڈیجیٹل پلیٹ فارم یعنی CLAMP اور کوئلہ شکتی پورٹل بھی لانچ کرے گی۔ کول لینڈ ایکوزیشن، مینجمنٹ اینڈ پیمنٹ (سی ایل اے ایم پی) پورٹل ایک متحد ڈیجیٹل پلیٹ فارم ہے جو کوئلے کے شعبے میں اراضی کے حصول، معاوضے، اور بحالی اور باز آبادکاری (آر اینڈ آر) سے متعلق عمل کو ہموار اور ڈیجیٹل بنانے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ زمین کے ریکارڈ کے مرکزی ذخیرے کے طور پر کام کرتے ہوئے، یہ کوئلے سے متعلق سرکاری سیکٹر کے اداروں (پی ایس یوز) میں ریئل ٹائم ڈیٹا انضمام اور نگرانی کی سہولت فراہم کرتا ہے زمین کی تفصیلات کے اندراج سے لے کر معاوضے کی ادائیگی تک پورے عمل کو ڈیجیٹلائز (برقی نظام میں منتقل) کرنے سے یہ پورٹل شفافیت، جوابدہی اور محکموں کے درمیان ہم آہنگی میں اضافہ کرتا ہے، جب کہ انتظامی تاخیر کو کم اور اعداد و شمار کی تکرار کو ختم کرتا ہے۔

حکومت نے اگنی ویرز کے ساتھ دھوکہ کیا: کانگریس

نئی دہلی، 28 اکتوبر (یو این آئی) کانگریس نے حکومت پر اگنی ویروں کے ساتھ دھوکہ کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ پہلے یہ وعدہ کیا گیا تھا کہ ریٹائرمنٹ کے بعد انہیں سرکاری ملازمت فراہم کی جائے گی، لیکن اب وزارت داخلہ نے نوٹیفکیشن جاری کر کے بتایا ہے کہ ریٹائر ہوئے اگنی ویروں کو ملک کی ٹاپ دس نجی سکیورٹی ایجنسیوں میں رکھا جائے گا۔ کانگریس کے سابق فوجی امور شعبے کے سربراہ کرنل روہت چودھری نے منگل کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس میں اس نوٹیفکیشن کو اگنی ویروں کے ساتھ دھوکہ قرار دیا اور کہا کہ یہ منصوبہ ملک کی سکیورٹی اور نوجوانوں کے لیے خطرناک ہے، اس لیے اسے ختم کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہمارے جوانوں کے ساتھ انصاف نہیں کر رہی۔ یہ واضح طور پر ملک کی سکیورٹی کے ساتھ کھلواڑ ہے۔ کانگریس نے لوک سبھا انتخابات سے پہلے ہی 'جے جوان مہم' چلائی تھی اور اب 'جے جوان مہم' کا دوسرا مرحلہ جاری ہے۔ کانگریس لیڈر راہل گاندھی مسلسل کہہ رہے ہیں کہ ملک کو کم تربیت یافتہ فوجی دیے جا رہے ہیں اور مودی حکومت فوجیوں کی پنشن کم کر کے اپنے سرمایہ دار دوستوں کے خزانے بھر رہی ہے۔ کرنل چودھری نے کہا 'ہم سب پرعزم ہیں کہ اگنی ویر منصوبہ ملک کی سکیورٹی اور نوجوانوں کے لیے مہلک ہے، اسے ختم ہونا چاہیے۔ مودی حکومت اگر آپریشن سندور میں اچھا کام کرنے والے فوجیوں کی حوصلہ افزائی نہیں کر سکتی تھی تو انہیں دھوکہ بھی نہیں دیا جانا چاہیے تھا۔ مودی حکومت نے وعدہ کیا تھا کہ ہم اگنی ویروں کو ریٹائرمنٹ کے بعد سرکاری نوکری دیں گے، لیکن اب وزارت داخلہ نے نوٹیفکیشن جاری کر کے بتایا ہے کہ ریٹائر ہونے والے اگنی ویروں کو ملک کی ٹاپ 10 نجی سکیورٹی ایجنسیوں میں رکھا جائے گا۔' انہوں نے طنزاً سوال کیا کہ مودی حکومت نے صرف 25 فیصد اگنی ویروں کو مستقل کیا ہے تو باقی واپس آ کر کیا بی جے پی دفاتر یا کسی کمپنی کے باہر دربان کی نوکری کریں گے؟ کیا اگنی ویر اب اڈانی ڈیفنس کے اندر جائیں گے اور وہاں جا کر ایک نجی فوج کی طرح کام کریں گے؟ حکومت نوٹیفکیشن جاری کر کے کہتی ہے کہ اگنی ویروں کو سکیورٹی ایجنسیوں میں شامل کریں۔ کانگریس کے سابق فوجی شعبے کے سربراہ نے کہا کہ 'ہماری حکومت سے سوال ہے کہ جب اگنی ویروں کو پنشن والی نوکری اور مرکز و ریاست کی ملازمتوں میں شمولیت کا وعدہ کیا گیا تھا تو آج انہیں نجی سکیورٹی ایجنسیوں میں کیوں بھیجا جا رہا ہے؟ آئندہ برسوں میں واپس آنے والے اگنی ویروں کو پنشن والی نوکری کب اور کہاں دی جائے گی؟ ہم اگنی ویروں کو نجی فوج بنا کر ملک و بیرون ملک جنگوں میں جھونکنے نہیں دے سکتے۔ ہماری 'جے جوان مہم' جاری ہے اور ہم فوجیوں کے مفاد میں سوالات اٹھاتے رہیں گے۔'

دہلی تیزاب حملہ کیس: جتیندر کو پھنسانے کی رچی گئی سازش، لڑکی کے والد کا اعتراف

نئی دہلی، 28/ اکتوبر: دہلی کے بھارت نگر علاقے میں 26 اکتوبر کی صبح پیش آئے تیزاب حملہ کیس میں چونکا دینے والے انکشافات سامنے آ رہے ہیں۔ پولیس نے متعدد حقائق دریافت کیے ہیں جو متاثرہ کے بیانات سے متصادم ہیں۔ مزید برآں، لڑکی کے والد عقیل نے جتیندر کو پھنسانے کے لیے تیزاب پھینکنے کی منصوبہ بندی کرنے کا اعتراف کیا ہے۔ اس کا ایشان اور ارمان سے جھگڑا ہوا تو اس نے انہیں بھی پھنسایا۔ پولیس نے عقیل کو گرفتار کر لیا ہے اور پولیس حراست میں پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔

ذرائع کے مطابق لڑکی خود ٹوائلٹ میں استعمال ہونے والا تیزاب لے کر آئی تھی۔ عقیل نے اسے بتایا کہ جتیندر کی بیوی اس کے خلاف مقدمہ درج کر رہی ہے، اس لیے اسے پھنسانا پڑا۔ اس معاملے میں اس نے اپنی بیٹی کی مدد مانگی تھی۔ پولس کی جانچ میں پتہ چلا کہ واقعہ کے وقت جتیندر قرول باغ میں تھا۔ شائع خبروں کے مطابق سی سی ٹی وی فوٹیج میں اسے اپنی بائک پر جاتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ اس کا موبائل لوکیشن بھی وہیں موجود تھا۔

پولیس کو اپنے بیان میں لڑکی نے بتایا کہ 26 اکتوبر کی صبح وہ اشوک وہار کے لکشمی بائی کالج میں کلاس لینے گئی تھی۔ راستے میں اس کا جاننے والا جتیندر اپنے دو دوستوں ایشان اور ارمان کے ساتھ موٹر سائیکل پر پہنچا اور اس پر تیزاب پھینک دیا۔ جتیندر بائیک چلا رہا تھا، اس کے پیچھے ایشان اور ارمان سوار تھے اور اسی دوران ارمان نے اس پر تیزاب پھینک دیا۔ متاثرہ لڑکی نے دعویٰ کیا کہ اس نے اپنے چہرے کو ڈھانپنے کی کوشش کی لیکن اس کوشش کے دوران اس کے دونوں ہاتھ بری طرح جھلس گئے۔ اس نے بتایا کہ جتیندر پچھلے کچھ مہینوں سے اس کا پیچھا کر رہا تھا اور ایک ماہ قبل ان کی لڑائی بھی ہوئی تھی۔ تاہم پولیس کی تفتیش کے دوران کیس نے اچانک کروٹ لے لی۔ موبائل لوکیشن، سی سی ٹی وی فوٹیج اور عینی شاہدین کے بیانات سے پتہ چلا کہ واقعہ کے وقت جتیندر قرول باغ میں تھا۔ شائع خبروں کے مطابق، یہاں تک کہ لڑکی نے اپنے بیان میں جس موٹر سائیکل کا ذکر کیا وہ قرول باغ میں کھڑی پائی گئی۔ ان حقائق نے متاثرہ کے بیان پر سوالات کھڑے کر دیے۔ تحقیقات کے دوران ایک اور بڑا انکشاف اس وقت ہوا جب پولیس کو پتہ چلا کہ جتیندر کی اہلیہ نے واقعہ سے دو دن پہلے 24 اکتوبر کو پی سی آر کال کی تھی۔ اس نے بتایا کہ متاثرہ کے والد عقیل خان اسے بلیک میل اور ہراساں کر رہے تھے۔ جتیندر کی اہلیہ نے الزام لگایا کہ 2021 سے 2024 کے درمیان وہ عقیل خان کی فیکٹری میں کام کرتی تھی، جہاں اس نے اس کے ساتھ زبردستی کی تھی اور اس کے بعد اس نے جتیندر کی اہلیہ کی قابل اعتراض تصاویر اور ویڈیوز بنا لیں اور وہ اسے بلیک میل کرنے لگا۔ اس شکایت کی بنیاد پر بھلسوا ڈیری پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا تھا اور پولیس رپورٹس کے مطابق عقیل خان اب مفرور ہے۔ اس کی تلاش کے لیے مسلسل چھاپے ماری چل رہی ہے۔

پولیس کے مطابق دیگر دو ملزمان ارمان اور ایشان اپنی ماں شبنم کے ساتھ آگرہ میں ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ شبنم نے خود انکشاف کیا کہ انہیں 2018 میں بھی تیزاب پھینکے کا نشانہ بنایا گیا تھا، جو مبینہ طور پر عقیل خان کے رشتہ داروں نے کیا تھا۔ مزید برآں، شبنم اور عقیل خان کا منگول پوری میں ایک جائیداد پر دیرینہ تنازعہ ہے، جو فی الحال عدالت میں زیر سماعت ہے۔

سی سی ٹی وی فوٹیج سے بھی کہانی کے کئی پہلو سامنے آئے ہیں۔ ویڈیو میں دکھایا گیا ہے کہ متاثرہ کو اس کے بھائی نے اسکوٹر پر گھر سے اتارا۔ وہ اسے اشوک وہار علاقے میں لے گیا، لیکن کالج کے گیٹ تک نہیں گیا۔ اس کے بعد لڑکی کو ای رکشہ میں آگے بڑھتے ہوئے دیکھا گیا۔ پولیس اب اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ بھائی نے اسے کالج میں کیوں نہیں چھوڑا اور کیا اسے کسی چیز کا علم تھا۔ فی الحال، بھائی بھی پولیس کی تفتیش میں حصہ نہیں لے رہا ہے، جس سے مزید شک گہرا ہوتا جا رہا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ تفتیش کے کئی پہلوؤں کی تصدیق ہونا باقی ہے۔ سینئر افسران کی نگرانی میں فرانزک اور ڈیجیٹل شواہد کا باریک بینی سے جائزہ لیا جا رہا ہے۔ دہلی پولیس کا کہنا ہے کہ جلد ہی حقیقت سامنے آئے گی اور جو بھی قصوروار پایا جائے گا اس کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

اسپائس جیٹ کے بیڑے میں بوئنگ 737 طیارہ شامل

نئی دہلی، 28 اکتوبر (یو این آئی) کفایتی ایئرلائن کمپنی اسپائس جیٹ کے بیڑے میں ایک اور بوئنگ 737 طیارہ شامل ہو گیا ہے، ایئرلائن نے منگل کے روز بتایا کہ اس کے علاوہ اس کا ایک بوئنگ 737 میکس، جو سروس سے باہر تھا، دوبارہ پرواز کے لیے تیار ہو گیا ہے۔ ان دو طیاروں کے ساتھ اس مہینے ایئرلائن کے بیڑے میں کل پانچ طیارے شامل ہو گئے ہیں، جو سردیوں کے شیڈول میں پروازوں کی تعداد بڑھانے کی کمپنی کی حکمتِ عملی میں اہم ہیں۔ دونوں طیاروں نے اب کمرشیل پروازیں شروع کر دی ہیں۔ اسپائس جیٹ نے اس سے قبل اسی مہینے دو بوئنگ 737 اور ایک وائڈ باڈی ایئربس A340 طیارہ شامل کر کے اپنے بیڑے کو وسعت دی تھی۔ یہ توسیع تہواروں اور تعطیلات کے موسم میں بڑھتی ہوئی سفری مانگ کو پورا کرنے کی حکمتِ عملی کے مطابق ہے۔ ایئرلائن نے مجموعی طور پر اکتوبر اور نومبر کے درمیان 20 طیارے اپنے بیڑے میں شامل کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 28 اکتوبر (یو این آئی) ہندستانی اور عالمی تاریخ میں 29 اکتوبر کے چند اہم واقعات مندرجہ ذیل ہیں:۔

1709۔ انگلینڈ اور نیدرلینڈز نے فرانس مخالف معاہدے پر دستخط کئے۔
1794۔ فرانسیسی فوج نے جنوب مشرقی ہالینڈ کے وینلو پر قبضہ کیا۔
1851۔ بنگال میں برٹش انڈین ایسوسی ایشن کا قیام عمل میں آیا۔
1859۔ اسپین نے افریقی ملک مراقش کے خلاف اعلان جنگ کیا۔
1864۔ یونان میں نیا آئین نافذ ہوا۔
1911۔ امریکی ایڈیٹر اور پبلیشر جوزف پولٹزر کا انتقال ہوا۔
1913۔ وسطی امریکی ملک السلواڈور میں آئے سیلاب میں ہزاروں افراد ہلاک ہوئے۔
1920۔ مرکزی یونیورسٹی جامعہ ملیہ اسلامیہ قائم ہوئی۔
1924۔ برطانیہ میں لیبر پارٹی کو پارلیمانی انتخابات میں شکست ہوئی۔
1942۔ نازیوں نے بیلاروس کے پنک میں 16 ہزار یہودیوں کو قتل کیا۔
1947۔ بیلجیم، لگزمبرگ اور نیدرلینڈ نے بینیلکس یونین بنائی۔
1958۔ امریکہ نے نیوادا میں نیوکلیائی تجربہ کیا۔
1985۔ ہندستانی ہاکی کے باز وجیندر سنگھ کی پیدائش ہوئی۔
1988۔ سماجی مصلح اور مجاہد آزادی کملا دیوی چٹوپادھیائے کا انتقال ہوا۔
1990۔ افریقی ملک الجیریا میں آئے زلزلے سے 30 افراد ہلاک ہوئے۔
1999۔ اڑیسہ کے ساحلی علاقوں میں زبردست طوفان آیا۔
2005۔ دلی میں ہوئے بم دھماکوں میں 60 سے زیادہ لوگ مارے گئے۔
2007۔ کرسٹینا فرنانڈیز ڈی کرچنر ارجنٹینا کی پہلی خاتون صدر منتخب ہوئیں۔
2008۔ آسام میں ہوئے بم دھماکے میں 69 افراد ہلاک اور 350 زخمی ہوئے۔
2012۔ امریکہ کے مشرقی ساحل پر سینڈی طوفان کی وجہ سے 286 لوگوں کی موت ہوئی۔
2015۔ چین نے ایک بچے کی پالیسی کو ختم کرنے کا اعلان کیا۔

اسرائیلی فورسز کی مغربی کنارے میں وسیع گرفتاری مہم، متعدد فلسطینی زخمی

غزہ، 28 اکتوبر (یواین آئی) اسرائیلی فورسز نے مغربی کنارے کے مختلف شہروں اور قصبوں میں بڑے پیمانے پر چھاپے اور گرفتاریوں کی کارروائیاں کی ہیں۔ اس دوران آزاد کیے گئے قیدیوں اور نوجوانوں کو بھی نشانہ بنایا گیا، جب کہ کئی فلسطینی زخمی ہوئے۔

فلسطینی ذرائع کے مطابق رام اللہ، سلفیت اور الخلیل سمیت مختلف علاقوں میں اسرائیلی فوج نے گھروں پر دھاوا بول کر متعدد شہریوں کو حراست میں لے لیا اور رہائشیوں پر تشدد کیا۔

فلسطینی ذرائع نے بتایا کہ اسرائیلی فوج نے رام اللہ کے مغرب میں البرتج اور دیر ابو مشعل کے شہروں پر چھاپے مارے اور گھروں کی تلاشی لینے کے بعد 6 فلسطینیوں کو گرفتار کر لیا۔ انہوں نے چھاپوں کے دوران رہائشیوں پر حملہ بھی کیا۔

مغربی کنارے کے شمالی علاقے سلفیت گورنری میں اسرائیلی فورسز نے دیربلوت قصبے سے 6 شہریوں کو گھروں پر چھاپہ مار کر توڑ پھوڑ کے بعد گرفتار کر لیا۔ انہوں نے پڑوسی قصبے بدیہ پر بھی دھاوا بولا اور فتح کے رہنما حسن القرم کے خاندان کے افراد پر حملہ کیا۔ الخلیل میں فورسز نے الطبقہ اور صوریف کے قصبوں سے 4 شہریوں کو گرفتار کیا۔ بیت عوا کے قصبے میں صوتی بم لگنے سے 15 سالہ لڑکا شدید زخمی ہوگیا۔ آنسو گیس کی وجہ سے ایک خاتون بھی شدید متاثر ہوگئی۔

ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ مسلح آباد کاروں نے الخلیل کے جنوب میں واقع صحرائے یطا میں الزویدین گاؤں جانے والی مرکزی سڑک کو بند کر دیا جس سے رہائشیوں کی نقل و حرکت میں رکاوٹ پیدا ہوگئی۔ انہوں نے اپنے مویشیوں کو "مسافر یطا" کے علاقے میں رہائشیوں کی زمین پر چھوڑ دیا اور ان کی فصلوں کو تباہ کر دیا۔ دریں اثنا اسرائیلی فورسز نے گورنری کے داخلی راستوں پر فوجی چوکیاں قائم کر دیں اور مرکزی سڑکوں کو لوہے کے دروازوں اور مٹی کے ٹیلوں سے بند کر دیا۔

مغربی کنارے کے شمالی علاقے نابلس میں اسرائیلی فورسز نے بلاطہ پناہ گزین کیمپ سے ایک نوجوان کو اس کے گھر پر چھاپہ مار کر گرفتار کر لیا۔ انہوں نے فوجی گاڑیوں کے ساتھ القدس کے شمال میں واقع قلندیا مہاجر کیمپ پر بھی چھاپہ مارا لیکن کسی گرفتاری کی اطلاع نہیں ملی۔

طولکرم میں بھی دو نوجوانوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ صیہونی فورسز نے بیت لحم کے مشرق میں واقع قصبے جناتہ سے ایک اور نوجوان کو بھی گرفتار کیا اور اس کے گھر پر چھاپہ مار کر تلاشی لی گئی۔

اریحا میں فلسطینی قیدیوں کے کلب کے مطابق اسرائیلی فورسز نے عقبہ جبر کیمپ سے 15 سابق قیدیوں کو حراست میں لے لیا اور فیلڈ میں پوچھ گچھ کے دوران ان پر حملہ کیا۔ القدس میں اسرائیلی حکام نے ایک فلسطینی شہری کو العیسویہ قصبے میں اپنے گھر کو خود مسمار کرنے پر مجبور کیا۔ حکام نے دعویٰ کیا کہ یہ بغیر اجازت کے تعمیر کیا گیا تھا۔ انسانی حقوق کی تنظیمیں اسے ایک منظم اقدام سمجھتی ہیں جس کا مقصد اسرائیلی بستیوں کی توسیع کے بدلے شہر میں فلسطینیوں کی موجودگی کو کم کرنا ہے۔ یہ گرفتاریاں مغربی کنارے کے شہروں اور قصبوں میں اسرائیلی افواج کی طرف سے روزانہ کی جانے والی ایک جاری مہم کا حصہ ہیں۔ کئی علاقوں میں فلسطینی نوجوانوں اور اسرائیلی فوجیوں کے درمیان جھڑپیں بھی ہوتی رہی ہیں۔

افغانستان اور پاکستان کے درمیان استنبول مذاکرات بغیر نتیجہ ختم، خطے میں امن کی کوششوں کو دھچکا

استنبول، 28 اکتوبر (یواین آئی) استنبول میں افغانستان اور پاکستان کے درمیان طویل المدتی جنگ بندی کے لیے ہونے والے مذاکرات کسی حتمی نتیجے یا قرارداد کے بغیر اختتام پذیر ہو گئے۔ معاملے سے واقف ذرائع کے مطابق یہ پیش رفت رواں ماہ سرحدی جھڑپوں کے بعد خطے میں قیام امن کی کوششوں کے لیے ایک بڑا دھچکا ہے۔ طالبان کے 2021 میں اقتدار سنبھالنے کے بعد دونوں ممالک کے درمیان یہ سب سے شدید تصادم تھا، جس میں درجنوں افراد ہلاک ہوئے تھے۔

غیر ملکی رپورٹ کے مطابق طالبان کے 2021 میں کابل میں اقتدار سنبھالنے کے بعد سے اس بدترین تشدد میں سرحدوں پر درجنوں افراد ہلاک ہو گئے جس کے بعد یہ مذاکرات جنوبی ایشیائی ہمسایوں کے درمیان دیرپا امن قائم کرنے کے لیے منعقد ہوئے۔ دونوں نے 19 اکتوبر کو دوحہ میں ثالثی کے تحت جنگ بندی پر اتفاق کیا لیکن استنبول میں ترکی اور قطر کی ثالثی میں مذاکرات کے دوسرے دور میں اتفاق نہیں ہو سکا اور دونوں نے ایک دوسرے کو ناکامی کا الزام دیا، افغان اور پاکستانی ذرائع نے اس معاملے پر بریفنگ دیتے ہوئے کہا۔

ایک پاکستانی سکیورٹی ذریعے نے کہا کہ افغان طالبان پاکستانی طالبان دہشت گردوں کو لگام دینے کے لیے تیار نہیں تھے جن کے بارے میں اسلام آباد کا خیال ہے کہ یہ پاکستان دشمن گروہ افغانستان کے اندر پناہ لیے ہوئے ہے اور وہیں سے دہشت گردانہ کارروائیاں کرتا ہے۔

مذاکرات سے واقف ایک افغان ذریعے نے کہا کہ انہوں نے اس معاملے پر "کشیدہ جملوں کے تبادلے" کے بعد بات ختم کردی اور افغان فریق نے کہا کہ اس کا پاکستانی طالبان پر کوئی کنٹرول نہیں جنہوں نے حالیہ ہفتوں میں پاکستانی فوجیوں کے خلاف حملے کیے ہیں۔

ذرائع نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بات کی۔ افغانستان کی طالبان حکومت اور وزارتِ دفاع اور پاکستان کی فوج، وزارتِ دفاع اور وزارتِ خارجہ کے ترجمانوں نے فوری طور پر تبصرے کی درخواستوں کا جواب نہیں دیا۔

مذاکرات میں تعطل سے جس نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی بھی توجہ حاصل کی ہے، طالبان کے زیر قبضہ افغانستان اور جوہری ہتھیاروں کے حامل پاکستان کے درمیان جنگ بندی میں تناؤ پیدا ہو سکتا ہے۔

ہفتے کے روز پاکستان کے وزیرِ دفاع نے کہا، میرا خیال ہے کہ افغانستان امن چاہتا ہے لیکن استنبول میں کوئی معاہدہ طے ہونے میں ناکامی کا مطلب "واضح جنگ" ہوگا۔

حماس کا اسرائیلی یرغمال کی لاش حوالے کرنے کا اعلان

غزہ، 28 اکتوبر (یواین آئی) حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز نے ایک اسرائیلی یرغمال کی لاش حوالے کرنے کا اعلان کیا ہے۔

العربیہ کے مطابق یہ لاش غزہ شہر کے التفاح محلے سے ملی ہے۔ اسرائیلی میڈیا کا کہنا ہے کہ نیتن یاہو حکومت کے ایک اہلکار کے مطابق لاش کی وصولی کے لیے تیاریاں جاری ہیں، تاہم اس عمل کی نگرانی کرنے والے ثالثی فریق کی تفصیلات ظاہر نہیں کی گئیں۔

حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز نے ایک اسرائیلی یرغمال کی لاش کے حوالے کرنے کا اعلان کیا۔ العربیہ کے نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ تحریک حماس کو غزہ شہر کے التفاح محلے میں اسرائیلی یرغمال کی لاش ملی ہے۔

اسرائیلی میڈیا نے اطلاع دی ہے کہ نیتن یاہو حکومت کے ایک اہلکار کے مطابق حوالے کرنے کے عمل یا اس کی نگرانی کرنے والے ثالثی فریق کی تفصیلات کو ظاہر کیے بغیر لاش کو پیر کی رات کے بعد وصول کرنے کی تیاریاں جاری ہیں۔ العربیہ کے نمائندے کے مطابق حماس نے اتوار کے روز غزہ میں داخل ہونے والی مصری ٹیم کو اسرائیلی یرغمالیوں کی لاشوں کے مقامات کے بارے میں معلومات فراہم کیں جس کا مقصد اسرائیلی فوج کے زیر کنٹرول علاقوں میں ملبے اور سرنگوں کے نیچے باقیات کی تلاش میں مدد حاصل کرنا اور تیزی لانا ہے۔ اسرائیلی براڈ کاسٹنگ کارپوریشن نے پیر کو ذرائع کے حوالے سے تصدیق کی کہ اسرائیل نے حماس کو اسرائیلی اسیران کی لاشوں کی تلاش کے لیے نہ صرف رفح میں بلکہ ییلو زون کے اندر کئی مقامات پر کام کرنے کی اجازت دی ہے۔ منظوری سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ حماس نے اسرائیل کے زیر کنٹرول علاقے شجاعیہ کا فیلڈ وزٹ کیا۔ سیاسی قیادت نے حماس کو خان یونس میں ایک اور مقام پر کام کرنے کی اجازت دینے پر بھی اتفاق کیا۔ اس سے قبل ذرائع نے العربیہ اور الحدث کو اطلاع دی تھی کہ 12 بھاری سازوسامان والی گاڑیاں جنوبی غزہ کی پٹی میں کریم ابو سالم کراسنگ کے ذریعے داخل ہوئیں۔ مصری کمیٹی کی جانب سے ملبہ ہٹانے اور پٹی کے متعدد علاقوں میں تباہ شدہ سڑکوں کو دوبارہ کھولنے کی کوششوں کے لیے یہ گاڑیاں غزہ میں داخل کی گئی ہیں۔

شاہ عبداللہ دوم کا انتباہ: اگر جنگ بندی ٹرمپ منصوبے کے تحت ہوئی تو ممالک غزہ میں امن نافذ کرنے کی اپیل مسترد کر دیں گے

عمان۔ 28 اکتوبر (یواین آئی) اردن کے شاہ عبداللہ دوم نے خبردار کیا ہے کہ اگر غزہ میں جنگ بندی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مجوزہ امن منصوبے کے تحت کی گئی تو خطے کے ممالک امن نافذ کرنے کے کسی اقدام میں شامل نہیں ہوں گے۔ بی بی سی کو دیے گئے ایک خصوصی انٹرویو میں شاہ عبداللہ نے کہا کہ غزہ میں کسی سیکیورٹی فورس کی موجودگی صرف امن قائم رکھنے کے لیے ہونی چاہیے، نہ کہ طاقت کے ذریعے امن نافذ کرنے کے لیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اردن غزہ میں کوئی فوج نہیں بھیجے گا، کیونکہ اس کا ملک اس تنازع سے "سیاسی طور پر بہت قریب" ہے۔ انہوں نے پیر کے روز بی بی سی پینوراما کو ایک خصوصی انٹرویو میں کہا: "غزہ کے اندر سیکیورٹی فورسز کا مینڈیٹ کیا ہوگا؟ اور ہم امید کرتے ہیں کہ یہ امن قائم رکھنے کے لیے ہوگا، کیونکہ اگر یہ امن نافذ کرنے کے لیے ہوا تو کوئی بھی اس میں شامل نہیں ہونا چاہے گا۔" انہوں نے مزید کہا: "امن قائم رکھنا یہ ہے کہ آپ مقامی پولیس فورس، فلسطینیوں کی حمایت کر رہے ہیں، جس کے لیے اردن اور مصر بڑی تعداد میں تربیت دینے کے لیے تیار ہیں، لیکن اس میں وقت لگتا ہے۔ اگر ہم غزہ میں ہتھیاروں کے ساتھ گشت کر رہے ہوں، تو یہ ایسی صورتحال نہیں ہے جس میں کوئی بھی ملک شامل ہونا چاہے گا۔" شاہ کے بیانات نے امریکہ اور دیگر ممالک کے ان خدشات کو اجاگر کیا ہے کہ وہ اسرائیلی نسل کشی کے جاری رہنے میں ملوث ہو سکتے ہیں۔

اقوامِ متحدہ اور فرانس کی جنوبی لبنان میں اسرائیلی فائرنگ کی مذمت

واشنگٹن، 28 اکتوبر (یواین آئی) اقوامِ متحدہ اور فرانس نے جنوبی لبنان میں اقوامِ متحدہ کے امن دستوں (یونی فل) کے قریب اسرائیلی فائرنگ کے واقعے کی شدید مذمت کی ہے۔ واقعہ اُس وقت پیش آیا جب یونی فل کے امن دستوں نے ایک اسرائیلی جاسوس ڈرون کو بے اثر کر دیا، جس کے فوراً بعد ایک اسرائیلی ٹینک نے امن فوجیوں کی سمت فائرنگ کی۔ اقوامِ متحدہ نے اسے امن مشن کے مینڈیٹ کی سنگین خلاف ورزی قرار دیا ہے جبکہ فرانس نے اسے اپنے فوجیوں پر حملہ قرار دیتے ہوئے اسرائیل سے وضاحت طلب کی ہے۔

اقوامِ متحدہ اور فرانس نے پیر کے روز جنوبی لبنان میں اقوامِ متحدہ کے امن دستوں کے قریب اسرائیلی فائرنگ کے واقعے کی مذمت کی جس کے دوران امن دستوں نے اسرائیلی جاسوس ڈرون کو بے اثر کر دیا۔

"ہمیں اتوار کے روز پیش آنے والے اس واقعے پر بہت تشویش ہے جس میں ایک اسرائیلی ڈرون نے یونی فل کے گشت والے علاقے میں دستی بم گرایا اور اس کے بعد ایک اسرائیلی ٹینک نے کفرکلا میں یونی فل کی کارروائی کے علاقے میں امن فوجیوں پر گولی چلائی،" اقوامِ متحدہ کے ترجمان سٹیفن دوجارک نے لبنان کے جنوبی واقعے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا۔

"یونی فل میں ہمارے ساتھی اتوار کے اس واقعے پر شدید احتجاج کرنے کے لیے [اسرائیلی فوج] سے رابطے میں ہیں۔ ایسا پہلی بار محسوس نہیں ہوا کہ ہمیں [اسرائیلی فوج] نے مختلف طریقوں بشمول "پوائنٹنگ لیزر یا انتباہی گولیوں" سے نشانہ بنایا ہو۔ یہ انتہائی خطرناک ہے،" انہوں نے کہا۔

فرانسیسی سفارتی ذرائع کے مطابق اتوار کا واقعہ یونی فل کے فرانسیسی فوجیوں کے ساتھ پیش آیا۔ فرانس کی وزارتِ خارجہ نے ایک الگ بیان میں کہا، "فرانس اسرائیلی فائرنگ کی مذمت کرتا ہے جس میں 26 اکتوبر 2025 کو یونی فل کا ایک دستہ نشانہ بنا۔ یکم، دو اور 11 اکتوبر کو مشاہدہ کردہ واقعات میں اسرائیلی فوج نے پہلے ہی یونی فل کے مقامات کو نشانہ بنایا تھا اور یہ واقعات اُن کے بعد ہوئے۔" "اتوار کے روز یونی فل نے ایک بیان میں کہا، "ایک اسرائیلی ڈرون نے "جارحانہ انداز" میں اس کے گشت کرنے والے دستے پر پرواز کی۔ امن دستوں نے ڈرون کو بے اثر کرنے کے لیے ضروری جوابی دفاعی اقدامات کیے۔ یہ واقعہ "جنوبی لبنان میں امن دستوں کی حفاظت اور سلامتی کی خلاف ورزی کرتا ہے جو سلامتی کونسل کے دیئے ہوئے اختیار کے تحت کام انجام دیتے ہیں۔"

"چند ہی لمحوں بعد ایک اسرائیلی ٹینک نے امن دستوں کی طرف گولی چلائی۔ خوش قسمتی سے یونی فل کے امن فوجیوں اور اثاثہ جات کو کوئی ضرر یا نقصان نہیں پہنچا،" بیان میں مزید کہا گیا۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان لیفٹیننٹ کرنل نداو شوشانی نے پیر کو ایکس پر کہا تھا، "انٹیلی جنس معلومات حاصل کرنے والا ایک ڈرون کفرکلا کے علاقے میں مار گرایا گیا۔ ابتدائی تفتیش سے پتہ چلتا ہے کہ قریبی تعینات یونی فل افواج نے دانستہ ڈرون پر فائرنگ کی اور مار گرایا۔ ڈرون کی سرگرمی سے یونی فل افواج کو کوئی خطرہ نہیں تھا۔" "اسرائیل نے لبنان میں حالیہ ہفتوں میں حملوں میں بھی تیزی کرتے ہوئے گذشتہ چند دنوں کے دوران کئی مہلک حملے کیے ہیں۔

☆

ایکس اے آئی نے آن لائن انسائیکلوپیڈیا سے مقابلہ کرنے کے لیے گروکیپیڈیا کا آغاز کیا

واشنگٹن، 28 اکتوبر (یواین آئی) ٹیکنالوجی کمپنی ایکس اے آئی (ایکس اے آئی) کے سربراہ ایلون مسک نے آن لائن انسائیکلوپیڈیا 'گروکپیڈیا' کا آغاز کر دیا ہے، جسے وکیپیڈیا کے متبادل کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔ مسک نے وکیپیڈیا پر نظریاتی تعصب کا الزام عائد کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ گروکپیڈیا سچائی پر مبنی مواد فراہم کرے گا۔ نئی سائٹ کے ابتدائی ورژن میں 885,000 سے زائد مضامین شامل ہیں، جب کہ مسک کے مطابق اس کا نیا ورژن موجودہ سائٹ سے "10 گنا بہتر" ہوگا۔ انہوں نے وکی پیڈیا پر نظریاتی تعصب کا الزام لگایا ہے۔ سائٹ کے ڈب ورژن 0.1 پر پیر کی شام تک 885,000 سے زیادہ مضامین تھے جبکہ وکیپیڈیا کے انگریزی میں مضامین سات ملین سے زیادہ تھے۔ اس کا آغاز ایک نئے ورژن 1.0 کے وعدے کے ساتھ ہوا جس کے بارے میں مسک نے کہا کہ موجودہ لائیو سائٹ سے "10 گنا بہتر" ہوگا جس کے لیے انہوں نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ پہلے ہی "وکیپیڈیا سے بہتر" ہے۔ "گروک اور گروکپیڈیا ڈاٹ کام کا ہدف سچائی ہے، پوری سچائی اور اس کے سوا کچھ نہیں۔ ہم کبھی کامل نہیں ہوں گے لیکن اس کے باوجود اس مقصد کے لیے کوشش کریں گے،" انہوں نے آغاز کے بعد ایکس پر کہا۔ مسک نے ایک علیحدہ ایکس پوسٹ میں کہا کہ گروکپیڈیا کی ریلیز ستمبر کے آخر میں ہونا تھی لیکن "پروپیگنڈا ختم کرنے کے باعث" یہ تاخیر کا شکار ہوگئی۔

بولیویہ میں بس پہاڑی سڑک سے نیچے گرنے سے کم از کم 16 لوگوں کی موت

لاپاز، 28 اکتوبر (یواین آئی) بولیویہ کے وسطی کوچابامبا علاقے میں پیر کے روز بین ریاستی روٹ کی بس پہاڑی سڑک سے 600 میٹر سے زیادہ نیچے گرنے سے کم از کم 16 افراد ہلاک اور 36 دیگر زخمی ہو گئے۔ ریجنل پولیس کمانڈر راجر کوسٹاس نے تصدیق کی کہ زخمیوں بشمول 23 سالہ ڈرائیور کو کولا کلو کے اسپتالوں میں لے جایا گیا ہے۔

بولیویہ کے قومی ٹرانسپورٹ کے سربراہ، عمر زیگادا کے مطابق گاڑی میں موڑ پر گر کر تباہ ہوگئی، جہاں پر سڑک بہت تنگ تھی اور حد بصارت بھی کم تھی۔ سوشل میڈیا پر شیئر کی جانے والی تصاویر میں امدادی کارکنوں اور مقامی افراد کو ملبے سے لاشوں اور زندہ بچ جانے والوں کو بچاتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ ہنگامی عملے کے پہنچنے سے پہلے امدادی کارروائیوں میں مدد کرنے والے مقامی باشندے نے بتایا کہ "بس مکمل طور پر تباہ ہوگئی، اور بہت سے مسافر تباہ شدہ ڈھانچے میں پھنس گئے"۔ ٹرانسپورٹ کے اہلکار نے صحافیوں کو بتایا کہ گاڑی اصل میں کارگو ٹرک تھی جسے بعد میں مسافروں کی نقل و حمل کے لیے تبدیل کیا گیا تھا۔ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ بس اوور لوڈ تھی اور تیز رفتاری سے سفر کر رہی تھی۔ ڈرائیور کو لاپرواہی سے گاڑی چلانے کے الزام میں حراست میں لیا گیا ہے۔

سعودی عرب کا فلسطینی ریاست کے قیام اور اسرائیلی آبادکاری کی مخالفت کے مؤقف کا اعادہ

واشنگٹن، 28 اکتوبر (یواین آئی) اقوام متحدہ میں سعودی عرب کے مستقل نمائندے ڈاکٹر عبدالعزیز الواصل نے فلسطینی عوام کے لیے اپنے ملک کے مضبوط اور غیر متزلزل مؤقف کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ سعودی عرب دو ریاستی حل پر قائم ہے۔

اقوام متحدہ میں سعودی عرب کے مستقل نمائندے ڈاکٹر عبدالعزیز الواصل نے فلسطینی عوام کے لیے اپنے ملک کے مضبوط اور غیر متزلزل موقف کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ مملکت نے فرانس کے ساتھ مل کر دو ریاستی حل کانفرنس کی قیادت کی۔ اسی تناظر میں انہوں نے ایک بار پھر اسرائیلی کنیسٹ کی طرف سے مقبوضہ مغربی کنارے کو الحاق کرنے اور غیر قانونی نو آبادیاتی آبادکاری پر اسرائیلی خودمختاری کو قانونی حیثیت دینے کے لیے دو مسودہ قوانین کی منظوری کی مذمت کی۔ انہوں نے کہا مملکت سعودی عرب اسرائیلی قابض حکام کی طرف سے اختیار کی گئی تمام آبادکاری اور توسیع پسندانہ خلاف ورزیوں کو مکمل طور پر مسترد کرنے پر زور دیتی ہے اور متعلقہ بین الاقوامی قراردادوں کے مطابق مشرقی القدس کے ساتھ 1967 کی سرحدوں پر اپنی آزاد ریاست کے قیام کے فلسطینی عوام کے موروثی اور تاریخی حق کی حمایت کا اعادہ کرتی ہے۔ یاد رہے مملکت سعودی عرب عالمی برادری کی اہمیت پر بھی زور دیتی ہے کہ وہ بین الاقوامی قانونی قراردادوں پر عمل درآمد کے لیے اپنی پوری ذمہ داری قبول کرے۔

جاپان کی وزیرِ اعظم سانائے تاکائچی کا ٹرمپ سے ملاقات میں دوستی اور تجارتی نرمی پر زور

ٹوکیو، 28 اکتوبر (یواین آئی) جاپان کی نئی وزیرِ اعظم سانائے تاکائچی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کے دوران دوطرفہ تعلقات میں نرمی اور تجارتی کشیدگی کم کرنے کے لیے ذاتی تعلقات کو مضبوط بنانے پر زور دیا ہے۔ خبر رساں ادارے ایسوشی ایٹڈ پریس کے مطابق جاپانی حکومت ٹرمپ کو خوش کرنے کے لیے امریکی کمپنی فورڈ کی مشہور ایف 150-ٹرک خریدنے کے علامتی اقدام پر غور کر رہی ہے، اگرچہ ماہرین کے نزدیک جاپان کے شہروں کی تنگ گلیوں میں ان بڑی گاڑیوں کا استعمال عملی طور پر مشکل ہوگا۔ ٹرمپ نے اس تجویز پر خوشی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ یہ شاندار ٹرک ہے اور جاپانی وزیرِ اعظم کا ذوق اچھا ہے۔ جاپان کی سڑکوں پر فورڈ ٹرکوں کی موجودگی ٹرمپ کے لیے ایک علامتی کامیابی ہوگی، کیونکہ وہ طویل عرصے سے شکایت کرتے رہے ہیں کہ امریکی گاڑیاں جاپانی مارکیٹ سے باہر رکھی گئی ہیں جہاں ٹویوٹا، نسان، ہونڈا، سبارو اور مٹسوبشی کا غلبہ ہے۔ اخبار "نکی" کے مطابق تاکائچی ... ٹرمپ کے قیام کے دوران کسی مقام پر F-150 ٹرکوں کی نمائش کا انتظام کر سکتی ہیں۔ حکومت ان ٹرکوں کو وزارت ٹرانسپورٹ کے لیے سڑکوں کی نگرانی اور بنیادی ڈھانچے کے معائنے میں استعمال کرنے پر غور کر رہی ہے۔ ادھر اطلاعات ہیں کہ ٹویوٹا موٹر کارپوریشن کے چیئرمین اکیو ٹویوڈا .. ٹرمپ کے اعزاز میں عشائیے کے دوران امریکی گاڑیاں درآمد کرنے کا منصوبہ پیش کر سکتے ہیں۔ فورڈ کمپنی کے ترجمان ڈیو ٹوور نے کہا کہ انہیں خوشی ہے کہ امریکی صدر مقامی مصنوعات کی حوصلہ افزائی کر رہے ہیں اور کمپنی جاپان میں سرکاری اداروں کو اپنا مشہور ٹرک فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔

الازہر اور ویٹی کن کا مصنوعی ذہانت کے اخلاقی ضابطے پر مشترکہ کام کا اعلان

روم، 28 اکتوبر (یواین آئی) شیخ الازہر احمد الطیب نے اعلان کیا ہے کہ الازہر اور ویٹی کن مشترکہ طور پر مصنوعی ذہانت کے لیے ایک اخلاقی ضابطہ تیار کر رہے ہیں، تاکہ جدید ٹیکنالوجی کو انسانی فلاح اور امن کے فروغ کے لیے مثبت سمت میں استعمال کیا جا سکے۔ انہوں نے یہ بات روم میں منعقدہ سینٹ ایجیڈیو ورلڈ پیس سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے کہی، جس میں عالمی رہنماؤں نے شرکت کی۔ شیخ الازہر کا کہنا تھا کہ یہ دستاویز اس بات کی ضمانت دے گی کہ مصنوعی ذہانت انسان کی خادم رہے، حاکم نہیں۔ یہ بات انھوں نے روم میں منعقدہ سینٹ ایجیڈیو ورلڈ پیس سمٹ میں کہی۔ اس سربراہی اجلاس کا عنوان تھا "امن کے لیے عالمی ملاقات: امن قائم کرنے کا حوصلہ تلاش کرنا"۔ اس اجلاس میں اطالوی صدر سرجیو ماتاریلا اور بیلجیم کی ملکہ ماتیلد سمیت عالمی رہنماؤں نے شرکت کی۔ شیخ الازہر نے بتایا کہ وہ سابق پوپ فرانسس کے ساتھ اس میثاق کی تیاری کا عمل شروع کر چکے تھے، مگر ان کی بیماری اور وفات کے باعث یہ کام مؤخر ہو گیا۔

میکسیکو اور امریکہ ٹیرف کی آخری تاریخ میں توسیع پر متفق

میکسیکو سٹی، 28 اکتوبر (یواین آئی) میکسیکو کی صدر کلاڈیا شینبام نے پیر کے روز کہا کہ ان کے امریکی ہم منصب ڈونالڈ ٹرمپ نے میکسیکو کی برآمدات پر ٹیرف کے نفاذ کو ملتوی کرنے پر اتفاق کیا ہے، جو پہلے یکم نومبر سے نافذ ہونے والی تھی۔

مسٹر ڈونالڈ ٹرمپ نے جولائی میں دھمکی دی تھی کہ وہ میکسیکو کی کچھ اشیاء پر محصولات 25 فیصد سے بڑھا کر 30 فیصد کر دیں گے، لیکن انہوں نے میکسیکو کو امریکی فریق کے ساتھ بات چیت کے لیے 90 دن کی مہلت دی تھی، جس کی میعاد یکم نومبر کو ختم ہو رہی ہے۔ شینبام نے اپنی یومیہ پریس کانفرنس میں کہا کہ ہفتے کے روز ہونے والی بات چیت کے دوران، میکسیکو کے لیے 54 نان ٹیرف رکاوٹوں کو ہٹانے کے واسطے امریکی مطالبات کو حل کرنے کے لیے "کچھ مزید ہفتوں" کی مہلت دینے پر اتفاق کیا گیا۔ جنوری میں اقتدار سنبھالنے کے بعد سے، ڈونالڈ ٹرمپ نے ایسی تجارتی پالیسی کو اپنایا ہے جس میں ایسے شراکت دار ممالک پر محصولات عائد کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی ہے جن کے بارے میں ان کا خیال ہے کہ وہ امریکہ کے ساتھ غیر منصفانہ سلوک کر رہے ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے چھٹھ پوجا کے موقع پر آسنسول میں کئی چھٹھ گھاٹوں کا ورچوئل افتتاح کیا

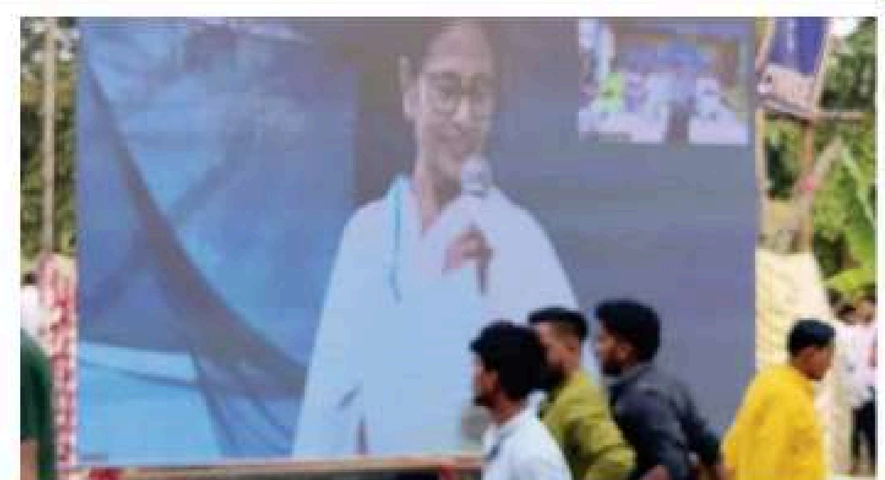

آسنسول:28اکتوبر(عوامی نیوز سروس) کارتک کے مہینے کے روشن پنکھوڑے کے چھٹے دن چار منتیں ادا کی جاتی ہیں۔ اتھرو وید میں بھی اس دور کا ذکر ملتا ہے سورج کی اس منت میں شکتی اور برہما دونوں کی پوجا کرنے کے نتائج حاصل ہوتے ہیں۔ اس لیے اس منت کو سوریہ سشتی کے نام سے جانا جاتا ہے اس منت کے مشاہدہ میں سورج بھگوان کی براہ راست موجودگی نہ صرف ہماری زندگی میں رکاوٹوں اور غموں کو دور کرتی ہے بلکہ خوشی اور دولت بھی لاتی ہے اگرچہ چھٹھ پوجا بنیادی طور پر ایک بہاری تقریب ہے لیکن آسنسول میں دامودر ندی پر چھٹھ پوجا کے گھاٹ پر مقامی لوگوں اور آس پاس کے علاقوں کے باشندوں کو ایک نایاب منظر دیکھنے کا موقع ملا۔ اس تہوار کی خوشی سے لطف اندوز ہونے کے لیے عملی طور پر تمام مذاہب کے لوگ چھٹھ پوجا گھاٹ پر جمع ہوتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ریاست کے مختلف اضلاع میں چھٹھ پوجا گھاٹوں کے ساتھ ساتھ آسنسول میں تاپسی بابا اور رانگولام سنگھ تلاو چھٹھ گھاٹوں کا ورچوئل طور پر افتتاح کیا۔ چھٹھ پوجا سورج دیوتا کی عبادت ہے جو دنیا کو روشنی سے روشن کرتی ہے، لوگوں کو طاقت اور زندگی بخشتی ہے یہ پوجا چار دن تک جاری رہتی ہے۔ اسے چھٹھ پوجا کہا جاتا ہے کیونکہ یہ کارتک کے مہینے کے روشن چاند کے چھٹے دن دیوالی کے 6دن بعد کی جاتی ہے چھوٹا پوجا کے عقیدت مند بھائی پھوٹا کے زمانے سے ہی سبزی کھاتے ہیں۔ انہیں پوجا سے دو دن پہلے لوکی کا پیسٹ کھانا ہے۔ پوجا سے ایک دن پہلے کھیر (کھرنا) کھانے کی رسم منائی جاتی ہے چھٹھ پوجا کے تہوار میں پیلے رنگ کے درخت، آم کے درخت، ناریل، کیلے کے پتے مختلف پھل، ٹھیکوا اور کرکری ٹکری شامل ہیں دریا کے گھاٹ پر اتحاد میں سورج دیوتا کی پوجا کرنے کے بعد، پوجا تہوار کمر گہرے پانی میں کھڑے سورج بھگوان کو پیش کیا جاتا ہے عقیدت مندوں نے اپنے گھروں سے گھاٹ تک ڈانڈھی کو کاٹ دیا۔ وہ طلوع و غروب سورج کے سامنے جھکتے ہیں۔ ورچوئل افتتاحی تقریب کے موقع پر ریاست کے وزیر قانون و وزیر محنت مولئے گھٹک، ضلع مغربی بردوان کے ضلع مجسٹریٹ ایس پونم بلم، آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے پولس کمشنر سدھیر کمار چودھری، آسنسول سب ڈویژن مجسٹریٹ (ہیڈ) بسواجیت بھٹاچاریہ، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر سید وسیم الحق، ایم ایم آئی سی گرو داس چٹرجی و دیگر افسران موجود تھے۔

ریاست کی وزیر اعلیٰ نے تمام ترقیاتی کام چھٹھ کے عقیدت مندوں کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا ہے: وزیر مولئے گھٹک

آسنسول:28اکتوبر(عوامی نیوز سروس) ریاست کے قانون اور محنت کے وزیر مولئے گھٹک آسنسول کے کلبہ علاقے میں چھٹھ گھاٹ پہنچے۔ اس موقع پر کلبہ امبیڈکر اسپورٹنگ کلب کی جانب سے چھٹھ کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اس موقع پر وزیر کے علاوہ ڈپٹی میئر وسیم الحق، بورو چیئرمین آنچل سنہا، ابھیشیک داس، کونسلر ہیلا اور امبیڈکر اسپورٹنگ کلب کے اراکین موجود تھے۔ اس موقع پر وزیر مولئے گھٹک نے کہا کہ 10 سال پہلے اس چھٹھ گھاٹ کی حالت ٹھیک نہیں تھی۔ لیکن ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اس کا نوٹس لیا اور مغربی بنگال حکومت نے ندی کے دونوں کناروں پر گھاٹ بنائے، اسے اس کی موجودہ شکل میں بحال کیا گیا تاکہ عقیدت مندوں کو کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے انہوں نے کہا کہ مغربی بنگال حکومت ہمیشہ چھٹھ کے عقیدت مندوں کی سہولت کا خیال رکھتی ہے۔ مغربی بنگال حکومت کی طرف سے اس چھٹھ گھاٹ پر ندی کے دونوں کناروں پر بڑے پیمانے پر کام کیا گیا ہے تاکہ چھٹھ منانے آنے والے عقیدت مندوں کو کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ای ایم ایس اب ہر چھٹھ گھاٹ پر کیمپ لگا رہی ہے تاکہ اگر کسی کو کوئی مسئلہ درپیش ہو تو اسے فوری طور پر حل کیا جا سکے۔

آسنسول میں عقیدت کے ساتھ منایا گیا چھٹھ کلہ پربھو چھٹھ گھاٹ پر ہزاروں عقیدت مند پہنچے

آسنسول:28اکتوبر(عوامی نیوز سروس) ملک کے دیگر حصوں کی طرح آسنسول میں بھی نہایت ہی عقیدت کے ساتھ چھٹھ منایا گیا، چھٹھ تہوار کی پہلی چیکنگ پیر کو آسنسول میں ہوئی کلہ کے پربھو چھٹھ گھاٹ پر ہزاروں عقیدت مند جمع ہوئے جو آسنسول کے سب سے مشہور چھٹھ گھاٹوں میں سے ایک ہے، یہ پہلا اندرانہ پیش کرنے کے لیے لی کلب کے زیر اہتمام اور کارکن کرشنا پرساد کی سرپرستی میں، چھٹھ یہاں گزشتہ 48 سالوں سے منائی جا رہی ہے اس بار بھی پربھو چھٹھ گھاٹ پر عقیدت مندوں کے لیے وسیع انتظامات کیے گئے تھے۔ گھاٹ کی طرف جانے والے راستے کی صفائی کی گئی اور اس بات کا خاص خیال رکھا گیا کہ کسی بھی عقیدت مند کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے طبی سہولت بھی فراہم کی گئی تھی۔ رضاکاروں کی ایک ٹیم بھی تیار کی گئی تھی۔ کرشنا پرساد نے سب سے پہلے آنجہانی پربھو کٹھوا کو خراج عقیدت پیش کیا اس کے بعد انہوں نے چراغ روشن کیا اور موجود تمام معززین کو اعزاز سے نوازا۔ کرشنا پرساد نے کہا کہ ہر سال کی طرح اس سال بھی پربھو چھٹھ گھاٹ پر چھٹھ پوری عقیدت کے ساتھ منائی جا رہی ہے۔ ہزاروں کی تعداد میں عقیدت مند آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لوگ جس عقیدت کے ساتھ یہاں آتے ہیں اسے دیکھ کر وہ بہت خوش ہیں کیونکہ یہاں نہ صرف آسنسول بلکہ ملک کے مختلف حصوں سے بھی عقیدت مند آتے ہیں جب غروب آفتاب کو پہلا ارگیہ پیش کرنے کا وقت آیا تو عقیدت مندوں نے ندی کے پانی میں داخل ہو کر پوری عقیدت کے ساتھ پہلا ارضیہ پیش کیا اس کے بعد تمام عقیدت مند اپنے اپنے گھروں کو جانے لگے اب جب منگل کو سورج طلوع ہوا تو یہ عقیدت مند چڑھتے ہوئے سورج کو ارضی پیش کرنے کے لیے دوبارہ آئے اور اس کے ساتھ ہی یہ عقائد کا عظیم تہوار اپنے اختتام کو کامیابی کے ساتھ پہنچا۔

سیتارام پور چھٹھ گھاٹ پر صفائی ریلوے اور کارپوریشن کی مشترکہ مہم

آسنسول:28اکتوبر(عوامی نیوز سروس) چھٹھ کے پرمسرت موقع پر، محکمہ ریلوے نے آسنسول ریلوے ڈویژن کے سیتارام پور ریلوے چھٹھ گھاٹ پمپو تالاب میں ایک خصوصی صفائی اور پانی صاف کرنے کی مہم کا آغاز کیا۔ یہ اہم پہل ادیکرنا فاؤنڈیشن کے چیئرپرسن اور بی جے پی لیڈر سنتوش کمار ورما کی طرف سے ڈی آر ایم سے تحریری درخواست کے بعد شروع ہوئی۔ فوری اور صاف کرنے کی درخواست پر تیزی سے کام کرتے ہوئے ریلوے کے انجینئرنگ، میڈیکل اور صفائی کے محکموں نے جنگی بنیادوں پر کام شروع کر دیا۔ کھرنہ کے دن اس مہم کو مزید تیز کرتے ہوئے، چھٹھ کے عقیدت مندوں کے لیے پانی کی سہولت اور پاکیزگی کو یقینی بنانے کے لیے تالاب کے پانی میں بلیچنگ پاؤڈر کا چھڑکاؤ کیا گیا۔ اس مہم کا مقصد صفائی ستھرائی، جراثیم کشی اور چھٹ کے عقیدت مندوں کے لیے ایک محفوظ ماحول فراہم کرنا تھا۔ کوآرڈینیشن اور لگن سنتوش کمار ورما، صدر اڈیکرنا فاؤنڈیشن نے ریلوے کی جلد بازی اور حساسیت کی تعریف کی اور ڈی آر ایم میڈم کا شکریہ ادا کیا۔ اس کوشش میں میونسپل کارپوریشن کا تعاون بھی قابل ذکر تھا میونسپل کارپوریشن کے میئر کی ہدایت پر گھاٹ کی صفائی کی گئی۔ یہ سیتارام پور پمپ تالاب ریلوے اور میونسپل کارپوریشن کے درمیان بہترین تال میل کی ایک مثال بن گیا ہے جس نے عوامی دلچسپی اور تہوار کی اہمیت کو ظاہر کرتے ہوئے چھٹھ گھاٹ صفائی مہم کو کامیابی کے ساتھ مکمل کیا۔ ریلوے میڈیکل ڈپارٹمنٹ نے یقین دلایا ہے کہ پانی صاف کرنے کا کام جاری رہے گا۔

آر پی ایف نے موبائل برآمد کرکے ملزم کو گرفتار کرلیا

آسنسول:28اکتوبر(عوامی نیوز سروس) آسنسول ڈویژن کی ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) نے فوری کارروائی کرتے ہوئے چند گھنٹوں کے اندر چوری شدہ موبائل فون برآمد کرکے ملزم کو گرفتار کرلیا تقریباً 6:41 ایکسپریس ٹرین سے سام سنگ کا ایک موبائل فون چوری ہونے کی اطلاع ہے۔ شکایت کنندہ نے بتایا کہ مشتبہ شخص ودیا ساگر ریلوے اسٹیشن پر ٹرین سے اترا تھا۔ اطلاع ملنے پر ودیا ساگر میں تعینات آر پی ایف اہلکاروں نے اسٹیشن کے احاطے کی مکمل تلاشی لی ایک قابل اعتماد ذریعہ پر کارروائی کرتے ہوئے، RPF ٹیم نے ایک مشتبہ شخص کو بازار کے علاقے کی طرف بھاگتے ہوئے دیکھا جس کا پیچھا کر کے اسے پکڑ لیا گیا۔ پوچھ گچھ کے دوران اس شخص نے اعتراف کیا کہ اس نے موبائل فون اس وقت چوری کیا جب یہ ٹرین میں چارج ہو رہا تھا، برآمد شدہ موبائل فون ریل امداد کی شکایت میں فراہم کردہ تفصیلات سے میل کھاتا ہے گرفتار شخص اور برآمد شدہ موبائل فون کو مزید قانونی کارروائی کے لیے جی آر پی مدھوپور کے حوالے کر دیا گیا۔

جموڑیہ! ایک فیکٹری حادثے میں مزدور جاں بحق، ساتھیوں کا معاوضے کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج

آسنسول:28اکتوبر(عوامی نیوز سروس) جموڑیہ صنعتی علاقے کے شیخ پور میں واقع راج شری نامی نجی فیکٹری میں منگل کی صبح ایک المناک حادثہ پیش آیا۔ حادثے میں ایک مزدور کی موت ہوگئی متوفی کا نام کیشب باوڑی ہے جو جموڑیہ تھانہ کے چورولیا علاقہ کا رہنے والا ہے۔ واقعے کے بعد متوفی مزدور کے ساتھیوں نے فیکٹری میں ناقص حفاظت کی شکایت کی ان کا کہنا تھا کہ اگر مناسب حفاظتی سامان اور احتیاطی تدابیر اختیار کی جاتیں تو حادثے سے بچا جا سکتا تھا حادثے کی اطلاع ملتے ہی متوفی کے ساتھی اور مقامی مزدور یونین کے اراکین فیکٹری کے مین گیٹ پر جمع ہوگئے اور احتجاج شروع کر دیا اور متوفی کے لواحقین کے لیے مناسب معاوضہ اور مالی امداد کا مطالبہ کیا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس اور انتظامی اہلکار موقع پر پہنچ گئے اور حالات پر قابو پانے کی کوشش کی۔

سلان پور بلاک میں سائی بابا اسپتال کھولا جائے گا

طبی خدمات کے لیے ایک بے مثال اقدام

آسنسول:28اکتوبر(عوامی نیوز سروس) سلان پور سریمدھوسودن انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز اینڈ ریسرچ سینٹر، بنگلور کے "سائی سوستھیا ویلنس سینٹر" کی پہل اور مکتیچنڈی آنند میلہ کمیتی کے تعاون سے سلان پور بلاک میں صحت کی دیکھ بھال کا ایک بہت اہم باب شروع ہونے والا ہے۔ سلان پور بلاک کے ماں مکتی چنڈی احاطے میں یہ طبی خدمات شروع کردی گئی ہیں۔ یہ اہم طبی خدمات براہ راست سری ستھیا سائی بابا اسپتال، بنگلور سے رابطہ کرکے شروع کی جارہی ہے 23 نومبر کو بھگوان سری ستھیا سائی بابا کے 100 ویں یوم پیدائش کے موقع پر متعلقہ حکام نے ملک میں 100 مقامات پر فلاح و بہبود کے مراکز کھولنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ سبھی جانتے ہیں کہ بنگلور کا یہ ہسپتال دل کی پیچیدہ سرجری بالکل مفت کرتا ہے۔ مغربی بنگال اور پورے ملک کے لوگوں کی ایک بڑی تعداد ایک طویل عرصے سے وہاں اس سروس کا فائدہ اٹھارہی ہے۔ اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے کہ لوگوں کو بیمار ہونے پر کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے، مکتیچنڈی آنند میلہ کمیتی نے اس فلاحی مرکز کو شروع کرنے کی پہل کی ہے مکتیچنڈی آنند میلہ کمیتی کے سکریٹری سوپن منڈل نے کہا کہ فی الحال ڈاکٹر مہینے میں دو دن مکتیچنڈی پہاڑیوں پر مریضوں کو دیکھیں گے۔ وہ سائی بابا اسپتال سے لائی گئی دوائیں تقسیم کریں گے۔ لوگوں کو یہاں کسی بھی جسمانی بیماری کا علاج اور اچھا مشورہ ملے گا۔ اگر مریضوں کو دل کی پیچیدہ سرجری کی ضرورت ہو تو وہ بنگلور بھیجنے میں بھی پہل کریں گے۔ یہ ہیلتھ سروس ہر وقت کھلی رہے گی، لیکن ہر مہینے دو روزہ کیمپ کے علاوہ، آپ کسی بھی وقت کمیتی کے دفتر جا کر دل کے مسائل کے بارے میں مشورہ کے لیے آنند میلہ کمیتی کے حکام سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ اس دن سواپن منڈل نے کہا کہ اس ریاست میں دل کے معمولی مسائل کا علاج سوستھیا ساتھی کارڈ کے ذریعے کیا جاتا ہے، لیکن پیچیدہ اور مہنگے مسائل کی صورت میں بہت سے لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اب سے وہ مشکل بھی دور ہوگئی ہے۔ اگر کوئی شخص دل کے مسائل کے ساتھ مکتی چنڈی ہلز میں واقع فلاحی مرکز سے رابطہ کرتا ہے تو وہ مناسب اقدامات کے ذریعے بنگلور میں مکمل طور پر مفت علاج کرواسکتا ہے۔ اس دن مکتائی چنڈی آنند میلہ کمیتی کے تمام ممبران کے علاوہ سلان پور تھانہ انچارج امت ہاٹی، پنچایت سمیتی صدر کیلاش پرتی منڈل نائب صدر بدیوت مشرا، ڈاکٹر جوئے شنکر ساہا، کرشنا بھانو بنرجی، ڈاکٹر اور بیجارائے اور تمام طبی عملہ موجود تھے۔

کلاپربھو چھٹھ گھاٹ پوجا کیلئے سجایا گیا

آسنسول:28اکتوبر(عوامی نیوز سروس) جیسے ہی رات گزرے گی، ہزاروں عقیدت مند چھٹھ پوجا کے لیے آسنسول کے تاریخی کلہ پربھو چھٹ گھاٹ پر جمع ہوں گے، علاقے کے ممتاز سماجی کارکن اور مقامی لی کلب کے ایڈیٹر شری کرشنا پرساد اور کلب کے سرشار ممبران اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ چھٹھ کے عقیدت مندوں کو اپنا نذرانہ پیش کرنے کے دوران کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ چھٹھ عقیدت مندوں کے استقبال کے لیے کرشنا پرساد کی قیادت میں کلب کے ممبران کی انتھک محنت سے کلہ پربھو چھٹھ گھاٹ کو خوبصورت لائٹنگ سے سجایا گیا ہے۔ مجموعی طور پر ایک الوہی ماحول بنا ہوا ہے۔ یہ 48 واں سال ہے ہزاروں عقیدت مندوں کے لیے میڈیکل ٹیم، خون کا عطیہ کیمپ، چائے اور کافی کے اسٹال، پینے کے پانی اور گاڑیوں کی پارکنگ سمیت دیگر سہولیات رکھی گئی ہیں۔ رضاکار رکھے گئے ہیں کرشنا پرساد نے ذاتی طور پر پورے معاملے کی نگرانی کی انہوں نے تمام رضاکاروں اور کلب ممبران کو خصوصی ہدایات دیں تاکہ چھٹھ کرنے والوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

☆

چھٹھ کے تہوار کے دوران حادثہ، 52 سالہ شخص ڈوب کر جاں بحق

آسنسول:28اکتوبر(عوامی نیوز سروس) چھٹھ کے تہوار کے دن ایک حادثے میں 52 سالہ ایک شخص حادثے کے دوران جاں بحق ہوگیا۔ یہ واقعہ چھٹھ تہوار کے درمیان پیش آیا۔ ایک 52 سالہ شخص تالاب عبور کرتے ہوئے پانی میں ڈوب گیا۔ ڈوبنے والے شخص کا نام پانڈے داس ہے جو جموڑیہ بائی پاس حسین نگر کا رہنے والا ہے۔ یہ واقعہ جموڑیہ دامودر پور نیم گوریے چھٹھ گھاٹ پر پیش آیا۔ معلوم ہوا ہے کہ وہ اپنے خاندان کے ساتھ دامودر چھٹھ گھاٹ پر چھٹھ کا تہوار منانے آئے تھے۔ اہل خانہ کے تالاب میں داخل ہونے سے انکار کے باوجود یہ شخص تالاب میں داخل ہوا اور پار کرنے کی کوشش کی وہ تالاب کے بیچ میں جا کر ڈوب گیا۔ ڈیزاسٹر مینجمنٹ ٹیم اور پولیس چھٹھ گھاٹ پر موجود تھی۔ معاملے کو دیکھتے ہوئے ریسکیو ٹیم نے فوری طور پر کار کی ٹیل نیچے کی اور تلاشی لی۔ لیکن پانی میں ڈوبنے والے شخص کا پتہ نہیں چل سکا آسنسول سے اسپیڈ بوٹ لائی گئی اور تلاشی لی جارہی ہے آخر کار ڈوبنے والے شخص کو بچا کر آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ واقعے کے بعد علاقے میں سوگ کا سایہ چھا گیا۔

کار بے قابو ہو کر کھمبے سے ٹکرا گئی جس سے ڈرائیور بے ہوش ہو گیا

آسنسول:28اکتوبر(عوامی نیوز سروس) ہیرا پور تھانے کے تحت آنے والے ریور سائیڈ علاقے میں ایک کار کھمبے سے ٹکرا گئی کار میں سوار ایک مسافر بے ہوش ہوگیا جسے علاج کے لیے ہسپتال لے جایا گیا۔ واقعہ کے بارے میں بورو کے چیئرمین شیوانند باوڑی نے کہا، "آج ایک کار آرہی تھی ڈرائیور نے آنے والے بکرے اور موٹر سائیکل سے بچنے کی کوشش کی اور گاڑی کا کنٹرول کھو دیا۔ گاڑی کھمبے سے ٹکرا گئی حادثے میں ڈرائیور بے ہوش ہوگیا اور اسے علاج کے لیے ہسپتال لے جایا گیا۔ اس واقعے میں کوئی اور زخمی نہیں ہوا۔

محکمہ بجلی کو کارروائی کا سامنا - محکمہ جنگلات نے درختوں کی غیر قانونی کٹائی روک دی، اب جرمانے کا سامنا

آسنسول: 28 اکتوبر(عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال اسٹیٹ الیکٹرسٹی ڈسٹری بیوشن کمپنی لمیٹڈ کے آسنسول ڈویژن کے ذریعہ میتھن ڈیم تھرڈ ڈیک پر نوتعمیر شدہ پی ایچ ای ڈی واٹر پلانٹ (پمپ ہاؤس) کے لئے شروع کئے گئے 11,000 وولٹ کے برقی کاری کے منصوبے پر ایک بڑا تنازعہ کھڑا ہوگیا ہے محکمہ جنگلات نے بغیر مناسب منظوری کے درجنوں درخت کاٹنے اور دیگر کو نقصان پہنچانے کا الزام لگاتے ہوئے محکمہ جنگلات نے نہ صرف فوری طور پر کام روک دیا ہے بلکہ محکمہ بجلی کے ٹھیکیدار پر بھاری جرمانہ عائد کرنے کی تیاریاں بھی شروع کردی ہیں۔ خبر کی اشاعت کا اثر: اس سنگین بے قاعدگی کو عوامی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے گزشتہ دن نمایاں طور پر تمام میڈیا نمائندوں نے خبر شائع کیا خبر شائع ہوتے ہی حکام نے نوٹس لے لیا۔ محکمہ جنگلات کی فوری کارروائی مقامی ہوڈلا ضلع افسر اور روپنارائن پور فاریسٹ رینج کے اہلکاروں نے اس معاملے کا نوٹس لیا اور فوری طور پر کلیانیشوری پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ اس کے بعد محکمہ جنگلات کی ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی، میتھن میں درجنوں درخت انچارج سربتی گھوش نے کاٹ دیے۔ برقی کاری کا کام فوری طور پر روک دیا گیا اور کام کو برقرار رکھنے کے لیے سخت وارننگ جاری کی گئی۔ محکمہ جنگلات کے اہلکاروں نے جائے وقوعہ سے بجلی محکمہ کے ٹھیکیدار کی ایک الیکٹرک وین بھی قبضے میں لے لی تاہم بعد میں محکمہ کے سینئر افسران کی پہل کے بعد گاڑی کو چھوڑ دیا گیا۔ اطلاع کے مطابق واقعہ کی تصدیق کرتے ہوئے ہوڈلا محکمہ جنگلات نے کہا کہ ٹھیکیدار کے خلاف باقاعدہ شکایت درج کرائی گئی ہے ان کا کہنا تھا کہ "کاٹے گئے درختوں اور ہونے والے نقصان کا اندازہ لگایا جارہا ہے، اس تشخیص کی بنیاد پر ٹھیکیدار پر جرمانہ عائد کیا جائے گا۔" ان کا مزید کہنا تھا کہ واقعے کے بارے میں اعلیٰ حکام کو آگاہ کردیا گیا ہے، ان کی ہدایت پر مزید کارروائی کی جائے گی۔ فی الحال ضلع کے تحت بجلی کا کام مکمل طور پر روک دیا گیا ہے بغیر اجازت کام کرنے کا الزام۔ ذرائع کے مطابق اس پورے واقعہ میں محکمہ بجلی کے پاس محکمہ جنگلات کی ضروری اجازت نہیں تھی۔ اس من مانی سے نمٹنے کے لیے اب محکمہ جنگلات کی قیادت میں مشترکہ اجلاس منعقد کیا جائے گا، ارگول ڈویژنل منیجر اس میٹنگ میں موجود ہوں گے (بجلی)، سلان پور بی ڈی او اور محکمہ پی ایچ ای ڈی کے افسران شامل ہوں گے، جہاں اس معاملے کو انجام تک پہنچایا جائے گا اور ٹھیکیدار پر جرمانہ عائد کرنے کا عمل مکمل کیا جائے گا۔ کیا ہے سارا معاملہ؟ یہ برقی کاری کا کام میتھن ڈیم تھرڈ ڈیک پر نوتعمیر شدہ پی ایچ ای ڈی واٹر پلانٹ (پمپ ہاؤس) کو 11,000 وولٹ (HZ) بجلی فراہم کرنے کے لیے کیا جارہا ہے۔ اس پاور لائن کو کلیا نیشوری، بائیں کنارے، پولیس گارڈن، جنگل روڈ سے ہوتے ہوئے تھرڈ ڈائک پی ایچ ای ڈی واٹر پلانٹ تک بڑھایا جائے گا یہ پورا علاقہ بنیادی طور پر DVC اور مغربی بنگال کے محکمہ جنگلات کے دائرہ اختیار میں آتا ہے بتایا جاتا ہے کہ بجلی کے محکمے کے ٹھیکیدار نے من مانی کرتے ہوئے راستے میں کھڑے کئی خوبصورت اور قیمتی درختوں کو بے رحمی سے کاٹ دیا اس سے جنگلاتی سڑک کا پورا علاقہ ویران ہوگیا ہے، جس سے محکمہ جنگلات کو سخت کارروائی کرنے پر مجبور کیا گیا ہے یہ واقعہ ماحولیاتی تحفظ اور حکومتی ضوابط کی خلاف ورزی کو نمایاں کرتا ہے۔

سابق ایم ایل اے اجل چٹرجی نے ہائی ماسٹ لائٹ کا افتتاح کیا

آسنسول:28اکتوبر(عوامی نیوز سروس) مقامی کونسلر رادھا سنگھ کے کونسلر فنڈ اور کارپوریشن کے تعاون سے وارڈ نمبر 68 کے تحت ندی کے کنارے گراؤنڈ میں نصب منی ہائی ماسٹ لائٹ کا افتتاح کیا گیا۔ ترنمول کے سابق ایم ایل اے اور ٹی ایم سی ریاستی کمیٹی کے رکن اجول چٹرجی نے ناریل توڑ کر اس کا افتتاح کیا۔ اس سلسلے میں کونسلر رادھا سنگھ نے کہا کہ مقامی لوگ عرصہ دراز سے مطالبہ کر رہے تھے کہ ندی کے کنارے شاروا پلی میں ہائی ماسٹ لگائی جائے کیونکہ گراؤنڈ کے قریب اندھیرا ہے ایسی حالت میں رہنے کی وجہ سے لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا، اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے آج ہمارے لیڈر اجل چٹرجی کے ہاتھوں چھٹھ کے مبارک موقع پر ہمارے کونسلر فنڈ سے ہائی ماسٹ لائٹ کا باقاعدہ افتتاح کیا گیا، جس سے مقامی لوگوں کو فائدہ ہوا۔ اس تقریب میں بلاک ٹاؤن 2 کے یوتھ صدر امیت یادو، کونسلر کے نمائندے پپی سنگھ، ابھیشیک سنگھ، رنکو خان، ٹونو مکھرجی، ٹونی لوہیا، انوج کیشری سمیت پارٹی کے مقامی کارکنوں نے شرکت کی۔

ایتھلیٹکس میٹ 2025 نوجوان کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے

آسنسول:28اکتوبر(عوامی نیوز سروس) منعقدہ ایتھلیٹکس میٹ 2025 میں صحافی اور انٹرنیشنل ایکوٹیبل ہیومن رائٹس سوشل کونسل کے چیئرمین سنجے سنہا نے تمام ایتھلیٹکس کی حوصلہ افزائی کی مہمان خصوصی کی حیثیت سے انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ بنگال میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں، ٹیلنٹ ہر کونے میں چھپا ہوا ہے، لیکن اسے موقع نہیں ملتا اگر انہیں مناسب مواقع ملیں تو وہ بین الاقوامی سطح تک پہنچ سکتے ہیں۔ 'انہوں نے آرگنائزر رو یک داس کا شکریہ ادا کیا اور کہا، 'میں اس کوشش کو سلام کرتا ہوں۔ آئندہ بھی ایسی کوششیں کی جانی چاہئیں۔ بچوں کو ان کے موبائل فون سے دور رکھنا اور میدان میں آنا آج ایک بہت بڑا چیلنج ہے۔ 'معلوم ہوا ہے کہ اس ایتھلیٹکس میٹ میں ایک سو سے زائد بچوں نے شرکت کی اور سب نے جوش و خروش سے مقابلوں میں حصہ لیا۔ اس ایونٹ میں اے پی آر اے سی، آسنسول ریفریز ایسوسی ایشن، آسنسول سب ڈویژنل اسپورٹس ایسوسی ایشن اور انٹرنیشنل ایکوٹیبل ہیومن رائٹس سوشل کونسل کا کردار بہت اہم تھا۔ اس موقع پر سنجے سنہا کے ساتھ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی، انسانی حقوق کی تنظیم کے عہدیدار کوشک رائے چودھری، منوج مشرا، دیپک مترا، یاسمین سلطانہ، ستبیر سنگھ، چندن کنڈو، اسلم جمیل وغیرہ موجود تھے۔ مہمانوں نے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کھلاڑیوں کو انعامات سے نوازا۔ تقریباً پانچ گھنٹے تک جاری رہنے والی اس چیمپئن شپ میں تمام کھلاڑیوں کا جوش و خروش عروج پر تھا۔

کرسٹیانو رونالڈو کا مشن 950 مکمل اب 1000 گول کی طرف نگاہیں مرکوز

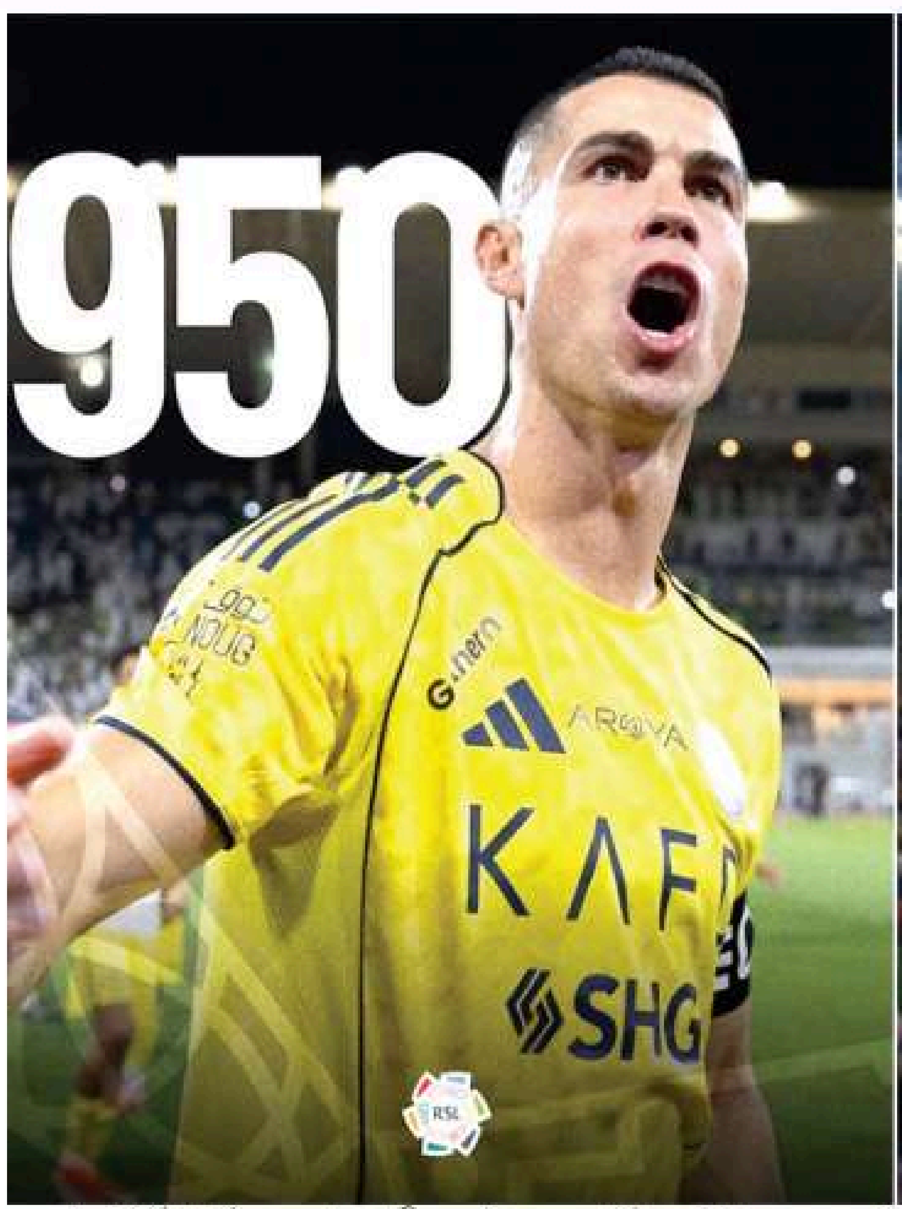

لندن 28 اکتوبر: پرتگالی فٹبال اسٹرائیکر کرسٹیانو رونالڈو نے اپنے کریئر میں کلب سائیڈ فٹبال میں اپنا 950 واں گول اسکور کر کے ایک نیا عالمی ریکارڈ بنایا جب النصر نے الخضم کو 2 گول نل سے شکست دے کر اپنا 100 فیصد ریکارڈ سعودی عرب لیگ میں بنایا۔ النصر کی طرف سے جواؤ فیلکس نے پہلے نصف میں گول اسکور کیا جب اس نے ایک زوردار ہیڈ کے ذریعہ گول اسکور کیا۔ جس کے بعد کرسٹیانو رونالڈو نے ایک خوبصورت گول اسکور کر کے النصر کو الخضم کے مقابلے میں دو گول نل سے کامیابی دلا دی اور اپنی ٹیم کو پورے تین پوائنٹ دلا دیئے۔ اس شاندار جیت کے بعد رونالڈو نے اپنے پیغام میں لکھا کہ مجھے خوشی ہے کہ میری ٹیم جیت گئی اور میں 950 گول اسکور کرنے میں کامیاب ہو سکا۔ الخضم کی ٹیم نے پہلے نصف میں النصر کا بہت ہی سخت مقابلہ کیا تھا اور بیشتر موقعوں پر اس کے فارورڈوں نے النصر کے ڈیفنڈروں کو مات دیتے ہوئے گول اسکور کرنے کے مواقع پیدا کر لئے تھے لیکن کسی نہ کسی وجہ سے وہ گول اسکور نہ کر سکے جبکہ پہلے ہی نصف میں النصر کے فیلس اور رونالڈو نے گول کے دو مواقع حاصل کئے اور دونوں ہی موقعوں پر کامیابی کے ساتھ گول اسکور کر لیا۔

الخضم کے گول کیپر برونو ویرالا نے پہلے نصف کے 24 ویں منٹ تک النصر کے چار خطرناک حملوں کو ٹالنے میں کامیابی حاصل کر لی تھی جب انجلو گیبرئیل اور صدیو معین نے زبردست شاٹ لئے تھے اور وہ بالکل گول ہونے جا رہا تھا جب برونو نے دونوں ہی موقعوں پر فسٹ کر کے گیند کو باہر کر دیا لیکن 25 ویں منٹ پر النصر کی خوبصورت تحریک پر برونو فلیکس کے زوردار ہیڈ کو روکنے میں ناکامی ہوئی جب گیند جال کے اندر داخل ہو گئی اور چند منٹوں کے بعد کرسٹیانو رونالڈو نے اپنے مخصوص انداز میں دو دفاعی کھلاڑیوں کو بیٹ کرتے ہوئے اینگولر شاٹ مار کر گول کر لیا۔ اس گول میں برونو کی کوئی غلطی نہیں تھی اور کرسٹیانو رونالڈو کی قسمت میں ریکارڈ بنانا تھا جو اس نے بنالیا ہے۔ اب وہ کلب سائیٹ فٹبال میں مزید 50 گول اسکور کرنا چاہتا ہے کہ اس کا یہ ریکارڈ کم از کم 50 سال تک تو ٹوٹ نہ سکے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ نئی نسل کے کھلاڑی اگر کلب سائیٹ فٹبال میں 100 گول بھی اسکور کر لیں تو وہ اس ریکارڈ کو عظیم کارنامہ سمجھتے ہیں لیکن رونالڈو نے جو 950 گول اسکور کر لئے اس میں سب سے زیادہ گول ریئل میڈرڈ کی 10 برسوں تک نمائندگی کر کے 276 گول کا جو ریکارڈ کیا تھا وہ اپنی جگہ پر آج بھی ٹوٹ نہ سکا۔ رونالڈو انٹرنیشنل میچوں میں اپنے ملک پرتگال کی نمائندگی کرتے ہوئے 174 گول اسکور کر چکا ہے جو سب سے بڑا ریکارڈ ہے۔

فٹ بال کھلاڑی دانی آلوش جیل سے رہائی کے بعد گرجا گھر میں مبلغ بن گئے

برازیلیا، 28 اکتوبر (یو این آئی) برازیل کے معروف فٹبالر اور سابق بارسلونا اسٹار دانی آلوش نے جیل سے رہائی کے بعد اپنی زندگی کا نیا رخ اختیار کر لیا ہے۔ ایک سال سے زائد قید کاٹنے کے بعد اب وہ گرجا گھر میں مبلغ کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ آلوش دسمبر 2022 میں ایک خاتون سے زیادتی کے الزام میں گرفتار ہوئے تھے، تاہم مارچ 2024 میں دس لاکھ یورو کے عوض ضمانت پر رہا ہوئے اور بعد ازاں اپیل کے ذریعے ان کی سزا منسوخ کر دی گئی۔ آلوش نے یہ تبدیلی اس وقت اختیار کی جب وہ ایک نائٹ کلب میں دسمبر 2022 میں ایک خاتون سے زیادتی کے الزام میں ایک سال سے زائد عرصہ جیل میں گزارنے کے بعد رہا ہوئے۔ یاد رہے کہ 41 سالہ سابق رائٹ بیک مارچ 2024 میں دس لاکھ یورو (یعنی 11 لاکھ امریکی ڈالر) کے عوض ضمانت پر رہا ہوئے تھے۔ ان کی سزا کو بعد میں اپیل کے ذریعے منسوخ کر دیا گیا۔ رپورٹوں کے مطابق آلوش نے جیل سے رہائی کے بعد اپنی ازدواجی زندگی بھی بحال کر لی ہے اور اپنی اہلیہ، ماڈل جوانا سانز کے ساتھ دوبارہ ایک ہو گئے ہیں۔ دونوں نے حال ہی میں اپنی پہلی بیٹی کا خیر مقدم کیا ہے۔ اپنے طویل اور کامیاب کیریئر میں آلوش نے 42 ٹرافیاں جیتیں، جن میں سے 23 صرف بارسلونا کے ساتھ 2008 سے 2016 کے درمیان حاصل کیں۔ انہوں نے جون 2022 میں میکسیکن کلب "یوماس اونام" سے معاہدہ کیا تھا، مگر گرفتاری کے بعد کلب نے ان سے علیحدگی اختیار کر لی تھی۔

جیل سے نکلنے کے بعد آلوش نے اپنی زندگی کو مکمل طور پر بدل دیا ہے۔ کاتالونی میڈیا کے مطابق وہ مذہب کی طرف راغب ہو گئے ہیں اور اب "ایلم چرچ" جیرونا میں وعظ و تلقین کرتے نظر آتے ہیں۔ یاد رہے کہ دانی آلوش پر 2022 میں بارسلونا کے ایک نائٹ کلب میں خاتون سے زیادتی کا الزام عائد کیا گیا تھا۔ وہ 14 ماہ تک حراست میں رہے، مگر کاتالونیا کی عدالت نے شواہد میں تضادات کی بنیاد پر ان کی سزا کالعدم قرار دے دی۔

جیسوال رنجی ٹرافی کے تیسرے راؤنڈ میں ممبئی کے لیے کھیلیں گے

ممبئی، 28 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی اوپنر یشسوی جیسوال یکم نومبر سے شروع ہونے والی 26-2025 رنجی ٹرافی کے اگلے راؤنڈ میں کھیلنے کے لیے تیار ہیں۔ ممبئی اس راؤنڈ کے دوران جے پور میں راجستھان کے خلاف ایلیٹ گروپ ڈی کا ایک میچ کھیلے گی۔ آسٹریلیا کے دورے سے واپس آنے کے بعد جیسوال نے جنوبی افریقہ کے خلاف 14 نومبر سے کولکتہ میں شروع ہونے والی ہوم ٹیسٹ سیریز سے پہلے خود کو میچ فٹ رکھنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ [illegible]

پابندی کے باوجود افغان خواتین فٹ بال ٹیم کی عالمی میدان میں واپسی

28 اکتوبر (یو این آئی) افغان طالبان حکومت کی جانب سے پابندی کے باوجود افغان خواتین فٹبال ٹیم کی عالمی میدان میں واپسی ہو گئی ہے۔ [illegible]

ہندوستان کو فیلڈنگ یونٹ کے طور پر بہتر کرنا ہوگا: سوریہ کمار

کینبرا، 28 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی ٹی 20 کپتان سوریہ کمار یادو نے زور دیا ہے کہ ہندوستان کو فیلڈنگ یونٹ کے طور پر بہتر کرنا ہوگا۔ [illegible] الاقوامی میچوں میں اپنی اعلیٰ ترین درجہ بندی کو پورا کرنے کے لیے جدوجہد کرنا پڑی ہے۔ حالیہ ایشیا کپ کے دوران بھی جہاں انہوں نے ایک بھی میچ ہارے بغیر جیتا، فیلڈنگ مایوس کن تھی۔ جہاں 12 کیچ گرائے گئے۔ جو کسی بھی ٹیم کے سب سے زیادہ ہیں۔ 2025 کے آغاز سے، ہندوستان کی کیچنگ کی کارکردگی 82.7% ہے، جو مکمل اراکین میں پانچویں نمبر پر ہے۔ کپتان سوریہ کمار یادو اس کو بہتر بنانے کے لیے پر عزم ہیں کیونکہ ان کی ٹیم اگلے سال اپنے T20 ورلڈ کپ ٹائٹل کا دفاع کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔

ترک فٹ بال لیگ کے سینکڑوں ریفری سٹے بازی کی سرگرمیوں میں ملوث

انقرہ، 27 اکتوبر (یو این آئی) ترک فٹ بال فیڈریشن (ٹی ایف ایف) کے صدر ابراہیم ہاکیوسمان اوغلو نے پیر کو کہا کہ ترک پیشہ ور فٹ بال لیگ میں کام کرنے والے سینکڑوں ریفری سٹے بازی کی سرگرمیوں میں ملوث پائے گئے ہیں۔ استنبول میں ایک پریس کانفرنس میں ابراہیم ہاکیوسمان اوغلو نے کہا کہ انہیں سزا کے لیے تادیبی کمیٹی کے پاس بھیجا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی ایجنسیوں کے اعداد و شمار کی مدد سے ایک داخلی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی کہ 571 فعال ریفریز میں سے 371 کے پاس بیٹنگ اکاؤنٹس تھے۔

انہوں نے مزید کہا، ریاستی اداروں سے حاصل کردہ اعداد و شمار اور ہماری پیشہ ور ٹیم کے کام کے مطابق، یہ معلوم ہوا کہ پروفیشنل لیگز کے 571 فعال ریفریز میں سے 371 کے پاس بیٹنگ اکاؤنٹس ہیں۔ ان میں سے 152 فعال طور پر سٹے بازی کرتے پائے گئے۔ اس فہرست میں سات ٹاپ کلاس ریفری، 15 ٹاپ کلاس اسسٹنٹ ریفری، 36 ہائی کلاس ریفری اور 94 ہائی کلاس اسسٹنٹ ریفری شامل ہیں۔ ابراہیم ہاکیوسمان اوغلو نے بتایا کہ 10 ریفریوں نے 10,000 سے زیادہ شرطیں لگائیں، اکیلے ایک ریفری نے 18,227 شرطیں لگائیں اور 42 ریفریوں نے 1,000 سے زیادہ فٹ بال میچوں پر شرطیں لگائیں۔ تاہم، کچھ ریفریوں نے صرف ایک بار شرطیں لگائی تھیں۔ انہوں نے کہا، آج سے ہمارا انضباطی بورڈ ضروری کارروائی کرے گا۔ انہیں جلد ہی بورڈ کے پاس بھیج دیا جائے گا اور ہمارے ضوابط کے مطابق سزا دی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ فیڈریشن نے اپنے نتائج فیفا اور یوای ایف اے کے ساتھ شیئر کیے ہیں۔ ٹی ایف ایف کے صدر نے وضاحت کی کہ فیڈریشن کے اراکین کو شامل کرنے کے لیے جائزہ ریفریز سے بالاتر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ریفریز کے ساتھ شروعات کی جن میں میں اور میرے بورڈ ممبران شامل تھے۔ انہوں نے فٹ بال کلبوں پر زور دیا کہ وہ بھی ایسا ہی کریں۔ انہوں نے مزید کہا، "جس طرح ہم اپنے گھر کی صفائی کر رہے ہیں، اسی طرح کلب کے صدور کو چاہیے کہ وہ اپنے، اپنے بورڈ زاور اپنے کھلاڑیوں سے شروعات کریں اور شفاف طریقے سے نتائج کو عوام کے ساتھ شیئر کریں۔" انہوں نے مزید کہا، "اگر ایسا نہیں ہوتا ہے، تو ہم متعلقہ ریاستی اداروں کے ساتھ مل کر کام کرتے رہیں گے اور اپنے نتائج کو عام کریں گے۔ اگرچہ کھیلوں پر بیٹنگ ایک واحد ریاستی نظام کے تحت ترکی میں قانونی ہے، لیکن ریفریز، کھلاڑیوں اور حکام کو فٹ بال کے کسی بھی میچ پر شرط لگانے پر سختی سے ممانعت ہے۔

انگلینڈ سیمی فائنل سے قبل ایکلیسٹون کی صحت یابی کے لیے پر امید

گوہاٹی، 28 اکتوبر (آئی این ایس) انگلینڈ کی بائیں ہاتھ کی اسپنر سوفی ایکلیسٹون کے ایم آر آئی اسکین میں ان کے کالر کی ہڈی کے قریب جوڑ میں معمولی چوٹ کا انکشاف ہوا ہے۔ بدھ کو جنوبی افریقہ کے خلاف آئی سی سی ویمنز ورلڈ کپ کے سیمی فائنل سے قبل ان کی حالت کا جائزہ لیا جائے گا۔ اس دھچکے کے باوجود انگلینڈ کی کرکٹ ٹیم پر امید ہے کہ وہ فٹ ہو کر میچ میں کھیلنے کے قابل ہو جائیں گی۔ انگلینڈ اور ویلز کرکٹ بورڈ کے ایک بیان میں کہا گیا ہے، "سوفی ایکلیسٹون کے بائیں کندھے کے ایم آر آئی اسکین کے نتائج سے ان کے کالر کی ہڈی کے قریب جوڑ میں معمولی چوٹ کا انکشاف ہوا ہے۔ ان کی حالت کا جائزہ بدھ کو جنوبی افریقہ کے خلاف آئی سی سی ویمنز ورلڈ کپ کے سیمی فائنل سے پہلے لیا جائے گا۔ ایکلیسٹون نے انگلینڈ کو سیمی فائنل تک پہنچانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ اس نے چھ میچوں میں 3.98 کی اکانومی ریٹ سے 12 وکٹیں حاصل کی ہیں اور وہ اپنی ساتھی لنسی اسمتھ کے ساتھ ٹورنامنٹ میں مشترکہ طور پر پانچویں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والی بولر ہیں۔

ہندوستانی بالادستی کو کینبرا میں پہلا T20 ٹیسٹ درپیش

کینبرا، 28 اکتوبر (یو این آئی) T20 کی چوٹی پر موجود ہندوستان نہ صرف ایک میچ کھیلنے بلکہ ایک سال کی شاندار پرفارمنس سے تعمیر کردہ اعتماد کی سلطنت کا دفاع کرنے کے لیے کینبرا پہنچا۔ اعداد و شمار کہانی کو مزید تقویت دیتے ہیں: ایشیا کپ میں ناقابل شکست، T20 ورلڈ چیمپئن کا تاج اپنے نام کیا اور آسٹریلیا کے خلاف اپنے آخری چھ میچوں میں سے پانچ میں ناقابل شکست رہے۔ لیکن اصل کہانی اس وقت شروع ہوتی ہے جب گیند کینبرا کے ٹھنڈے آسمانوں کے نیچے سوئنگ کرتی ہے اور مانوکا اوول کے شائقین اس پرانی آسٹریلوی دھن کو گنگنانے لگتے ہیں "ہم گھر پر کبھی نہیں ہارتے"۔ سوریہ کمار یادو ایک ایسی ٹیم کی قیادت کرتے ہیں جو لگتا ہے کہ ہندوستان کے کرکٹ کے نئے مزاج کی عکاسی کرتی ہے افراتفری سے بے خوف۔ ابھیشیک شرما باغی کلائیوں والا لڑکا اور شبھمن گل سفید کپڑوں کے شاعر سے پاور ہٹر بن گئے۔ یہ سب ہندوستانی بیٹنگ کے بدلتے ہوئے چہرے کی نمائندگی کرتے ہیں۔

اور پھر آتا ہے جسپریت بمراہ، جس ان کے اسپیل نے تیز گیند بازی کی زبان کو دوبارہ لکھا ہے کم سے کم، عین مطابق، بے دردی سے خوبصورت۔ اگر وہ فلڈ لائٹس کے نیچے لئے تلاش کر لیتے ہیں تو آسٹریلوی خود کو غور و فکر کی ایک لمبی شام میں غرق پا سکتے ہیں۔ دریں اثنا، آسٹریلیا واقفیت اور بے چینی کے ایک عجیب امتزاج کے ساتھ قریب آ رہا ہے۔ مچل مارش، جو طاقت اور بوجھ دونوں کو اٹھاتے ہیں، جانتے ہیں کہ ان کے کھلاڑیوں میں طاقت اور صلاحیت ہے، ٹریوس ہیڈ، مارکس اسٹوئنس، ٹم ڈیوڈ۔ ایڈم زمپا کے فریب کے بغیر ان کی اسپن الماری ان کی توقع سے بھی زیادہ خالی نظر آتی ہے۔ پچ دونوں اطراف کو پریشانی میں ڈالے گی۔ ایک ایسی سطح جو شروع میں اچھال دیتی ہے، درمیان میں صبر اور انتظار کرنے والوں کو انعام دیتی ہے۔ موسم اپنی چالیں چل سکتا ہے، بارش حکمت عملی کو جبلت میں بدلنے کا خطرہ ہے۔ ٹاس، ہمیشہ کی طرح، نظر انداز کیا گیا بارہواں کھلاڑی بن سکتا ہے۔ لیکن اعداد و شمار اور انتخاب کے پیچھے کچھ زیادہ ہی دلچسپ ہے۔ یہ خاموش سوال کہ کون واقعی جدید کرکٹ کی رفتار پر عبور رکھتا ہے۔ ٹی ٹوئنٹی میں ہندوستان کا عروج حادثاتی نہیں ہے، یہ فلسفیانہ رہا ہے۔ انہوں نے خطرے کو فن میں تبدیل کرنا، دباؤ کو کارکردگی میں تبدیل کرنا سیکھ لیا ہے۔ اپنے ہوم ٹرف پر کھیلتے ہوئے، آسٹریلیا کا اب بھی شور ہو سکتا ہے۔ لیکن ہندوستان کے پاس کچھ نایاب ہے لئے اور کھیلوں میں تال اکثر بیان بازی پر سبقت لے جاتا ہے۔

18 نومبر سے شروع ہوگا ابوظہبی ٹی-10

نئی دہلی، 28 اکتوبر (یو این آئی) ابوظہبی T10 18 نومبر سے شروع ہوگا اور 30 نومبر 2025 تک چلے گا۔ اس تیز رفتار کرکٹ ٹورنامنٹ میں تقریباً دو ہفتے کے سنسنی خیز میچز ہوں گے جن میں کھیل کے کچھ بڑے نام شامل ہیں۔ سیزن کے افتتاحی میچ میں کوئٹہ کوالیفائرز کا مقابلہ ناردرن واریئرز سے ہوگا، جس کے بعد دفاعی چیمپئن ڈکن گلیڈی ایٹرز اور دہلی بلز کے درمیان سنسنی خیز مقابلہ ہوگا۔ ٹورنامنٹ راؤنڈ رابن فارمیٹ میں کھیلا جائے گا، لیگ مرحلے کے دوران ہر ٹیم ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوگی۔ گروپ میچز کے بعد پوائنٹس ٹیبل میں سرفہرست چار ٹیمیں پلے آف میں پہنچ جائیں گی۔ پلے آف مرحلے کا آغاز 29 نومبر 2025 کو کوالیفائر 1 کے ساتھ ہوگا، جس میں لیگ مرحلے کی ٹاپ دو ٹیمیں شامل ہوں گی۔ اس میچ کی فاتح ٹیم فائنل میں پہنچ جائے گی جبکہ ہارنے والی ٹیم کو کوالیفائر 2 میں ایک اور موقع ملے گا۔ اسی دن ایلیمینیٹر میں تیسری اور چوتھی پوزیشن کی ٹیمیں آمنے سامنے ہوں گی۔ اس میچ کی فاتح ٹیم کوالیفائر 2 میں پہنچ جائے گی جبکہ ہارنے والی ٹیم مقابلے سے باہر ہو جائے گی۔ کوالیفائر 2 میں، جو 30 نومبر 2025 کو شیڈول ہے، کوالیفائر 1 سے ہارنے والی ٹیم کا مقابلہ ایلیمینیٹر کے فاتح سے ہوگا، جو اس کے بعد فائنل میں کوالیفائر 1 کے فاتح کے ساتھ شامل ہوگی۔ اس ہائی وولٹیج ٹورنامنٹ کے اختتام پر اس دن کے بعد فائنل میچ بھی کھیلا جائے گا۔ فائنل کے بعد، شائقین کے لیے چیمپئنز اور ابوظہبی T10 کے سنسنی خیز کرکٹ کے تماشے کا جشن منانے کے لیے ایک شاندار اختتامی تقریب کا انعقاد کیا جائے گا۔

سجیت انڈر 23 ورلڈ ریسلنگ چیمپئن بنے

نووی ساڈ (سربیا)، 28 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی پہلوانوں نے نووی ساڈ، سربیا میں 2025 انڈر 23 ورلڈ ریسلنگ چیمپئن شپ میں کل نو تمغے جیت کر مہم کا شاندار اختتام کیا۔ جس میں ایک طلائی، دو چاندی اور چھ کانسی کے تمغے شامل ہیں۔ مردوں اور خواتین کے فری اسٹائل اور گریکو رومن کشتی میں 10 وزن کے زمرے میں مقابلے منعقد ہوئے، ہندوستان نے مردوں کے فری اسٹائل 125 کلوگرام زمرے کے علاوہ ہر زمرے میں ایک کھلاڑی کو میدان میں اتارا۔ سربیا کے شہر میں دنیا بھر سے 700 کے قریب پہلوانوں نے مقابلہ کیا۔

سجیت کالکل نے کل مردوں کے 65 کلوگرام فری اسٹائل زمرے میں طلائی تمغہ جیت کر ہندوستان کو کامیابی دلائی۔ سجیت نے فائنل مقابلے میں تکنیکی برتری سے ازبکستان کے امید جون جلولوف پر 0-10 سے کامیابی حاصل کی، جو عالمی چیمپئن شپ کے سینئر کانسی کا تمغہ جیتنے والے اور سابق انڈر 20 چیمپئن ہیں۔ ان کی جیت انڈر 23 ورلڈ ریسلنگ چیمپئن شپ کے آٹھ ایڈیشن کی تاریخ میں ہندوستان کے لیے چوتھا گولڈ میڈل ہے۔ امن سہراوت (مردوں کے 57 کلوگرام) نے 2022 میں پہلا طلائی تمغہ جیتا تھا، جب کہ ریتیکا ہڈا، 2023 میں یونائیٹڈ ورلڈ ریسلنگ کے بینر کے تحت مقابلہ کرتی تھیں، 2023 کے ایڈیشن میں خواتین کے 76 کلوگرام زمرے میں سرفہرست تھیں۔ چراغ چکارا نے گزشتہ سال البانیہ کے شہر تیرانا میں منعقدہ چیمپئن شپ میں مردوں کے 57 کلوگرام زمرے میں واحد طلائی تمغہ جیتا تھا۔ مجموعی طور پر ہندوستانی پہلوانوں نے اس سال کے ایڈیشن میں ایک سونے، ایک چاندی اور سات کانسی کے تمغے جیتے ہیں۔ اس سے قبل وشواجیت مور نے انڈر 23 ورلڈ ریسلنگ چیمپئن شپ 2025 میں گریکو رومن 55 کلوگرام زمرے میں کانسی کا تمغہ جیت کر ہندوستان کا کھاتہ کھولا تھا۔ یہ انڈر 23 ورلڈ چیمپئن شپ میں ان کا لگاتار دوسرا کانسی کا تمغہ ہے، اس سے قبل انہوں نے 2024 میں ایسا کیا تھا۔ سابق انڈر 20 ورلڈ چیمپئن پریہ ملک نے 76 کلوگرام کے زمرے میں خواتین کا پہلا فری اسٹائل میں ایک کانسی کا تمغہ جیتا ہے۔ ایشین انڈر 20 چیمپئن نیہا شرما نے بھی خواتین کے 57 کلوگرام زمرے میں کانسی کا تمغہ جیت کر انڈر 23 ورلڈ چیمپئن شپ میں اپنا تیسرا تمغہ جیتا۔ دریں اثنا، خواتین کے 55 کلوگرام زمرے میں نیشو کے کانسی کے تمغے میں راؤنڈ آف 16 میں 2024 کی عالمی چیمپئن جاپان کی موکیو کا کو شکست دینا شامل ہے۔ ساریکا (59 کلوگرام) اور ہنسیکا لامبا (53 کلوگرام) نے اپنے اپنے خواتین کے فری اسٹائل مقابلوں میں ہندوستان کے لیے چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ دو چاندی اور پانچ کانسی کے تمغوں کے ساتھ، ہندوستانی خاتون پہلوانوں نے انڈر 23 ورلڈ ریسلنگ چیمپئن شپ میں ٹیم ٹائٹل جیتا۔

AICF کی سالانہ جنرل میٹنگ میں مختلف امور پر تبادلہ خیال

چنئی، 28 اکتوبر (یو این آئی) گوا میں آل انڈیا شطرنج فیڈریشن (AICF) کی سالانہ جنرل میٹنگ میں کچھ متنازعہ مسائل کے علاوہ 2030 شطرنج اولمپیاڈ اور دیگر بین الاقوامی مقابلوں کی ہندوستان کی میزبانی سمیت اہم امور پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ عام طور پر اے آئی سی ایف کی سالانہ جنرل میٹنگ جون میں ہوتی ہے، لیکن اس بار یہ 30 اکتوبر کو گوا میں منعقد ہوگی، جہاں FIDE ورلڈ کپ شطرنج کا ٹورنامنٹ منعقد ہو رہا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ سالانہ جنرل میٹنگ کے نوٹس اور ایجنڈے کے ساتھ آڈٹ شدہ اکاؤنٹس ممبران میں تقسیم نہیں کیے گئے۔ ایجنڈے میں سے ایک آئٹم 2030 شطرنج اولمپیاڈ اور دیگر بین الاقوامی مقابلوں کی میزبانی کے تعلق سے بات ہوگی۔ 44 واں شطرنج اولمپیاڈ 2022 میں چنئی میں منعقد ہوا تھا، اور اب ورلڈ کپ گوا میں منعقد ہو رہا ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ اے آئی سی ایف نے حال ہی میں منعقد ہونے والی قومی چیمپئن شپ کے نامساعد حالات پر آنکھیں بند کر لیں۔ تاہم سالانہ جنرل میٹنگ (AGM) کے ایجنڈے میں بڑے ڈومیسٹک ٹورنامنٹس کے لیے کھیل کے حالات کو بہتر بنانے کا ذکر نہیں ہے۔ اے جی ایم کے ایجنڈے میں مسابقتی کمیشن آف انڈیا (سی سی آئی) سے متعلق معاملات پر بھی تبادلہ خیال کیا جائے گا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Wednesday, 29th October, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
بدھ، ۲۹ اکتوبر ۲۰۲۵ء

SPORTS

کھیل کی دنیا

اے بی ڈویلیئرز نے کوہلی اور روہت کو تنقید کا نشانہ بنانے والوں کو 'لال بیگی' قرار دیا

کیپ ٹاؤن، 28اکتوبر (یو این آئی)) جنوبی افریقہ کے سابق کپتان اور مسٹر 360 کے نام سے مشہور بیٹر اے بی ڈویلیئرز نے ہندوستان کے دو تجربہ کار بیٹرز روہت شرما اور ویرات کوہلی کو تنقید کا نشانہ بنانے والوں کو 'لال بیگ 'قرار دیدیا۔ آسٹریلیا کے خلاف حالیہ ون ڈے سیریز میں روہت شرما نے ایک ففٹی اور ایک سنچری اسکور کی جبکہ ویرات کوہلی ابتدائی دو میچز میں ڈک پر آوٹ ہونے کے بعد تیسرے میچ میں 74 رنز کی اننگز کھیلنے میں کامیاب رہے۔ ہندوستانی ٹیم مینجمنٹ 2027ء کے ون ڈے ورلڈ کپ کی تیاریوں میں مصروف ہے اور اسی پلان کے تحت شبھمن گل کو ٹیم کا کپتان بنایا گیا ہے لیکن کچھ ناقدین کی جانب سے تجربہ کار بیٹرز روہت شرما اور ویراٹ کوہلی کو تنقید کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ اپنے فیس بک لائیو سیشن کے دوران 41 سالہ اے بی ڈویلیئرز نے تجربہ کار ہندوستانی بیٹرز کو تنقید کا نشانہ بنانے والوں کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا مجھے نہیں معلوم یہ کس طرح کے لوگ ہیں جو بیٹرز کے کیریئر کے اختتام پر لال بیگوں کی طرح سوراخوں سے باہر نکل جاتے ہیں۔ سابق جنوبی افریقی کپتان کا کہنا تھا کیوں لوگ ایسے تجربہ کار کھلاڑیوں پر تنقید کرتے ہیں جنہوں نے طویل عرصے تک اپنے ملک کی نمائندگی کی، یہ بہترین وقت ہے کہ ان کھلاڑیوں کو سراہا جائے۔ اے بی ڈویلیئرز کا کہنا تھا دونوں کھلاڑیوں نے گزشتہ چند ماہ کے دوران شدید تنقید کا سامنا کیا، ہر کسی نے دونوں کھلاڑیوں روہت شرما اور ویراٹ کوہلی کو نیچا دکھانے کی کوشش کی۔

سابق پروٹیز کھلاڑی نے اس بات پر زور دیا کہ کھیل کے عظیم کھلاڑیوں کے خلاف منفی رویے کا مسلسل اظہار نقصاندہ اور ان حمایتوں سے انحراف ہے جن کے وہ حقدار ہیں۔

لیونل میسی کی فیفا ورلڈ کپ 2026 پر نظریں ٹک گئیں

بیونس آئرس 28اکتوبر (یو این آئی) اسٹار فٹبالر لیونل میسی نے فیفا ورلڈ کپ 2026 میں شرکت کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کر دیا۔ فٹبال کی دنیا میں لیونل میسی کا کیریئر تقریباً دو دہائیوں پر محیط ہے لیکن وہ اب بھی عالمی سطح پر پذیرائی کی تلاش میں ہیں۔ انہوں نے حال ہی میں میجر لیگ ساکر (ایم ایل ایس) کلب انٹر میامی کے ساتھ اپنے معاہدے میں 2028 تک توسیع کی جو اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ وہ 39 سال کے ہو جانے کے باوجود ابھی ریٹائرمنٹ پر غور نہیں کر رہے۔

این بی سی نیوز کو دیے گئے انٹرویو میں لیونل میسی نے کہا کہ وہ اگلے سال جسمانی حالت کا جائزہ لیں گے تاکہ امریکا، میکسیکو اور کناڈا میں ہونے والے ٹورنامنٹ (فیفا ورلڈ کپ 2026) میں کھیلنے کا فیصلہ کر سکیں۔ اسٹار فٹبالر کا کہنا تھا کہ ورلڈ کپ میں ہونا ایک غیر معمولی بات ہے لہٰذا چاہتا ہوں کہ میں وہاں اچھی حالت میں موجود ہوں تاکہ ٹیم کی مدد کرنے میں اہم کردار ادا کر سکوں۔ 'میں یہ روزانہ کی بنیاد پر جائزہ لوں گا جب اگلے سال انٹر کے ساتھ پری سیزن شروع کروں گا اور دیکھوں گا کہ کیا میں واقعی 100 فیصد فٹ ہوں اور پھر فیصلہ کروں گا۔ میں بہت پُر جوش ہوں کیونکہ یہ ایک ورلڈ کپ ہے۔ ہم نے آخری والا جیتا ہے۔ لیونل میسی نے 20 سال سے زیادہ پر محیط پروفیشنل کیریئر گزارا ہے۔ انہوں نے 2004 میں صرف 17 سال کی عمر میں بارسلونا کیلئے ڈیبیو کیا، پھر پیرس سینٹ جرمین کیلئے کھیلا اور 2023 میں انٹر میامی میں شامل ہوئے۔

پاکستانی بالر محمد عباس کا انوکھا ریکارڈ

لاہور 28اکتوبر (یو این آئی) پاکستانی ٹیم کے فاسٹ بالر محمد عباس 21ویں صدی میں (جنوری 2001ء سے) فرسٹ کلاس کرکٹ میں 50 سے زیادہ مرتبہ ایک اننگز میں 5 یا زیادہ وکٹیں لینے والے صرف تیسرے فاسٹ باؤلر بن گئے ہیں۔ محمد عباس نے قائداعظم ٹرافی میں لاہور ریجن وائٹس کے لیے کھیلتے ہوئے فرسٹ کلاس کرکٹ میں 50ویں مرتبہ ایک اننگز میں 5 وکٹیں حاصل کرلیں۔ محمد عباس نے 2025/26ء قائداعظم ٹرافی میں ایبٹ آباد ریجن، سیالکوٹ ریجن اور کراچی بلیوز کے خلاف اپنے پہلے تین میچز میں 13 وکٹیں حاصل کی ہیں۔ ان کے علاوہ سابق پاکستانی فاسٹ باولر عبدالروٗف (57) اور سابق برطانوی فاسٹ باولر جیمز اینڈرسن (55) اس صدی میں فرسٹ کلاس کرکٹ میں 50 سے زیادہ مرتبہ اننگز میں 5 وکٹیں لے چکے ہیں۔ محمد عباس یہ کارنامہ سرانجام دینے والے 5ویں پاکستانی فاسٹ باولر اور مجموعی طور پر 12ویں ملکی باولر ہیں۔

وہ اب تک 204 فرسٹ کلاس میچز میں 20.74 کی اوسط سے 820 وکٹیں حاصل کرچکے ہیں جن میں 50 مرتبہ اننگز میں 5 یا زیادہ وکٹیں اور 13 مرتبہ میچ میں 10 یا زیادہ شکار شامل ہیں۔ محمد عباس نے اب تک اپنے فرسٹ کلاس کیریئر میں خان ریسرچ لیبارٹریز کی جانب سے 20 میچز میں 14، ہیمپشائر کے لیے 47 میچز میں 6 جبکہ پاکستان کیلئے 27، ایس این جی پی ایل کیلئے 8 اور لیسٹر شائر کیلئے 19 میچز میں 5، 5 مرتبہ ایک فرسٹ کلاس اننگز میں 5 یا زیادہ وکٹیں حاصل کی ہیں۔ انہوں نے پی ٹی وی کے لیے 12، سیالکوٹ کے لیے 25 اور سدرن پنجاب کیلئے کھیلتے ہوئے 16 میچز میں 3، 3 بار فرسٹ کلاس اننگز میں 5 یا زیادہ وکٹیں لیں۔ محمد عباس نے لاہور بلیوز کیلئے 5، ناٹنگھم شائر کیلئے 9 میچز میں فرسٹ کلاس اننگز میں 2، 2 جبکہ لاہور وائٹس کے لیے 3 اور سٹیٹ بینک آف پاکستان کیلئے 10 میچز کھیل کر فرسٹ کلاس اننگز میں 1، 1 مرتبہ 5 وکٹیں حاصل کی ہیں۔ محمد عباس اب تک پاکستان میں 32، انگلینڈ میں 13، یو اے ای میں 2 جب کہ ویسٹ انڈیز، آئرلینڈ اور جنوبی افریقہ میں ایک ایک مرتبہ فرسٹ کلاس میچ میں اننگز میں 5 یا زیادہ وکٹیں لے چکے ہیں۔

پہلا ٹی ٹوئنٹی: ویسٹ انڈیز نے بنگلہ دیش کو شکست دیدی

چٹوگرام 28اکتوبر (یو این آئی): ویسٹ انڈیز نے بنگلادیش کو ٹی ٹوئنٹی سیریز کے پہلے میچ میں 16 رنز سے شکست دے دی۔ چٹوگرام میں کھیلے گئے میچ میں ویسٹ انڈیز نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ اوورز میں 3 وکٹوں کے نقصان پر 165 رنز اسکور کیے۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے کپتان شائے ہوپ 46 اور رومن پاول 44 رنز ناٹ آؤٹ بنا کر نمایاں رہے۔ ایلک اتھاناز 34، بریںڈن کنگ 33 جبکہ شرفین روتھرفورڈ 0 کے انفرادی اسکور پر آوٹ ہوئے۔ بنگلادیش کی جانب سے تسکین احمد نے 2 جبکہ رشاد حسین نے 1 کھلاڑی کو آوٹ کیا۔ 166 رنز کے تعاقب میں بنگلادیش کی ٹیم 19.4 اوورز میں 149 رنز بنا کر آوٹ ہوگئی۔ میزبان ٹیم کی جانب سے تنظیم حسن ثاقب 33 رنز بنا کر نمایاں رہے۔ توحید ہرودے 28، نسم احمد 20، تنزید حسن 15، تسکین احمد 10، سیف حسن 8، رشاد حسین 6، کپتان لٹن داس 5، نورالحسن 5 اور شمیم حسین 1 رن بنا کر پویلین لوٹے۔ مستفیض الرحمان 11 رنز بنا کر ناٹ آوٹ رہے۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے جیسن ہولڈر 3، جیڈن سیلز 3، عقیل حسین 2، اور روماریو شیفرڈ اور کیرے پیئر نے 1، 1 وکٹ حاصل کی۔

آئی سی سی ویمن ون ڈے پلیئرز رینکنگ: اسمرتی مندھانا کی پہلی پوزیشن پر برقرار

دبئی 28اکتوبر (یو این آئی): آئی سی سی ویمن ون ڈے پلیئرز رینکنگ جاری کردی گئی، بیٹرز رینکنگ میں ہندوستان کی اسمرتی مندھانا پہلی پوزیشن پر برقرار ہیں۔ آسٹریلیا کی ایشلے گارڈنر 6 درجے بہتری کے بعد دوسری پوزیشن پر پہنچ گئی ہیں، جبکہ جنوبی افریقہ کی لاورا وولورٹ دو درجہ بہتری کے بعد تیسری پوزیشن پر آ گئی ہیں۔ انگلینڈ کی ایمی جونز 4 درجہ بہتری کے بعد نویں نمبر پر موجود ہیں، پاکستان کی سدرہ امین ایک درجہ تنزلی کے بعد بارہویں نمبر پر چلی گئیں، آسٹریلیا کی اینابیل سدرلینڈ 16 درجہ بہتری کے بعد 16ویں پوزیشن پر پہنچ گئیں۔ بولرز رینکنگ میں انگلینڈ کی صوفی ایکلسٹین پہلی پوزیشن پر برقرار ہیں، آسٹریلیا کی الانا کنگ 5 درجہ بہتری کے بعد دوسرے نمبر پر آ گئیں، پاکستان کی نشرہ سندھو ٹاپ 10 بولرز کی فہرست میں شامل ہیں۔

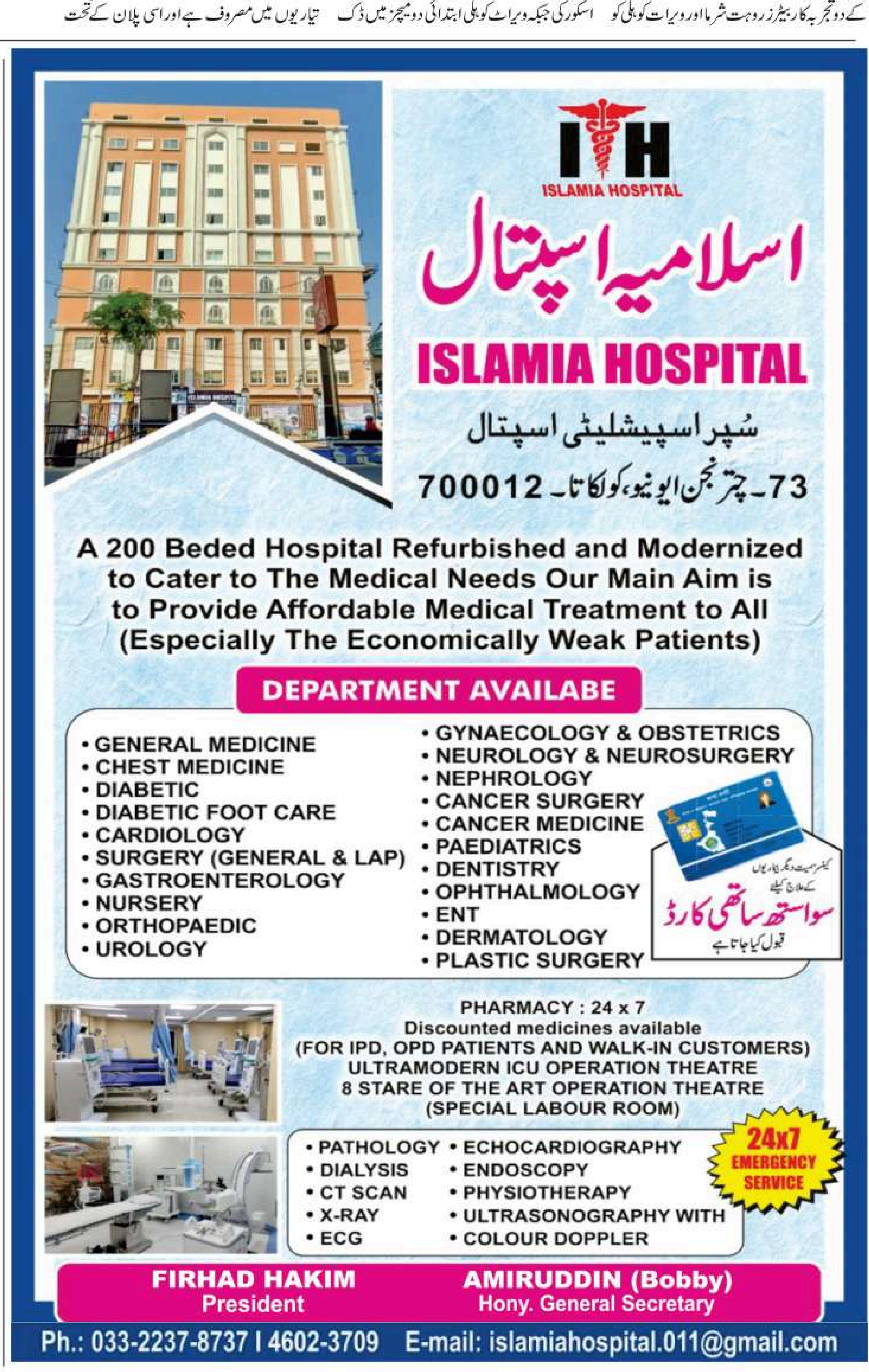

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھا گاویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804